Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 184: شمارہ ● 12: جلد ● KOLKATA ● Thursday, 10th July 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ بمطابق ۱۴ محرم الحرام ● جمعرات، ۱۰ جولائی ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
جنت میں ایسے لوگ داخل ہوں گے
جن کے دل چڑیوں کی طرح (نرم) ہوں گے۔
(صحیح مسلم شریف: حدیث نمبر: ۲۸۴۰)

بہار بند

یہ بہار ہے، یہاں عوام اپنا ووٹ چھننے نہیں دیں گے

پٹنہ، 9 رجولائی: بہار میں اپوزیشن کے 'انڈیا اتحاد' نے الیکشن کمیشن کے اسپیشل انٹینسیو رویژن (ایس آئی آر) یعنی ووٹر لسٹ میں نظر ثانی کی مہم کے خلاف ریاست گیر چکہ جام اور بہار بند کا اعلان کیا ہے۔ آر جے ڈی، کانگریس، بائیں بازو کی جماعتیں، وی آئی پی پارٹی اور پپو یادو کی قیادت والی جن ادھیکار پارٹی سمیت مہا گٹھ بندھن کی تمام حلیف جماعتیں اس احتجاج میں شریک ہیں، جو انڈیا اتحاد کا بھی حصہ ہیں۔ راہل گاندھی بھی آج پٹنہ پہنچ رہے ہیں اور وہ تیجسوی یادو کے ساتھ مل کر انکم ٹیکس گولمبر سے انتخابی دفتر تک مارچ کی قیادت کریں گے۔

ہم یہاں بہار میں آج کے چکہ جام سے جڑی تمام اہم پیشرفت لمحہ بہ لمحہ آپ تک پہنچا رہے ہیں:

چکہ جام کے دوران انڈیا اتحاد کے مارچ سے خطاب کرتے ہوئے قائد حزبِ اختلاف راہل گاندھی نے انتخابی فہرستوں کی نظر ثانی کو جمہوری حقوق پر حملہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا، "ہم بہار آئے ہیں، یہ وہ ریاست ہے جہاں لوگ آئین کے لیے قربان ہوئے۔ ہمارے آئین میں صاف لکھا ہے کہ ہندوستان کے ہر شہری کو ووٹ دینے کا حق ہے۔"

راہل گاندھی نے بی جے پی پر مہاراشٹر کے بعد اب (باقی صفحہ 4 پر)

پٹنہ میں راہل گاندھی کا بیان

منی پور میں ممنوعہ تنظیموں کے خلاف کریک ڈاؤن، 4 انتہا پسندوں سمیت 10 افراد گرفتار

امپھال 9 رجولائی: منی پور میں سکیورٹی کارروائیوں کے دوران ریاستی پولیس اور دیگر فورسز نے ممنوعہ تنظیموں سے وابستگی، جبراً وصولی اور مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث 4 انتہا پسندوں سمیت کل 10 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ گرفتاریاں باغی تنظیموں کے نیٹ ورک کو توڑنے اور ریاست میں امن و امان برقرار رکھنے کی کوششوں کا حصہ ہیں۔ پولیس کے مطابق، ایک کارروائی کے (باقی صفحہ 4 پر)

ہندوستانی فضائیہ کا جگوار راجستھان میں حادثہ کا شکار، پائلٹ سمیت 2 لوگوں کی موت

جے پور، 9 رجولائی: راجستھان کے چورو علاقہ میں بدھ کی صبح ہندوستانی فضائیہ کا ایک جگوار طیارہ حادثہ کا شکار ہو گیا۔ یہ حادثہ رتن گڑھ کے بھانودا بیدادتان گاؤں میں پیش آیا، جہاں ملبہ سے 2 لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ ایک لاش پائلٹ کا ہے، جبکہ ایک دیگر سوار کا ہو سکتا ہے۔ فضائیہ کی ٹیم معائنہ کرنے کے لیے جائے حادثہ پر پہنچ چکی ہے۔ اس حادثہ کی جانکاری مقامی لوگوں نے پولیس کو دی۔ جانکاری ملتے ہی پولیس کی ایک ٹیم فوراً جائے حادثہ پر پہنچ گئی تا کہ علاقے کو محفوظ کیا جا سکے اور آگے کی جانچ میں مدد مل سکے۔ فی الحال پائلٹ کی شناخت اور طیارہ کی تفصیلات سے متعلق کوئی آفیشیل جانکاری سامنے نہیں آئی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ چورو (باقی صفحہ 4 پر)

نبنو میں ٹاٹا سنز کے چیئرمین، ممتا سے ملاقات میں سرمایہ کاری کا پیغام؟

کولکاتا، 9 رجولائی: پوجا کے بعد بنگال میں ایک اور تجارتی کانفرنس ہو رہی ہے۔ ریاست کے صنعت دوست ماحول کی وجہ سے بہت سے صنعت کار نئے پروجیکٹوں میں دلچسپی ظاہر کر رہے ہیں۔ ریاستی حکومت نے ان سب کے لیے ایک اور کانفرنس منعقد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پیر کو یہ خبر سامنے آنے کے بعد، ملک کی سب سے بڑی صنعتی کمپنیوں میں سے ایک ٹاٹا سنز کے چیئرمین این چندرشیکرن بدھ کو کولکتہ آئے۔ ذرائع کے مطابق انہوں نے نابنا میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے ملاقات کی۔ باخبر ذرائع کا قیاس ہے کہ ٹاٹا سنز کے چیئرمین سرمایہ کاری سے متعلق ایک فوری پیغام لے کر یہاں آئے ہیں۔

لیکن کیا ٹاٹا ایک بار پھر بنگال میں نئی صنعتیں لگانے جا رہا ہے؟ یہ قیاس بدھ کو ہوا تھا۔

ریاست میں سیاسی ہلچل کے بعد سے صنعتی شعبے میں کئی تبدیلیاں آئی ہیں۔ سنگور میں نینو فیکٹری بنانے کے وقت بھی زمینی پیچیدگیوں کی وجہ سے جو زمینی پالیسی ترک کر دی گئی تھی، ممتا بنرجی کے دور میں آسان ہو گئی ہے۔ اب اس ریاست میں صنعتوں کے لیے زمین اور تمام انفراسٹرکچر حاصل کرنا بہت آسان ہے۔ خود وزیر اعلیٰ نے ہر سال ورلڈ بنگال (باقی صفحہ 4 پر)

غزہ میں اسرائیلی حملوں میں 60 فلسطینیوں کی موت

غزہ، 9 جولائی (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی فضائی حملوں اور فائرنگ میں منگل کو رہا کئے گئے چھ قیدیوں اور ایک پیرامیڈیکل اسٹاف سمیت کم از کم 60 فلسطینی ہلاک ہو گئے۔ غزہ کے شہری دفاع کے ترجمان محمود بسال نے چین کی خبر رساں ایجنسی ژنہوا کو بتایا کہ خان یونس، جنوبی غزہ اور الجوادین اور وسطی غزہ میں بے گھر افراد کے دو خیموں پر اسرائیلی گولہ باری میں چھ افراد مارے گئے۔ حماس نے کہا ہے کہ چھ قیدیوں کو اسرائیلی جیلوں سے رہا کر کے مغربی کنارے سے غزہ بھیجا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غزہ شہر کے مغرب میں الرمل میں فلسطینیوں کے ایک اجتماع پر اسرائیلی فضائی حملے (باقی صفحہ 4 پر)

گجرات میں پل گرنے سے 10 ہلاکتیں، کانگریس کا ردعمل - 'بی جے پی کا کمیشن راج اس سانحہ کا ذمہ دار'

احمد آباد، 9 رجولائی: گجرات کے مہسانہ ضلع میں مہیسا گر ندی پر واقع گمبھیرا پل گرنے سے کم از کم 10 افراد کی موت ہو گئی ہے جبکہ متعدد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ اس المناک حادثے کے بعد ریاست میں انفراسٹرکچر کی صورتحال اور بدعنوانی پر سخت سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ کانگریس کے سینئر لیڈر اور راجیہ سبھا کے رکن شکتی سنگھ گوہل نے ایک پریس کانفرنس میں اس واقعے کے لیے براہ راست بی جے پی حکومت کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقامی لوگ بار بار (باقی صفحہ 4 پر)

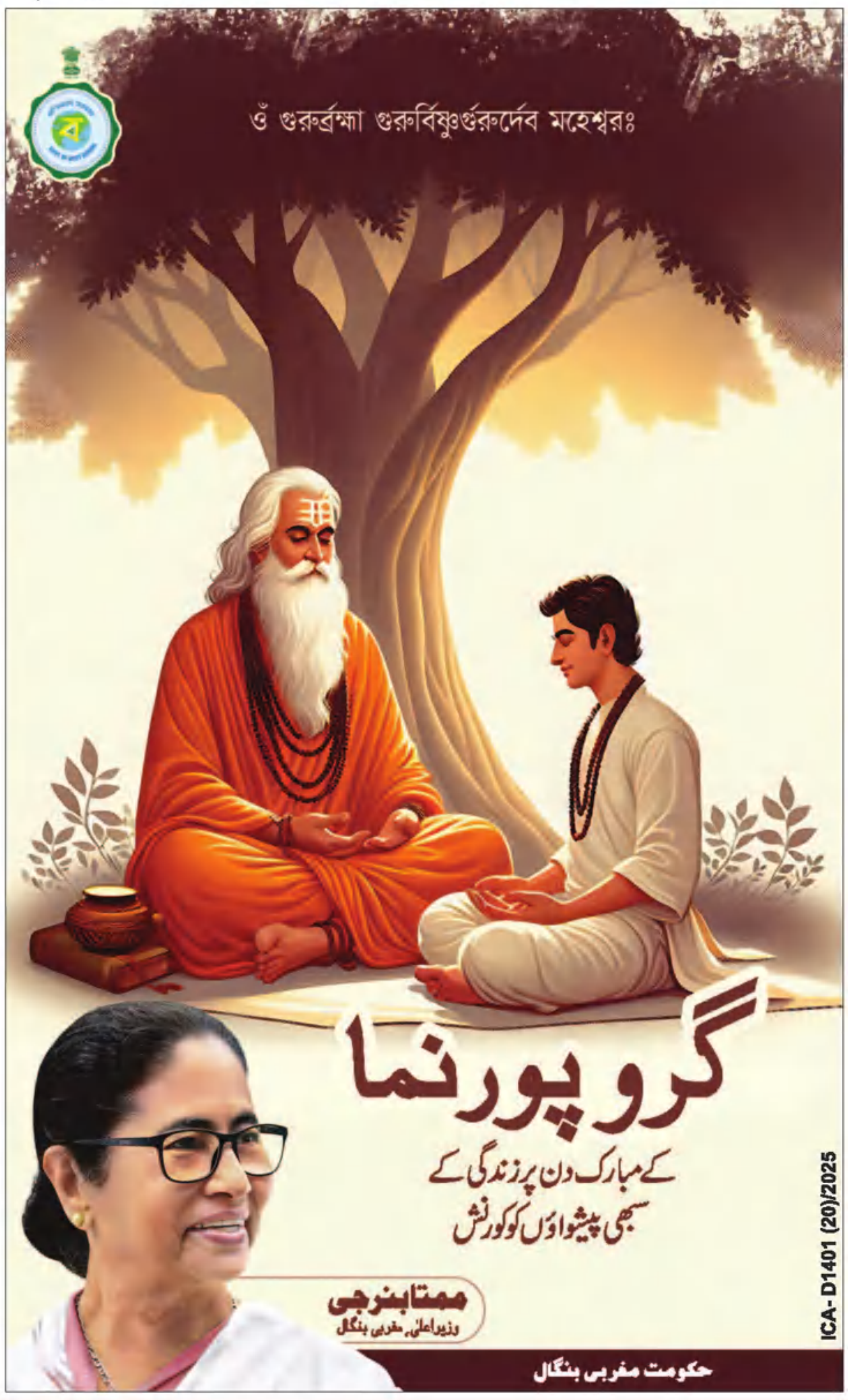

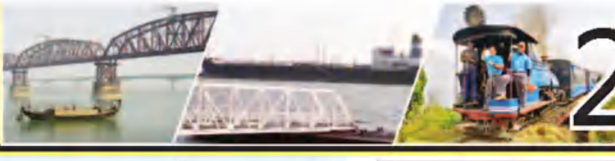

آر جی کار معاملہ: عدالت سے مقتولہ کے والدین کی عرضی خارج

کولکاتا، 9رجولائی: (عوامی نیوز سروس) سیالدہ کی عدالت نے متاثرہ کے والدین کی آر جی کار میڈیکل کالج اور اسپتال میں جائے وقوعہ کا دورہ کرنے کی درخواست کو مسترد کردیا ہے۔ عدالت نے واضح کیا کہ کیس کی تفتیش ابھی جاری ہے اس لیے جائے وقوعہ پر جانے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ اس سے قبل متاثرہ کے والدین نے اس سلسلے میں کلکتہ ہائی کورٹ میں اپیل کی تھی۔ تاہم ہائی کورٹ نے انہیں نچلی عدالت سے رابطہ کرنے کی ہدایت دی تھی۔ اس کے بعد سیالدہ کورٹ میں درخواست دائر کی گئی جس کی منگل کو سماعت ہوئی۔ سماعت کے دوران ریاستی حکومت کی جانب سے درخواست کی مخالفت کی گئی۔ عدالت نے فیصلہ سناتے ہوئے درخواست مسترد کر دی۔ عدالت نے کہا کہ چونکہ معاملہ زیر تفتیش ہے اس لیے فی الحال جائے وقوعہ کا دورہ کرنے کی اجازت دینا ممکن نہیں ہے۔ خیال رہے کہ گزشتہ سال 9 اگست کو آر جی کار میڈیکل کالج اینڈ اسپتال کے سیمینار ہال میں ایک خاتون ٹرینی ڈاکٹر کی لاش نیم برہنہ حالت میں ملی تھی جس سے پورے اسپتال کیمپس میں سنسنی پھیل گئی تھی۔ اس کیس کی ابتدائی تحقیقات کولکاتا پولس نے کی تھی، جس میں جائے وقوعہ سے جمع کیے گئے شواہد اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر شہری رضا کار سنجے رائے کو گرفتار کیا گیا تھا۔ بعد میں کولکاتا ہائی کورٹ کی ہدایت پر اس حساس معاملے کی تحقیقات مرکزی تفتیشی ایجنسی سی بی آئی کو سونپ دی گئی۔ مکمل تفتیش کے بعد سی بی آئی نے اپنی چارج شیٹ میں سنجے رائے کو مرکزی ملزم نامزد کیا اور عدالت سے اس کے لیے سزائے موت کا مطالبہ کیا۔ بعد میں عدالت نے اسے مجرم قرار دیا۔ دراصل کلکتہ ہائی کورٹ نے اس کیس کا ازخود نوٹس لیا اور اسے انتہائی بھیانک قرار دیا۔ عدالت نے احتجاج کرنے والے ڈاکٹروں سے ڈیوٹی پر واپس آنے کی اپیل کی۔ اس کے علاوہ قومی انسانی حقوق کمیشن (NHRC) نے بھی اس معاملے میں مداخلت کی۔ ہائی کورٹ نے آر جی کار کے سابق پرنسپل کو لمبی چھٹی پر بھیجنے کا حکم دیا اور کیس کی جانچ سی بی آئی کو سونپ دی۔ سی بی آئی نے فوری طور پر ملزم کو اپنی تحویل میں لے لیا۔ سی بی آئی نے معاملے کی تحقیقات کے لیے 25 رکنی ٹیم تشکیل دی، ساتھ ہی ایک خصوصی فرانسک ٹیم بھی تشکیل دی گئی۔ بعد میں کیس عدالت میں چلا گیا اور سنجے رائے کو عمر قید کی سزا سنائی گئی۔

تبلیغ کی آڑ میں پاکستان کی جاسوسی کرنے والے گرفتار

بردوان 9جولائی: کسی رضاکار ادارے کا ہوکر گھوم گھوم کر مذہب کی تشہیر و مذہب تبدیلی چلانے والا اس کام کے پیچھے عیاری سے لمبے عرصے سے پاک کا جاسوس بنا ہوا تھا۔ ہندستانی سیم کارڈ مہیا کر کے پاک ایجنٹوں کے ہاتھوں میں دیدیا تھا۔ اسی کے ساتھ سیم کارڈ کے ذریعہ وہ او ٹی پی سے معلومات فراہم کرتا تھا۔ وہ جاسوس آپریشن سیندور کے زمانے سے ہی اس جاسوسی میں لگا تھا۔ اور اسی زمانے سے ریاستی اسپیشل ٹاسک فورس یا ایس ٹی ایف کی نظروں میں مغربی بردوان کے پانا گڑھ کا رہنے والا ایک باشندہ بھی تھا۔ اس کڑی نظر داری کے بعد ایس ٹی ایف نے اس کے ایک ساتھی کا بھی پتہ چلالیا۔ سنیچر کی رات یا اتوار کے تڑکے مشرقی بردوان کے میماری و بردوان شہر میں مہم جوئی کے بعد دونوں مشتبہ شخص کو ایس ٹی ایف نے دھر دبوچا، ان میں کمیش رجک، راکیش کمار گپتا تھے۔ سوموار کو ان دونوں کو عدالت میں پیش کر کے ایس ٹی ایف نے ان دونوں کو سات دنوں کا پولس ریمانڈ میں لیا۔ ان سے پوچھ تاچھ کے بعد کئی اور جاسوس کا بھی پتہ چلا ہے۔ ایس ٹی ایف اب ان بھگوڑے جاسوسوں کو دھرنے نکلی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ کمیش رجک پانا گڑھ کا ہے۔ جہاں قریب ہی ہندستانی فوج کی چھاؤنی ہے۔ آپریشن سیندور کے وقت سے ہی وہ ایس ٹی ایف کی نظروں میں تھا اور اب ان دونوں سے ایس ٹی ایف ساری معلومات اکٹھا کرے گی۔

نیتی آیوگ سالانہ ریکارڈ میں ’’بنگال‘‘ کی حرمت سے دانستاً کھلواڑ، ممتا کی ناراضگی

کولکاتا9جولائی: نیتی آیوگ کا سالانہ ریکارڈ میں خطرناک بھول پائی گئی۔ بنگال کے اہم جگہوں کو بہار کا جگہ دکھایا گیا اور کہنا زیادہ صحیح ہوگا کہ بہار کی جگہ بنگال کا نظارہ کروایا گیا ہے۔ ایسی فاش غلطی پر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی غصے سے ابل پڑیں۔ نیتی آیوگ کے چیئر مین کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اسی وقت ایک خط لکھ ڈالا۔ اور اس میں واضح کر دیا کہ یہ غلطی غیر ارادتاً نہیں ہے بلکہ ہوش وحواس میں ہوئی ہے۔ یہ بنگال کی عزت کو خاک میں ملانے کی ایک بڑی سازش ہے۔ یاد رہے کہ نیتی آیوگ، ریاستی و مرکزی کی باہمی مرضی کا منچ ہے۔ اور اسی نیتی آیوگ کے سالانہ ریکاڈ میں اتنی بڑی غلطی، بنگلہ سے متعلق نیتی آیوگ کی رپورٹ میں جو مخصوص طرز پر تیار کیا ہوا ہے نقشہ ہے اس میں بنگلہ کو بہار کے مقام پر دکھایا گیا ہے۔ اس ارادتاً غلطی کو ممتا بنرجی نے سہل طریقے سے نہیں لیا بلکہ اتنی فاش غلطی پر وہ غصے سے لال پیلا ہو گئیں۔ پارٹی کے اندر بھی ایسا ہی غصہ نظر آیا۔ اس غلطی کے بعد وزیر اعلیٰ نے نیتی آیوگ کے چیئر مین کو یاد دہانی کیلئے ایک فوری خط بھی لکھ ڈالا۔ اور کہا کہ اپنی غلطی کو درست کریں۔ نیتی آیوگ جیسا ادارہ اگر ایسی غلطی کرنے لگا تو ان کی حیثیت پر بھی انگلیاں اٹھنے لگے گی۔

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
10 رجولائی 2025

فجر	3 بجکر 26 منٹ
طلوع آفتاب	4 بجکر 58 منٹ
ظہر	11 بجکر 41 منٹ
عصر	4 بجکر 19 منٹ
مغرب	6 بجکر 30 منٹ
عشاء	7 بجکر 50 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

محاذی یونین کی ہڑتال سے مزدور متاثر

کولکاتا، 9رجولائی: (نورالاسلام خان) ملک کی ترقی کی رفتار کو رواں دواں رکھنے کے لیے عام ہڑتال کو کامیاب بنانے کے لیے بدھ کو محاذی حمایت یافتہ ٹریڈ یونین سڑکوں پر نکل آئیں۔ اس عام ہڑتال کو کامیاب بنانے کے لیے ریاست کے مختلف حصوں میں مذہبی گروہوں کی پولس اور ترنمول کے ساتھ جھڑپیں ہوئیں اور گھمسان؟؟ کی لڑائی لڑی۔ کئی زخمی اور گرفتار ہوئے۔ سوجن چکرورتی اور سریجن بھٹاچاریہ سمیت کئی خواتین کارکنوں پر حملہ کیا گیا۔ پولس نے ہڑتالی کارکنوں کو تھپڑ بھی مارے! جب وہ کالج اسٹریٹ سمیت مختلف سڑکوں پر ہڑتال کرنے گئے تو پولس کے ایک حصے نے ان پر وحشیانہ حملہ کیا۔ سی آئی ٹی یو کے ریاستی صدر انادی ساہو نے دعویٰ کیا کہ ریاست میں ہڑتال کامیاب رہی۔ شہر کی بیشتر سڑکیں سنسان تھیں۔ اضلاع میں مزدوروں اور ملازمین نے بھی اس ہڑتال پر بھرپور ردعمل دیا۔ اسی رائے کا اظہار تنظیم کے ریاستی سکریٹری ضیاء ل عالم نے بھی کیا۔ سی پی آئی ایم کے ریاستی سکریٹری اور پولیٹ بیورو لیڈر محمد سلیم نے کہا کہ بی جے پی کے زیر کنٹرول بی ایم ایس اور ترنمول کے زیر کنٹرول ٹریڈ یونینوں کے علاوہ ہندستان میں تمام ٹریڈ یونین تنظیموں کی کال پر ہڑتال کامیاب رہی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہڑتال مرکزی حکومت کے 29 لیبر قوانین کو منسوخ کرنے اور چار لیبر کوڈ متعارف کرانے کے فیصلے کے خلاف ہے۔ یہ ہڑتال لیبر کوڈ بل کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ بینک، انشورنس، REN، MPIT، Biman اور دیگر ضروری ادارے پہلے ہی ملکی اور غیر ملکی سرمایہ داروں کے حوالے کیے جانے لگے ہیں۔ موجودہ مرکزی حکومت بڑی بے شرمی سے کارپوریٹ سرمایہ داروں کے سامنے ہتھیار ڈال رہی ہے۔ پولیس میں بھی مستقل بھرتیاں روک کر شہری پولیس بھرتی کرنے کا رجحان بڑھ گیا ہے۔ روزمرہ کی اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے نے عوام کو بے حال کر دیا ہے۔ ایک لفظ میں، یہ عام ہڑتال حکومت کی غیر جمہوری اور عوام دشمن سرگرمیوں کے خلاف ہے۔

نابالغہ کے ساتھ معمر کی زیادتی ٹوٹو چالک کی اجتماعی پٹائی

مالدہ9جولائی: نابالغ کی عزت لوٹنے کی خبر آگ کی طرح پھیل گئی۔ لوگوں کا غصہ ابل پڑا اور درمیانہ عمر کے ٹوٹو چالک کی تو شامت آگئی۔ دھنائی بھی خوب ہوئی۔ اتنی مار پڑی کہ پولس کو بھی اسے بچانا مشکل پڑ گیا۔ مالدہ کے کالیا چک میں یہ واردات ہوئی۔ بعد میں وہاں کے حالات کو قابو میں کرنے کیلئے پولس کی بھاری جماعت بھی وہاں تعینات کردی گئی اور اس گندی نیت رکھنے والے کو پولس نے اپنی حراست میں لے لیا۔ محض 10 برس کی اایک اسکولی طالب ہ کو اسکول لے جاتے ہوئے ایک 50 برس کے ٹوٹو چالک پر زور زبرستی کرنے کا معاملہ گرمایا۔ کالیا چک حلقے کے کراری چاند پور کے ہر کالا ٹولہ میں یہ شرمناک واقعہ پیش آیا۔ جیسے ہی اس ٹوٹو چالک بڈھے کے خلاف یہ شکایت سامنے آئی وہاں کے لوگوں نے مارے غصے کے اس ٹوٹو چالک کو دھر کر پورے ٹھکانے سے دھلائی کر ڈالی۔ جیسے ہی اس کی خبر پولس کو لگی پولس پوری تیاری سے وہاں آپہنچی۔ اور بڑی مشکل سے لوگوں کی مار سے اس بوڑھے کو بچایا اور حراست میں لیا۔ اس بیچ بچاؤ میں لوگوں کے عتاب سے ایک پولس افسر و کئی سیوک ولینٹیرس بھی زخمی ہوئے۔ آخر کار کالیا چک کے ایس ڈی پی او فیصل رضا و کالیا چک تھانے کے آئی سی سمن رائے چودھری پولس اہلکاروں کی بھاری تعداد لیکر وہ پہنچ گئے اور حالات کو قابو میں میں کیا۔

چاپڑا: ترنمول خاتون لیڈر کے ساتھ زور زبردستی، 4 گرفتار

چاپڑا9جولائی: ترنمول حمایتی لیڈر کی بھی عزت پر ہاتھ، زور زبرستی کرنے کی بھی کوشش کی گئی۔ اس معاملے میں ملوث ولیج پولس سمیت چار گرفتار ہوئے۔ ندیا کے چاپڑا میں یہ واقع رونما ہوا۔ اس گندے کام میں ملوث گرفتار شدگان کو کرشنا نگر ضلع عدالت میں پیش کیا گیا۔ ایسے شرمسار واقعہ کے بعد علاقے میں شور او احتجاج کا ماحول بھی بنا رہا۔ پولس کے مطابق ترنمول کی وہ خاتون لیڈر گزشتہ 4جولائی کی رات کو چاپڑا راند بندھ ہوتے ہوئے کرشنان پاڑہ جارہی تھی اسی وقت سناٹے کا فائدہ اٹھا کر امیت پال نام کا وہ ولیج پولس اس خاتون کا ہاتھ پکڑ کر کھینچا تانی کی اور اسے دعوت مباشرت بھی دے ڈالی۔ مگر وہ خاتون کسی طرح سے اس کے پنجے سے آزاد ہو کر اپنے گھر کی طرف بھا گی۔ تو وہ غلط ارادے والے ولیج پولس بھی ساتھی کے ساتھ اس کے پیچھا کیا۔ خاتون تنگ آکر ان لفنگوں کے خلاف احتجاج کیا تو اس پر ان لوگوں نے اسے دھمکی دے ڈالی۔ بعد میں اس نے چاپڑا تھانے میں اس کی شکایت درج کروائی۔ جب تک پولس حرکت میں آتی تب تک امیت پال راہ فرار اختیار کرلیا۔ پریشان ہونے والی وہ خاتون یہ بھی بتای ٔ کہ اسے کیس واپس لینے کی بار بار دھمکی بھی دی جارہی ہے۔ تحریری شکایت کے بعد پولس نے اس ولیج پولس کو گرفتار کرلیا۔ اس شرمناک حادثے میں ملوث فقیر محمد، بھجن داس، جئے پال کے علاوہ تین اور بھی لوگوں کو پولس نے گرفتار کیا۔ یہ سبھی اس خاتون کو دھمکی دے رہے تھے۔

بنگال میں بھاجپا کا مسلمانوں کو بھائی چارے اور ترقی کا پیغام

کولکاتا9جولائی (عوامی نیوز سروس) اگلے سال مغربی بنگال میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کی تیاریوں میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے اپنی حکمت عملی کو مزید مضبوط کرتے ہوئے ریاست میں ہندو مسلم بھائی چارے اور سماجی ہم آہنگی کا پیغام دیا ہے۔ پارٹی نے بنگالی تہذیب و ثقافت سے گہرے تعلق رکھنے والے راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ سمک بھٹاچاریہ کو اہم ذمہ داری سونپی ہے، جنہوں نے اپنے پہلے خطاب میں واضح کیا کہ وہ بنگال کی کثرت پسند شناخت کا تحفظ کریں گے، ہندو مسلم تعلقات کو مزید مستحکم بنائیں گے اور تشدد کے بجائے تعلیم کو فروغ دیں گے۔ بھٹاچاریہ نے قوم پرست مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ شدت پسندی کا مقابلہ کرنے کے لیے بی جے پی کا ساتھ دیں۔ ان کا کہنا تھا کہ پارٹی کارکنوں اور لیڈروں کے لیے پیغام بالکل صاف ہے کہ ذاتی مفاد سے پہلے پارٹی اور تنظیم ہے۔ انہوں نے ریاست میں موجود پرانے اور نئے لیڈروں کے درمیان تال میل کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انڈیا ٹوڈے کو دیے گئے انٹرویو میں بھٹاچاریہ نے کہا کہ بنگال کی سیاست کئی سطحوں پر پیچیدہ ہے۔ یہاں ہندو بنگالی، بائیں بازو کے حامی، ذات پر مبنی گروہ اور مسلمانوں سمیت سبھی کا اپنا الگ نظریہ اور خدشات ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ریاست میں غیر قانونی دراندازی بڑے پیمانے پر جاری ہے اور روہنگیا مسلمانوں کو باقاعدہ بسایا جا رہا ہے۔ اگر یہ سلسلہ نہ روکا گیا تو ان کے بقول مغربی بنگال اسمبلی میں بھی جموں و کشمیر اسمبلی کی طرز پر مسلم نمائندگی کی اکثریت نظر آسکتی ہے۔ بھٹاچاریہ کا کہنا تھا کہ بنگال کی عوام اب ان خطرات کو سنجیدگی سے محسوس کرنے لگی ہے اور بائیں بازو کے روایتی ووٹر بھی اس حقیقت کو سمجھنے لگے ہیں۔ بی جے پی کے نئے رہنما نے کہا کہ پارٹی نے کبھی بھی ہندو ووٹروں کی 100 فیصد حمایت کا دعویٰ نہیں کیا۔ کئی بوتھوں پر پارٹی کو محض چند ووٹ ملے ہیں لیکن پھر بھی وہ آگے بڑھ رہے ہیں۔ حالیہ ضمنی انتخابات میں کالی گنج جیسے علاقوں میں بی جے پی نے رکاوٹیں توڑنے کا دعویٰ کیا ہے۔ بھٹاچاریہ نے کہا کہ اب مسلم ووٹر بھی سمجھ رہے ہیں کہ بی جے پی آنے والے کئی سالوں تک مرکز کی حکومت میں رہے گی اور وہ انہیں ووٹ بینک کے بجائے ترقی کا حصہ مانتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چاہے مسلمان ہمیں ووٹ دیں یا نہ دیں، ہمارا ترقی کا سفر ان کے گھروں تک ضرور پہنچے گا۔

☆☆☆

سلی گوڑی، سکم لائف لائین 10 نمبر قومی سڑک کھلنے سے عوام کو راحت

سلی گوڑی9جولائی: دو دنوں کے بند کے بعد سلی گوڑی، سکم لائف لائین کے 10 نمبر قومی سڑک کو کھول دیا گیا۔ بدھ کی صبح سے ہی اس چوڑی سڑک کو عام لوگوں کی آمدورفت کیلئے بھی اجازت دے دی گئی ہے۔ دراصل زمین دھنسنے کی وجہ سے اس کشادہ راستے کو وقتی طور پر بند کر دیا گیا تھا۔ راستہ کھولنے کے بعد ہی قومی سڑک کے انتظامیہ وڈھانچہ ترقیات کارپوریشن لمٹیڈ نے محتاط رہنے کا بھی اشارہ کردیا۔ جیسے ہی یہ قومی سڑک آمدورفت کیلئے کھول دیا گیا تو گاڑی چالک، روزمرہ کے آمدورفت کرنے والوں، سیاحوں کو بھی راحت ملی۔ یاد رہے کہ کچھ دنوں قبل سکم میں زبردست بارش کا قہر تھا۔ اور 10 نمبر سڑک کے مختلف جگہوں میں زمین دھنسنے کا سانحہ بھی رونما ہوا تھا۔ اتنا زبردست دھنسنے کی اس واردات میں تو راستہ پہنچانا بھی مشکل پڑ گیا تھا۔ جیسے مشکل وقت گزر گیا ویسے ہی آرمی کے جوانوں نے پوری محنت سے راستے کا کام کر دیا۔ اسی کے ساتھ کئی جگہوں میں بھی سہل پسند کام کر کے راستے کو قابل گزر بنایا ان جوانوں نے۔ نتیجہ کار اب جو بندش ہٹی ہے اور راستے کو آمدورفت کے لئے کھول دیا گیا ہے تو اس سے بہتوں کو سہولت بھی ملی۔ مگر سوموار کو پھر سے سلی گوڑی کے باگ پل کے قریب قومی سڑک پھر سے میں زمین دھنسنے کا واقعہ رونما ہو گیا۔ اچانک اونچے پہاڑ سے لڑکھتے ہوئے پے درپے کئی بھاری پتھر گرنے لگے اور اس خطرناک پتھروں کے لڑکھنے سے ایک سیاح سے بھری گاڑی بھی زد میں آگئی۔ پھر سے اس سانحہ کے بعد سلی گوڑی، سکم سڑک کا سلسلہ ٹوٹ گیا۔ جس کی وجہ سے 10 نمبر قومی سڑک بند کر دیا گیا تھا۔

وکیل کا شادی کی سالگرہ پر بیوی کو موبائل کا تحفہ، آن کرتے ہی پولس پہنچی

کولکاتا، 9رجولائی: (عوامی نیوز سروس) شادی کی سالگرہ کا تحفہ ڈراؤنے خواب میں بدل گیا۔ گجرات سے پولس شہر میں ایک وکیل کے گھر پہنچی۔ بیوی کو تحفے میں دیا گیا مہنگا موبائل سائبر کرائم سے جڑا معاملہ ہے۔ یہ موبائل فون کیسے دوبارہ فروخت ہوا؟ کس نے بیچا؟ تفتیش جاری ہے۔ واضح ہو کہ یہ واقعہ اس سال کے اوائل میں شروع ہوا تھا۔ سالٹ لیک کے رہنے والے وکیل نے اپنی بیوی کو شادی کی سالگرہ پر تحفہ دینے کے لیے کولکاتا کے مشن رو ایکسٹینشن علاقے سے ایک موبائل فون خریدا تھا۔ قیمت 49 ہزار روپے تھی۔ جی ایس ٹی بل کے ساتھ اس نے موبائل فون ایک سیل بند پیکٹ میں وصول کیا۔ نتیجے کے طور پر، کوئی شک نہیں تھا، لیکن ایسا لگتا تھا کہ اسے اپنی بیوی کو تحفہ دینا بالکل درست تھا لیکن ایک ہفتے بعد غلطی درست کردی گئی۔ وکیل کی بیوی تب تک موبائل فون استعمال کرنے لگی تھی۔ راجکوٹ، گجرات سے پولس گھر پہنچی۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ سائبر کرائم سے متعلق کیس کی تحقیقات کی جارہی ہے۔ تفتیش میں وہ موبائل فون ملا جو وکیل کی اہلیہ استعمال کر رہی تھیں۔ اس موبائل فون کی بین الاقوامی موبائل آلات کی شناخت (IMEI) آن لائن فراڈ میں استعمال ہونے والے موبائل فون سے مماثل ہے۔ یہ سن کر جوڑا چونک گیا۔ انہوں نے پولس کو بتایا کہ انہوں نے موبائل فون قانونی طور پر خریدا اور موبائل فون مجرمانہ سرگرمیوں سے منسلک نہیں تھا۔ آخر کار وکیل نے موبائل اسٹور کے خلاف شکایت درج کرادی۔ بعدازاں مقدمہ بوبازار تھانے منتقل کردیا گیا۔ کیونکہ دکان اسی تھانے کے علاقے میں ہے۔ پولس دکان کے مالک اور ڈسٹری بیوٹر سے پوچھ تاچھ کر رہی ہے۔ ابتدائی طور پر کوئی مشکوک چیز نہیں ملی۔ فون کو فرانسک جانچ کے لیے قبضے میں لے لیا گیا ہے۔ واقعہ سنگین ہے۔ کولکاتا پولس کے ایک سینئر افسر کا یہی خیال ہے۔ ان کے مطابق اگر انگوٹھی ہوتو خریدار کو خطرہ ہوسکتا ہے۔ نیا فون خریدتے وقت قانونی مشکل میں پڑنے کا قوی امکان ہے۔

☆☆☆

موسلا دھار بارش سے بیلور کے قلی لائن مسجد علاقہ میں پانی جمع، ریاض احمد نے صفائی کا انتظام کرایا

ہوڑہ 9 جولائی عوامی نیوز سروس۔ موسلا دھار بارش کی وجہ سے شہر کے مختلف علاقوں میں جل تھل کا منظر دیکھنے کو ملا۔ بیلور کے قلی لائن مسجد علاقہ میں بارش کا پانی جمع ہونے سے مقامی لوگوں کو دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا۔ صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے رکن اور ایجوکیشن و ٹریڈ لائسنس ڈپارٹمنٹ کے نگراں ریاض احمد نے موقع پر پہنچ کر علاقہ کا معائنہ کیا۔ انہوں نے میونسپلٹی کے صفائی ورکروں کی مدد سے انڈر گراؤنڈ نالوں کی صفائی کروائی تاکہ پانی کی نکاسی جلد از جلد ممکن ہو سکے۔ مقامی باشندوں نے صفائی کے اس فوری انتظام پر اطمینان کا اظہار کیا اور میونسپل انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔

ہیڈ ماسٹر کے اشارے پر لاغر کتے کو مار مار کر ہلاک کر دیا گیا ویڈیو وائرل ہوتے ہی لوگوں میں برہمی، سخت سزا کا مطالبہ

ندیا9جولائی: ہیڈ ماسٹر کی سنگدلی کا واقعہ بھی قابل مذمت رہی۔ اس نے اسکول کے چبوترے کے پاس ہی ایک کتے کو مار مار کر لہولہان کر ڈالا۔ سوشل میڈیا پر اس انسان نما حیوان کی اس سنگدلی کو سبھوں نے دیکھا اور وہ بھی حقارت بھری نظروں سے اس منظر کو دیکھنے کے بعد ہی ندیا کے کلیانی میں تو جیسے لوگوں کا پارہ چڑھ گیا۔ ایک بے منہ کے جانور کے ساتھ ایسی بربریت پر مقامی لوگوں کا غصہ بڑھ گیا اور اس ہیڈ ماسٹر کے خلاف سخت سے سخت کارروائی کی بھی مانگ ہونے لگی۔ ہیڈ ماسٹر کی اس بربریت کے بعد مقامی تھانے میں اس کے خلاف ایک ایف آئی آر درج ہوا۔ اصل واقعہ کیا تھا، منگل کی شام کو سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو وائرل ہوا۔ اس میں یہ نظر آیا کہ ایک میدان کے پاس اسکول میں نابالغ اسکول پوشاک میں ان میں 2-3 لوگ بھی تھے۔ وہیں ایک آوارہ کتا نیم جاں میں پڑا ہوا تھا۔ اس کو بے دھڑک لاٹھی سے مارا جارہا تھا۔ اس بربریت کو دیکھنے کے بعد مقامی لوگ بھڑک اٹھے۔ اور رات کو ہی کلیانی تھانے میں کئی لوگ پہنچ گئے۔ اور اس ظالم ہیڈ ماسٹر کو کڑی سی کڑی سزا دینے کی مانگ کرنے لگے۔ پتہ چلانے کے بعد یہ خبر سامنے آئی کہ وہ سبھی نابالغ کلیانی کے نیتاجی ودیامندر کے پڑھنے والے تھے۔ اور ان کے ساتھ خود ہیڈ ماسٹر بھی شامل تھے۔ وہ بھی اس نیم جاں کتے پر لاٹھی برسا رہے تھے۔ اب معاملہ جو بھی ہو مگر حیوان کے ساتھ اتنی بربریت پر سبھی غصے میں آگئے اور ہیڈ ماسٹر کی اس نیچ حرکت پر ان کے لئے سزا کی مانگ کی۔

آن ڈیوٹی پولس اہلکار کو تھپڑ، ترنمول کونسلر کا بائیں بازو کے لیڈر کا ویڈیو دکھا کر سزا کا مطالبہ

کولکاتا، یک9رجولائی: (عوامی نیوز سروس) ایس ایف آئی کولکاتا کے ضلع صدر ورنا مکھرجی پر ڈیوٹی پر مامور پولس افسر کو سرعام تھپڑ مارنے کا الزام ہے۔ بائیں بازو نے بدھ کو ریاست اور ملک بھر میں بند کا پروگرام منایا۔ اس پروگرام کے دوران ہڑتالیوں کو پولس کی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔ چھٹ پٹ تصادم کے درمیان پولیس کو تھپڑ مارے جانے کی تصویریں منظر عام پر آئی ہیں۔ ترنمول کونسلر اروپ چکرورتی نے تھپڑ کا ویڈیو سوشل میڈیا پر شیئر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں لیفٹ صفر ہے۔ مجھے امید ہے کہ مغربی بنگال پولس اس دفعہ کے تحت مقدمہ درج کرنے کے لیے مناسب کارروائی کرے گی جس کے تحت ڈیوٹی پر موجود سرکاری ملازم پر ہاتھ اٹھانے جیسے مجرمانہ جرائم کے لیے ایسے مجرموں کو جیل میں رکھنے کی ضرورت ہے۔ ترنمول کونسلر نے تھپڑ مارنے کے واقعہ کے سلسلے میں ماضی کو بھی یاد دلایا۔ انہوں نے کہا کہ جب بائیں بازو کی حکومت تھی، تو ان کے بڑے لیڈر تلجالا تھانے میں داخل ہوئے اور بچن ستیو آنند مرگی قتل عام کے افسر انچارج گنگادھر بھٹاچاریہ کو قتل کر دیا۔ اس واقعہ پر حکمراں جماعت نے سخت رد عمل ظاہر کیا ہے۔ یہ واقعہ ثابت کرتا ہے کہ وہ ماضی میں انتظامیہ میں داخل ہو کر قانون کی حکمرانی کو کس طرح نظر انداز کرتے تھے۔ حالانکہ ابھی تک کولکاتا پولس کی جانب سے کوئی سرکاری بیان موصول نہیں ہوا ہے تاہم ذرائع کا کہنا ہے کہ ویڈیو کی جانچ کی جارہی ہے اور ڈیوٹی پر موجود سرکاری ملازم پر حملہ کرنے کے الزام میں فوجداری دفعات کے تحت مقدمہ درج کرنے کا امکان ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ واقعہ کی تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ الزامات ثابت ہونے کی صورت میں بائیں بازو کے رہنما کو سزا کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

سریجن کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کرنے کی کوشش

کولکاتا، یک9رجولائی: (عوامی نیوز سروس) مرکزی مزدور تنظیموں کی طرف سے بلائی گئی ملک گیر ہڑتال دن بھر چھٹپٹ تصادم کے درمیان جاری ہے۔ مزدور تنظیموں کا دعویٰ ہے کہ ملک بھر میں 25 لاکھ افراد ہڑتال میں شامل ہوئے ہیں۔ مغربی بنگال میں، حکمراں ترنمول کانگریس کے حامیوں اور بائیں بازو کے حامیوں کے درمیان جھڑپیں بھی ہوئیں، جو ہڑتال کی مخالفت کر رہے تھے۔ ہڑتال سے کئی اضلاع بالخصوص بینک ملازمین متاثر ہوئے۔ اس درمیان کولکاتا میں سی پی آئی (ایم) کے طالب علم رہنما سریجن بھٹاچاریہ اور بہت سے دوسرے لوگوں کی ہڑتال کی حمایت میں پولس کے ساتھ چھٹ پٹ جھڑپیں بھی دیکھی گئیں۔ مرکزی مزدور تنظیم CITU(CITU) نے کہا کہ پولیس نے SFI لیڈر سریجن بھٹاچاریہ سمیت کئی لوگوں کو جادب پور میں ہڑتال کی حمایت میں نکالے گئے جلوس سے گرفتار کیا۔ سریجن سمیت کل 11 افراد پر قتل کی کوشش کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ سی آئی ٹی یو کے ریاستی صدر انادی ساہو، سکریٹری ضیاء العالم اور دیگر مزدور لیڈروں نے کہا کہ ملک کی کسی اور ریاستی حکومت نے ہڑتال کو توڑنے کے لیے ایسا حملہ نہیں کیا ہے۔ اس کے باوجود جس طرح مزدوروں اور ملازمین نے حصہ لیا ہے اس نے ہمیں مزید مضبوط بنایا ہے۔ بی جے پی کی حکومت والی ریاست تریپورہ میں مغربی بنگال کے مقابلے میں ہڑتال کا زیادہ اثر ہوا ہے۔ سی پی آئی (ایم) اس ریاست میں سب سے بڑی اپوزیشن پارٹی ہے۔ ہڑتال نے راجدھانی اگرتلہ سمیت ریاست بھر میں عوامی زندگی کو درہم برہم کر دیا ہے۔ اس ضمن میں دس مرکزی مزدور تنظیموں نے کہا ہے کہ ہڑتال کے پیمانے نے ثابت کر دیا ہے کہ اگر مرکزی حکومت ملک میں لیبر کوڈ کو نافذ کرنا چاہتی ہے تو ملک پھر سے مفلوج ہو جائے گا۔ انادی ساہو نے کہا کہ مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ یہ کہہ کر لوگوں کو دھوکہ دے رہی ہیں کہ ریاست میں لیبر کوڈ کو لاگو نہیں کیا جائے گا۔ اگر یہ ضابطہ ملک میں لاگو ہوتا ہے تو اسے ریاست میں بھی لاگو کیا جائے گا۔ اور ریاست میں جس طرح لیبر لا کی خلاف ورزی ہو رہی ہے وہ ناقابل تصور ہے۔ مزدور تنظیموں کے رہنماؤں نے کہا کہ 44 فیصد کوئلہ صنعت ہڑتال میں شامل ہوگی ہے۔ گنے کی صنعت کے 90 فیصد، پہاڑوں سے باہر چائے کی صنعت کے 60 فیصد، اہم صنعتی علاقوں میں 45 فیصد اور بیڑی کی صنعت کے 65 فیصد مزدور ہڑتال میں شامل ہوئے ہیں۔

آب وہوا کی بے اعتدالی سے ہلسہ مچھلی کی زبردست قلت

دیگھا9جولائی: معتدل موسم میں ہلسہ مچھلی کی قلت سے دیگھا کے ماہی گیروں کے اندر مایوسی۔ 61 دنوں کی چھٹی کے بعد 15 جون سے مچھیرے سمندر کا رخ کیا مچھلی شکار کرنے۔ تاہم 33 دنوں کے بعد بھی ان کی محنت اکارت گئی۔ ایک بھی ہلسہ ان کے جال میں نہیں آیا۔ گرچہ پہلے دن ایک دو ہلسہ ان کے جال میں پھنسا مگر روپہلی رنگت والا ہلسہ تو جیسے ایک بھی نہیں دیکھا۔ اور اگر کسی کے جال میں یہ آ بھی گیا تو بازار میں اس کی قیمت اختیار سے بھی باہر تھی۔ بہت ہی مہنگا۔ بڑے ہلسے تو عنقا تھا۔ اور جو بھی ماہی گیروں کے ہاتھ لگا بازار میں وہ مہنگے داموں میں بک رہے تھے۔ عام لوگوں کی استطاعت سے باہر۔ آساڑ کے مہینے میں اگر کھانے میں ہلسہ مچھلی کا سالن نہیں تو کھانے والوں کو مزہ کہاں ملتا ہے۔ اس قلت کی وجہ سے مچھلی کے کاروباریوں کی بھی حالت بری تھی۔ 2016 میں جس طرح سے ہلسہ مچھلی کا بازار تھا اب اس وقت دیگھا میں وہ زمانہ نہیں رہا۔ کیونکہ اس قلت کے پیچھے آب وہوا کی من مرضی کا اثر زیادہ ہے۔ اس وقت شنکر پور و پیٹوا گھاٹ کے مچھلی اڈوں سے لگ بھگ 2 ہزار 500 ٹریلر سمندر میں ہلسہ مچھلی کی کھوج میں نکلا ہے۔

نارتھ ایسٹرن ریلوے
ای-آکشن نوٹس
سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، نارتھ ایسٹرن ریلوے، لکھنؤ سے ای-آکشن مندرجہ ذیل کام کے لئے مطلوب ہے۔ ایڈمین یونٹ/زون: لکھنؤ-این ای آر-ڈویژن-کمرشیل/نارتھ ایسٹرن ریلوے۔ آکشن کیٹلاگ نمبر/لاٹ نمبر: ایل جے این-ایف ایس ایل آر-17-25 کیٹلاگ کی اشاعت: 07.07.2025 کو 17.36 بجے۔ آکشن آغاز (سبھی لاٹ کیلئے) 23.07.2025 کو 13.00 بجے۔ آکشن بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 23.07.2025 کو 18.00 بجے۔ آکشن کا ٹائپ: سربھر نویب سلفٹ پر مشمولات جہاں آکشن کی پوری تفصیلات رجسٹرڈ بڈرس دیکھ سکتے ہیں: ای-آکشن ماڈیول کا: www.ireps.gov.in۔
اسسٹنٹ کمرشیل منیجر
لکھنؤ
CPRO/C-81
ٹرین میں بیڑی/سگریٹ سے پرہیز کریں

کینال میں جمع کچڑے کولیکر وزیر آبپاشی کی شکایت، میئر کا اقرار

کولکاتا ،9ر جولائی : (عوامی نیوز سروس) میئر نے شہر کی لائف لائن کینال میں جمع غلاظت کولیکر وزیر آبپاشی کے تنقید کے بعد شکایت کو قبول کیا۔ میونسپل انتظامیہ سوالات کے باوجود لا جواب ہے۔ دیگر اضلاع کے ساتھ ساتھ کولکاتا میں بھی موسلا دھار بارش ہو رہی ہے۔ اور اس سے نہروں کے بارے میں خدشات بڑھ گئے ہیں، جو شہر کے نکاسی آب کی لائف لائنوں میں سے ایک ہے۔ بارش بڑھنے سے کارپوریشن اور محکمہ آبپاشی بھی ہر بار کی طرح ہل کر رہ گئی ہے۔ کبھی کبھار کارپوریشن کے افسران کی نہروں کی تزئین و آرائش کو لے کر جھنجھلاہٹ کی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔

لیکن، اس بار خود آبپاشی کے وزیر مانس بھوئیاں نے کولکاتا کارپوریشن کو نشانہ بنایا۔ جس نے ہلچل مچا دی ہے۔ وضح ہو کہ شہر کی نکاسی آب کی نہروں کا پانی تقریباً 967 کلومیٹر طویل نہروں یا نالیوں کے ذریعے گنگا یا ودیا دھری نہر میں جاتا ہے۔ وزیر آبپاشی کا کہنا ہے کہ شہر کی نہروں کی بروقت صفائی کی جاتی ہے۔ گاد کو ہٹانے کا کام وقفے وقفے سے کیا جاتا ہے۔ لیکن اس گندی گاد کو نکال کر نہر کے دونوں کناروں پر رکھا جاتا ہے۔ ہر سال کروڑوں روپے سے زائد کی لاگت سے اس گاد کو اٹھایا جاتا ہے۔ وزیر کے مطابق، کولکاتا کارپوریشنکی ذمہ داری ہے کہ وہ نہر کے کنارے سے اس گاد کو ہٹائے۔ لیکن بہت سے معاملات میں ایسا نہیں ہوتا۔ ان کے تبصروں پر کافی ہنگامہ برپا ہے۔ محکمہ آبپاشی کے حکام کے مطابق چونکہ نہری کناروں سے گاد کو نہیں نکالا جاتا اس لیے یہ واپس نہری کے پانی میں گر جاتا ہے۔ دن بہ دن نہر میں گرتے ہی بھر جاتی ہے۔ دوبارہ وہی کچرا یا گاد نہر سے اٹھا کر نہر کے کنارے رکھا جاتا ہے۔ لیکن، وہی تصویر پھر نظر آ رہی ہے۔ وزیر نے کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم سے بھی شکایت کیہے۔ وہ یہ بھی تسلیم کرتے ہیں کہ پیچیدگیاں ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس گاد کو کہیں نہ کہیں ہٹانے میں پیچیدگیاں ہوتی ہیں جس سے گاد واپس نہر میں گر جاتا ہے۔ لیکن، آئے دن اس طرح پیسہ برباد کرنے کا کیا فائدہ؟ محکمہ آبپاشی کے افسران کام کروانے کے بجائے صرف ضائع کیا جا رہا ہے۔ تاہم کولکاتا کارپوریشن کے پاس بھی ایک دلیل ہے۔ بلدیہ کا کہنا ہے کہ کئی جگہوں پر کچرا یا کیچڑ جمع ہے، جہاں سالڈ ویسٹ مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کی گاڑیاں داخل نہیں ہو سکتیں۔ نتیجتاً اس کچرے کو اٹھانا ممکن نہیں ہوتا، وہ نہر کے پانی میں گرتا ہے۔ تاہم اپوزیشن طنز سے باز نہیں آئی۔

☆

کالجوں میں سماج دشمن سرگرمیوں کو روکنے کیلئے پولس کی اقدامات کے متعلق منوج ورما کی وضاحت

کولکاتا 9ر جولائی : (عوامی نیوز سروس) جنوبی کلکتہ لا کالج میں عصمت دری کے الزامات پر ریاست بھر میں ہنگامہ برپا ہے۔ اس ماحول میں کولکاتا پولس کمشنر منوج ورما نے شہر کے تمام تھانوں کو ہدایات جاری کی ہیں۔ انہوں نے کئی ہدایات جاری کی ہیں جن میں کالجوں سے مسلسل رابطہ رکھنا، کالج کے سیکورٹی گارڈز کو کسی بھی تھانے کے افسران کے نمبر دینا شامل ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ پولس نے قصبہ کیس میں تمام ضروری اقدامات کئے ہیں۔ کولکاتا پولس کالجوں میں سماج دشمن سرگرمیوں کو روکنے کے لیے کیا اقدامات کر رہی ہے؟ کولکاتا کے پولس کمشنر منوج ورما نے کہا کہ اس پولس اسٹیشن کا پولس افسر جس سے کالج کا تعلق ہے، اس کالج کے سیکورٹی گارڈز کے ساتھ روزانہ رابطے میں رہے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر کالج کے سیکورٹی گارڈز کو اپنے کالج میں کوئی مجرمانہ سرگرمی نظر آئے تو وہ فوری طور پر قریبی پولس اسٹیشن کو اطلاع دیں گے۔

سیکورٹی گارڈز کے پاس تھانے کے کسی بھی پولیس افسر کا نمبر ہوگا۔ اس کے علاوہ تھانوں کے کالجوں میں جا کر ورکشاپ کا انعقاد کریں گے۔ پولس افسران کالج کے طلباء کو ایسے جرائم کی سزا کے بارے میں آگاہ کریں گے۔ پولیس افسران طلباء کو کالج میں کسی بھی سماجی جرم کے لیے قابل سزا دفعات کے بارے میں بھی آگاہ کریں گے۔ منوج ورما نے مزید کہا کہ کالج کا دورانیہ ختم ہونے کے بعد اگر کسی کو تعلیمی ادارے کے اندر رہنے پر مجبور کیا جاتا ہے یا وہاں کوئی ذاتی کام یا غیر اخلاقی حرکت کرتا ہے تو کالج حکام کے لیے اس کی اطلاع پولس اسٹیشنوں کو دینا لازمی ہے۔ اس صورت میں پولس رات کو کارروائی کرے گی۔ پولس اسٹیشن کالج حکام سے بات کر کے معلوم کریں گے کہ تعلیمی اداروں میں کلوز سرکٹ کیمرے ٹھیک کام کر رہے ہیں یا نہیں۔ کولکاتا پولس کمشنر نے کہا کہ پولس اسٹیشن کے افسران اپنے اپنے علاقوں میں کالجوں کے ہر لمحے پر گہری نظر رکھیں گے۔

☆

ایس ایس سی کی نئی بھرتی میں 50 فیصد اہلیت کولیکر ہائی کورٹ میں مقدمہ

کولکاتا ،9ر جولائی : (عوامی نیوز سروس) ایس ایس سی کی نئی بھرتی میں 50 فیصد اہلیت کولیکر ہائی کورٹ میں امیدواروں کی جانب سے مقدمہ درج کرایا گیا۔ واضح ہو کہ تقریباً 2500 بے روزگار اہل اساتذہ اسکول سروس کمیشن کی نئی بھرتی کے عمل میں حصہ لینے کے قابل نہیں ہیں۔ اس کی دو وجوہات ہیں۔ او بی سی کی فہرست پھنسی ہوئی ہے اور اہل اساتذہ کی تعداد مقرر ہے۔ اہل بے روزگار اساتذہ نے ان دونوں مسائل کے حل کے لیے کلکتہ ہائی کورٹ میں جسٹس سوگتا بھٹاچاریہ کی عدالت میں مقدمہ دائر کیا ہے۔ اس کیس کی سماعت کل ہونے کا امکان ہے۔ خیال رہے کہ 2016 میں کئی مدعیان کو او بی سی کی فہرست میں شامل کیا گیا تھا۔ لیکن ہائی کورٹ کے فیصلے سے او بی سی کی فہرست کو منسوخ کر دیا گیا ہے۔ حالانکہ ریاست نے او بی سی کی نئی فہرست بنائی لیکن کلکتہ ہائی کورٹ نے اس پر 31 جولائی تک روک لگا دی ہے۔ ریاست نے عدالت کے اسٹے کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل کی ہے۔ ذہن نشیں رہے کہ 3 اپریل کو سپریم کورٹ کے حکم پر 2016 میں پورے SSC پینل کو منسوخ کر دیا گیا تھا۔ 25,752 اساتذہ اور تعلیمی کارکن اپنی ملازمتوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ پھر 17 اپریل کو ملک کے اس وقت کے چیف جسٹس سنجیو کھنہ کی بنچ نے شناخت شدہ اہل اساتذہ کو اس سال 31 دسمبر تک اسکول جانے کی اجازت دی۔ بنچ نے یہ بھی حکم دیا کہ نئی بھرتیوں کا نوٹیفکیشن 31 مئی تک جاری کیا جائے، بھرتی کا عمل دسمبر تک مکمل کیا جائے۔ گروپ-سی اور گروپ ڈی کے تمام ملازمین اپنی ملازمتوں سے محروم ہو جائیں گے۔ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق سکول سروس کمیشن نے 31 مئی تک نئی بھرتی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ پھر اس نوٹیفکیشن کے کئی رہنما اصولوں پر تنازع کھڑا ہو گیا۔ ہائی کورٹ میں ایک کے بعد ایک کیس چل رہے ہیں۔ اس نئی بھرتی کے عمل میں او بی سی ریزرویشن کا مسئلہ شامل ہے۔ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ کے حکم کے مطابق ریاست کی نئی او بی سی فہرست میں ان اساتذہ کو او بی سی ریزرویشن سے باہر رکھا گیا ہے۔ دوسری طرف 2016 میں نوکری حاصل کرتے وقت کوئی بھی اسی صورت میں درخواست دے سکتا تھا جب اس نے گریجویشن میں 45-49 فیصد نمبر حاصل کیے ہوں۔ لیکن ایس ایس سی کے نئے بھرتی اصولوں کے مطابق گریجویشن میں 50 فیصد نمبر حاصل کرنے ہوتے ہیں۔ اس پیچیدگی کی وجہ سے بہت سے تعلیم یافتہ بے روزگار اساتذہ کو امتحان کے لیے درخواست دینے کا موقع نہیں مل رہا ہے۔ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق وہ 31 دسمبر تک بطور ٹیچر کام کر سکیں گے۔ سپریم کورٹ نے اس مدت کے دوران اہل بے روزگار اساتذہ کو امتحان میں شرکت کا موقع دینے کا حکم دیا ہے۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ سوموار 7 جولائی کو جسٹس سوگتا بھٹاچاریہ نے اہل امیدواروں کے معاملے کے تناظر میں ایک حکم میں حکم دیا کہ جن کی شناخت داغدار کے طور پر کی گئی ہے وہ امتحان میں شامل نہیں ہو سکیں گے۔ اس کے ساتھ جج نے ان تمام لوگوں کی درخواستوں کو منسوخ کرنے کا بھی حکم دیا جن کی شناخت اب تک نااہل یا داغدار کے طور پر کی گئی ہے۔ ریاست اسکول سروس کمیشن اور اہل افراد نے پہلے ہی اس حکم کے خلاف جسٹس سومن سین کی ڈویژن بنچ میں مقدمہ دائر کیا ہے۔ اس درخواست کی سماعت ڈویژن بنچ میں جاری ہے۔ دوسری جانب او بی سی ریزرویشن سے متعلق کیس کی سماعت اگلے جمعہ کو جسٹس تپوبرتا چکرورتی اور جسٹس ریتابرت کمار مترا کی بنچ میں ہو رہی ہے۔

☆

ذاتی سیکورٹی گارڈز کو اسمبلی میں داخل ہونے کا کوئی حق نہیں: ریاست

کولکاتا 9ر جولائی : (عوامی نیوز سروس) شوبھندو ادھیکاری کو ہراساں کرنے کے معاملے میں ریاست نے ہائی کورٹ کو بتایا کہ ذاتی سیکورٹی گارڈز کو اسمبلی میں داخل ہونے کا کوئی حق نہیں ہے۔ واضح ہو کہ حال ہی میں اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا اور اپنی سیکورٹی کے ذمہ دار مرکزی فورسز کے ارکان کو اسمبلی میں داخل کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ اپوزیشن لیڈر کو اسمبلی کے اندر ہراساں کیا گیا۔ کیس کی سماعت آج جسٹس امرتا سنہا کی بنچ میں ہوئی۔ وہاں بحث کرتے ہوئے اے جی نے کہا مارشل اسمبلی کی سیکورٹی کا انچارج ہوتا ہے، جب سیشن جاری ہوتا ہے، کولکاتا پولس کی خصوصی فورس مارشل کی قیادت میں اسمبلی میں تعینات کی جاتی ہے۔ حکمراں پارٹی یا اپوزیشن پارٹی کے ایم ایل اے یا وزیر یا اپوزیشن لیڈر کے ذاتی سیکورٹی گارڈز کو داخل ہونے کی اجازت نہیں ہے، سوائے اس معاملے میں کسی خاص معاملے میں اپوزیشن پارٹی کے کسی بھی فریق کو داخلے کی اجازت نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اسمبلی کے اندر اسلحے کے ساتھ داخلہ ممنوع ہے، لہٰذا مرکزی یا ریاستی ارکان کے پرسنل سیکورٹی گارڈز کی رسائی پارلیمنٹ میں بھی نہیں ہے۔ اس کیس کی دوبارہ سماعت 21 جولائی کو ہوگی۔

☆

بھاجپا حکومت کے خلاف ہڑتال کولیکر

ایس ایف آئی کی پولس سے جھڑپ، بھارت بند کا جزوی اثر

کولکاتا 9ر جولائی : (عوامی نیوز سروس) شمالی کولکاتا میں کالج اسٹریٹ کراسنگ پر ایس ایف آئی کے حامیوں کی پولس کے ساتھ جھڑپ ہوئی جب پولیس نے سڑک سے ناکہ بندی ہٹانے اور کچھ مظاہرین کو حراست میں لینے کی کوشش کی۔ جھڑپ اس وقت بڑھ گئی جب بند کے حامیوں نے حراست میں لیے گئے مظاہرین کو پولس کی گاڑی سے چھڑانے کی کوشش کی۔ دوسری جانب ہوڑہ کے ڈومجور علاقے میں بند کے حامیوں نے بسوں اور ٹرکوں کی نقل وحرکت کو روکنے کی کوشش کی جس کے بعد پولس اور ریپڈ ایکشن فورس (آر اے ایف) نے ان پر لاٹھی چارج کیا۔ پولس نے بند کے حامیوں کو ہٹا دیا جو شمالی بنگال کے شہر سلی گوڑی میں ہل کارٹ روڈ پر سڑک بلاک کر رہے تھے۔ جھڑپ کے دوران ایک بند کے حامی نے ایک پولس افسر کی ٹوپی کو گرا دیا، جسے ٹی وی کیمروں میں قید کر لیا گیا۔ وہیں جنوبی دیناج پور ضلع کے بنیاد پور علاقے میں، بنسی ہاری پولس اسٹیشن کا افسر انچارج ایک مقامی سی پی آئی (ایم) لیڈر ماجد الرحمٰن کو جھگڑے کے دوران تھپڑ مارتے ہوئے کیمرے میں قید ہو گیا۔ کوچ بہار کے طوفان گنج میں، ٹی ایم سی کے لیبر ونگ، CITU اور INTTUC کے کارکنوں کے درمیان تصادم کے بعد علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ بیر بھوم کے کرناہار علاقے میں جب بائیں بازو کے کارکنوں نے بند کی حمایت میں ریلی نکالی تو پولس کی موجودگی میں ان کی ٹی ایم سی کارکنوں سے جھڑپ ہوئی۔ جھڑپ میں سی پی آئی (ایم) کے تین حامی زخمی ہوئے اور انہیں مقامی اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ قریبی رام پور ہاٹ میں پولس نے بائیں بازو کے کارکنوں کی طرف سے نیشنل ہائی وے 10 پر لگائے گئے ناکہ بندی کو ختم کر دیا، جس کے بعد مظاہرین رام پور ہاٹ ریلوے اسٹیشن کی طرف بڑھے اور ریلوے ٹریک کو روکنے کی کوشش کی۔ انہیں ریلوے پولس نے روکا جس کے نتیجے میں دونوں فریقوں کے درمیان تازہ جھڑپیں ہوئیں۔ بند صبح 6 بجے شروع ہوا اور اس کے حامیوں نے سیالدہ ساؤتھ سیکشن میں ڈائمنڈ ہاربر اسٹیشن اور نارتھ سیکشن میں شیام نگر اسٹیشن پر ٹرینوں کو روکنے کی کوشش کی۔ بعد میں دن میں، بیرک پور، کون نگر، درگا پور، لالگولا، الوبیڑیا اور بیلگھریا اسٹیشنوں سے ریلوے ٹریک بلاک ہونے کی خبریں آئیں۔ بنگال حکومت نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اضافی ٹرانسپورٹ اور سیکورٹی فورسز کو تعینات کیا تھا کہ بند کے دوران عام زندگی متاثر نہ ہو۔ ٹریفک کو رواں دواں رکھنے کے لیے اہم مقامات پر پولس کی ٹیمیں تعینات کی گئیں۔ پولس کی کارروائی پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، سی پی آئی (ایم) کے سینئر لیڈر سوجن چکرورتی نے کہا کہ ٹی ایم سی یہ ثابت کرنے کی کوشش کر رہی ہے کہ وہ خود بی جے پی سے زیادہ بی جے پی بن چکی ہے۔ اب عوام کا غصہ پھٹنے میں زیادہ دیر نہیں ہے۔ کانگریس لیڈر ادھیر رنجن چودھری نے کہا کہ کانگریس نے اس بند کی حمایت کی ہے۔ ٹی ایم سی بنگال میں صرف بی جے پی کی سیاست کی دلالی کر رہی ہے۔ ممتا بنرجی کو بتانا چاہئے کہ اس بند کے کون سے مطالبات غلط ہیں یا نا قابل عمل؟۔ اسی دوران ٹی ایم سی لیڈر ردیا شو بھٹاچاریہ نے جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بند کے نام پر بائیں بازو کے لوگ جو کچھ کر رہے ہیں وہ غنڈہ گردی سے کم نہیں ہے اور پولس ان شر پسندوں کے خلاف کارروائی کر رہی ہے۔ یہ عام عوام کا فطری بند نہیں ہے بلکہ ان پر مسلط کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کیرالہ میں ملک میں صرف ایک بائیں بازو کی حکومت ہے اور اس نے بھی بنگال حکومت کی طرح بند کے خلاف حکم جاری کیا ہے اور یہ بند کے حامی امید کر رہے ہیں کہ ممتا بنرجی جو 2011 سے بند کے خلاف واضح موقف اختیار کر رہی ہیں، انہیں سڑکوں پر افراتفری پھیلانے دیں گی؟۔ بھٹاچاریہ نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی پولس ٹی ایم سی کو بیچ دی گئی ہے اور ٹی ایم سی نے خود کو بی جے پی کے پاس گروی رکھا ہوا ہے۔ یہ بند بی جے پی کی پالیسیوں کے خلاف تھا اور دیکھیں ٹی ایم سی حکومت نے ہمارے خلاف کیسے کام کیا۔ وہ ہمیں پرامن ریلی نکالنے کی بھی اجازت نہیں دے رہے ہیں۔

☆

مسلسل بارش سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا

کولکاتا 9ر جولائی : (عوامی نیوز سروس) مسلسل موسلا دھار بارش سے لوگوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ کم دباؤ کے منتقل ہونے کے باوجود بارش نہیں رکی ہے۔ صبح سے ہونے والی بارش سے سڑکوں پر پانی بھر گیا ہے۔ شدید ٹریفک جام شدید مشکلات کا باعث بنتا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں ریکارڈ بارش نے کولکاتا اور آس پاس کے کئی اضلاع میں پانی جمع ہو گیا ہے۔ علی پور میٹرولوجیکل آفس نے پیش گوئی کی ہے کہ جمعرات کو جنوبی بنگال کے اضلاع کے کئی علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔ جمعہ کو جنوبی بنگال کے اضلاع کے چند علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش بھی ہو سکتی ہے۔ سنیچر اور اتوار کو جنوبی بنگال کے اضلاع کے کئی علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے بتایا ہے کہ سوموار کو جنوبی بنگال کے اضلاع کے بیشتر علاقوں میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔ جلپائی گوڑی، علی پور دوار اور کالمپونگ اضلاع میں ایک یا دو مقامات پر تیز بارش ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات نے شمالی بنگال کے تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ جمعرات، جمعہ اور سنیچر کو شمالی بنگال کے تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ دارجلنگ، کالمپونگ، علی پور دوار، کوچ بہار اور جلپائی گوڑی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان زیادہ ہے۔ اتوار کو جلپائی گوڑی اور علی پور دوار اضلاع میں کہیں کہیں تیز بارش کا امکان ہے۔ سوموار کو دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی اور علی پور دوار اضلاع میں بکھرے ہوئے موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ 30 سے 40 کلومیٹر کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کے ساتھ بارش کی پیش قیاسی کی گئی ہے۔ جمعہ تک بارش کم ہوں گی۔ ایک دو مقامات پر گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش کا امکان ہے۔ آج کا کم سے کم درجہ حرارت 24.8 ڈگری ہے۔ گزشتہ روز زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 27.1 ڈگری رہا۔ ہوا میں پانی کے بخارات کی مقدار، نسبتاً نمی 95 سے 98 فیصد ہے۔ بارش 50.8 ملی میٹر ہوئی ہے۔ اگرچہ بارش نے موسم کو ٹھنڈا کر دیا ہے، لیکن دن بھر جاری رہنے والی بارش نے باہر نکلنے والوں کو خاصی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات کے مطابق کم دباؤ حرکت میں آیا ہے اور فی الحال جھارکھنڈ سے متصل علاقے میں موجود ہے۔ مانسون کے محور اور مشرقی مغربی محور کی وجہ سے آج بنگال میں بھی بارش ہوگی۔ بدھ کو ریاست کے سات اضلاع میں بارش جاری ہے۔ ابر آلود آسمان اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ گنگا مغربی بنگال میں کم دباؤ جھارکھنڈ اور ملحقہ علاقوں میں منتقل ہو گیا ہے۔ یہ جنوب کی طرف جھک رہا ہے۔ اس کا رخ مغرب اور شمال مغرب ہے۔ یہ بہت آہستہ آہستہ جھارکھنڈ اور شمالی چھتیس گڑھ کی طرف بڑھے گا۔ مانسون کا محور پریاگ راج ڈالٹن گنج سے بنگال جھارکھنڈ کے کم دباؤ والے علاقے سے ہوتا ہوا جنوب مشرق کی طرف شمال مشرقی خلیج بنگال تک پھیلا ہوا ہے۔ ایک محور شمال مشرقی بحیرہ عرب سے گنگا مغربی بنگال کے کم دباؤ والے علاقے تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ گجرات، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور جھارکھنڈ پر واقع ہے۔ چار مغربی اضلاع میں بکھرے ہوئے موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ بانکوڑہ، پرولیا، مغربی بردوان، اور جھاڑگرام اضلاع میں ایک یا دو مقامات پر بکھری ہوئی موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے مطلع کیا ہے کہ باقی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کے ایک یا دو سپیل ہو سکتے ہیں۔

کولکاتا میں ٹریڈ یونین ہڑتال کا منظر تصویر کی زبانی

شعبہ اردو کلکتہ گرلس کالج کے خبرنامہ کی رسم رونمائی

شعبہ اردو مشعل راہ بنا کر دیگر شعبہ بھی آگے بڑھیں: پرنسپل ستیہ اپادھیا

کولکاتا (ساجد پرویز) کلکتہ کے معروف تعلیمی ادارہ کلکتہ گرلس کالج کے شعبہ اردو اب تعارف کے محتاج نہیں اپنی علمی وادبی سرگرمیوں کی وجہ سے کالج میں ایک انفرادی حیثیت بنا چکی ہے اور۔ کسی بھی تعلیمی ادارہ کے اردو۔ شعبہ کا پہلا پرچہ ہے جس نے اپنی سرگرمیوں کے متعلق ایک خبرنامہ جاری کیا ہے جس کی رسم۔ اجراء کالج کے پرنسپل ستہ اپادھیا؟ کے ہاتھوں ہوا۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہو؟ پرنسپل ستہ اپادھیا نے کہا کے کالج میں ایک انفرادی کام ہوا ہے اور میں اردو شعبہ کو تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ جن کی سرگرمیوں سے نہ صرف اس شعبہ کو بلکہ کالج کے معیار میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ کالج کے دیگر شعبہ سے میری گزارش ہیکے وہ اردو شعبہ کے سرگرمیوں کو دیکھے اور مشعل راہ بنائے۔ پرنسپل ستہ اپادھیاے نے کہا کے دراصل خبرنامہ کی رسم اجراء ایک احتساب بھی سمجھ میں اے گا کے ہم نے کیا کیا اور کیا چھوڑا تا کہ ؟ ئندہ سے وہ کام کیا جا سکے جو ہم۔ نیا مسال شامل نہیں کر سکے۔ دراصل UGC جس دستاویز کی گزارش کرتی ہے اسے ہمارے استاد پروفیسر نعیم انیس نے پورا کیے۔ جس کے لیے ہم نعیم انیس اور شعبہ اردو کے سبھی اساتذہ و طالبات کو مبارکباد پیش کرتی ہوں۔ واضح ہو کے کلکتہ گرلس کالج کلکتہ کے جان بازار کیقریب 1963 میں قائم ہوا جبکہ 1972 سے یہاں اردو کا شعبہ چل رہا ہے۔ اور 2000 سال میں اردو انرز۔ کی تعلیم۔ شروع ہوا جبکا امسال 25 سال پورے ہوئے۔ رسم رونمائی کے دوران اظہار خیال کرتے ہو؟ صدر شعبہ۔ پروفیسر ڈاکٹر نعیم انیس نے کہا کے یہ کالج کی خوش نصیبی و پرنسپل کی کاوش کا نتیجہ ہے کے دو دو بار NAAC کی ٹیم اسے بہتر کالج کے سند سے نوازا۔ پروفیسر نعیم انیس نے مزید کہا کے 1972 میں مرشداباد کے فتح علی مرزا جو اردو کے شاعر کے علاوہ اردو کیا ستاد بھی رہ چکے ہیں ان کی کوشش سے کلکتہ گرلس کالج میں جزوقتی طور پر اردو کا شعبہ شروع ہوا۔ اس وقت یہاں کی پرنسپل محترمہ کملا را؟ تھی ان سے ہی گزارش کر کے فتح علی مرزا (بیدل مرشدابادی) نے شعبہ اردو شروع کیا جو اب انرز میں تبدیل ہو چکا ہے۔ ڈاکٹر نعیم نے کلکتہ گرلس میں شعبہ اردو شروع کرنے پھر انرز کا شعبہ کھلنے تک کے دشواریوں اور مختلف مراحل کا ذکر کیا۔ کیکس طرح ٹیچرس کی تقرر ہوئی اور اہستہ اہستہ شعبہ اردو ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا گیا۔ انہوں نے کہا ان کی تقرری یکم جولائی 1997 میں ہوئی اور فی الحال کلکتہ گرلس کالجز کے شعبہ اردو میں ایک ایسو سی ایٹ پروفیسر۔ دو اسٹنٹ پروفیسر کے علاوہ تین سیکٹ لکچرار ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر نعیم انیس نے کہا کسی بھی ادارہ کے سربراہ ایک مخلص اور بڑا دل رکھنے والے ہوں تو کام کرنے والوں کے اندر بھی جوش وجزبہ پیدا ہو جاتا ہے۔ انہوں کالج کے پرنسپل ستہہ اپادھیا؟ کی تعریف کرتے ہو؟ کہا کے ان کی مخلصانہ رویہ اور بڑکپن کی وجہ سے اردو شعبہ نہ صرف تعلیم میں بلکہ دیگر علمی سرگرمیوں میں پیش پیش ہے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہو؟ انجمن ترقی اردو ہند مغربی بنگال کے نائب صدر قمرالدین ملک نے شعبہ اردو کی جانب سے خبرنامہ کی رونمائی پر کالج کے پرنسپل ستہہ اپادھیا ؟ کے ساتھ پروفیسر نعیم انیس۔ پروفیسر امتیاز احمد۔ پروفیسر امتیاز علیمی کے ساتھ ساتھ کالج کے دیگر لکچرار وثیق الحق قادری۔ شیرین ظفر۔ ممتاز ؟ را کے علاوہ طالبات کو بھی مبارکباد پیش کیا۔ اس موقع پر کالج کے گورننگ باڈی کے ممبران میں ڈاکٹر نندنی بھٹا چاریہ۔ ڈاکٹر سپرنا بھٹا چاریہ ڈاکٹر موتری بھٹا چاریہ۔ شعبہ ہندی کے ڈاکٹر برج کیشور جھا۔ وغیرہ نے اظہار خیال کیے۔ اس تقریب رسم رونمائی کی صدرات ڈاکٹر موتری بھٹا چاریہ نے کی جبکہ نظامت کا فرائض امتیاز احمد انجام دیے۔ امتیاز احمد علیمی نے اظہار تشکر پیش کیے

الامین ملی مشن (ڈائمنڈ ہاربر) کی کامیابی

الامین ملی مشن نے ایک بار پھر آل انڈیا 2025NEET کے امتحان میں کامیابی کا سلسلہ برقرار رکھا۔ اس سال ادارے کے کل آٹھ طلبہ نے امتحان دیا، ان میں سے جاسم الدین نیاز نے سب سے زیادہ 496 نمبر حاصل کر کے سب کی توجہ حاصل کی۔ آل انڈیا مقابلہ میں ان کی کامیابی پر والدین، مشن کے اراکین اور طلباء کو بہت حوصلہ ملا ہے۔ مشن کے چیئرمین عبدالغفار صاحب اور جنرل سکریٹری مولانا محمد عبدالوہاب صاحب نے جاسیم الدین کی کامیاب پر تمام اساتذہ کو مبارکباد پیش کی اور مستقبل میں بڑے پیانے پر کامیابی کی خواہش اور امیدیں ظاہر کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم تعلیم کے ذریعے قوم کی تعمیر کا کام کر رہے ہیں۔ یہ نتیجہ اسی کوشش کی عکاس کرتا ہے۔ اس سال NEET امتحان میں مغربی بنگال کے نتائج قابل ذکر ہیں۔ 2024 میں جہاں کامیاب امیدواروں کی شرح 54.47 فیصد تھی، اس سال کچھ بہتر ہوئی ہے۔ شرح میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ اس سال چار سالہ امتحان کا انعقاد ملک اور بیرون ملک کے 566 شہروں میں کیا گیا۔ یہ امتحان 5,468 امتحانی مراکز میں منعقد ہوا تھا۔ امتحان کے لیے کل 2276,069 طلبہ وطالبات نے رجسٹریشن کرایا، جن میں سے 220,0931 نے امتحان میں حصہ لیا۔ اس زبردست مقابلے کے درمیان الامین ملی مشن کے طلباء نے خود کو ثابت کیا کہ کوشش کرنے والوں کی کبھی ہار نہیں ہوتی۔ پورے علاقے میں خوش کا ماحول ہے۔ ہاٹو گنج، ڈائمنڈ ہاربر کے ال امین ملی مشن کو اس علاقے کے غریب والدین حسرت بھری نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں اور اپنے نونہالوں مشن سے جوڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ملی مشن کے اراکین اور انتظامیہ کی پوری کوشش ہے کہ مستقبل میں اور بہتر نتائج حاصل کر کے قوم وملت کے بچوں کا مستقبل روشن کرنا۔ مولانا وہاب صاحب نے اپنی ذاتی پندرہ کٹھہ ذمین جو کہ ملی مشن کے بلکل مخالف سمت میں واقع ہے یتیم خانہ کے لئے وقف کردی ہے اور باؤنڈری وال کام جاری ہے۔

الحاج مفتی محمد مختار عالم رضوی کی حج سے واپسی پر مٹیا برج بیگم مسجد میں شاندار استقبال: رفیق الاسلام مصباحی

کولکاتا (عوامی نیوز سروس) 8/جولائی 2025ء بروز منگل بعد نماز عشاء مٹیابرج کلکتہ کی انتہائی قدیم بیگم مسجد میں حضرت مفتی محمد مختار عالم رضوی صاحب قبلہ صدر مجلس علماء اسلام بنگال کے حج بیت اللہ سے واپسی پر ان کے استقبالیہ میں ایک شاندار پروگرام کا انعقاد ہوا۔ بیگم مسجد کمیٹی نے مفتی صاحب قبلہ کے استقبالیہ کے ساتھ اس علاقہ کے حجاج کرام کو بھی استقبالیہ پیش کیا۔ خانقاہ رضویہ مٹیابرج کے مسند نشین مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی صاحب نے کلکتہ کی معروف ومقبول علمی وروحانی شخصیت خلیفہ تاج الشریعہ حضرت مفتی محمد مختار عالم رضوی صاحب قبلہ کا مختصر تعارف پیش کر کے مفتی صاحب کو دعائیہ کلمات کے لیے مدعو کیا۔ مفتی محمد مختار عالم صاحب نے مختصر مگر جامع خطاب فرمایا۔ جس میں حضرت نے حرمین شریفین کی عظمت اور حج کے کچھ تجربات کو بیان فرمایا۔ پھر مفتی رفیق الاسلام مصباحی کے اعلان پر مسجد کمیٹی کے اراکین نے مفتی صاحب قبلہ اور دیگر حجاج کرام کی گلپوشی کیں۔ ان میں مسجد کے سرپرست جناب محمد مختار عالم رضوی۔ مسجد کے سکریٹری جناب حاجی محمد شمیم انصاری، مسجد کیصدر جناب محمد اسلم رضوی، خزانچی جناب حاجی محمد شاہد آسوی، حاجی محمد سعود خان، جناب محمد تبریز انصاری تبو، ودیگر شامل رہے۔ مفتی محمد مختار صاحب کی دعا پر محفل کا اختتام ہوا۔ اس محفل میں مفتی محمد مختار صاحب کے صاحبزادہ گرامی حضرت علامہ مفتی محمد توقیر المصطفی ازہری صاحب قبلہ بھی شریک رہے ان کی بھی گلپوشی ہوئی۔ اس پروگرام میں کافی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ پھر لنگر تقسیم ہوا۔ مفتی صاحب قبلہ نے اپنی اہلیہ محترمہ کے ساتھ حج کی سعادت حاصل کی۔ خانقاہ رضویہ مٹیابرج کی جانب سے حضرت کی بارگاہ میں مبارک باد پیش کیا جاتا ہے۔ اللہ تعالی ان کے حج کو مقبول ومبرور بنائے۔

☆☆☆

رانی گنج میں بھارت بند کا ملا جلا اثر، بایاں محاذ نے کہا عوامی حمایت

رانی گنج، 9 جولائی: مرکزی حکومت کی مختلف عوام مخالف پالیسیوں کے خلاف آج ملک گیر بھارت بند کا اعلان بایاں محاذ سے وابستہ دس اہم ٹریڈ یونینوں نے کیا تھا۔ رانی گنج میں اس بند کا ملا جلا اثر دیکھنے کو ملا۔ بیشتر دکانیں بند رہیں، سڑکوں پر آمدورفت معمول سے کم رہی اور بس سروس بھی متاثر رہی۔ اس موقع پر بایاں محاذ کے رہنماؤں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عوام نے بند کو مکمل حمایت دی، کیونکہ یہ بند مہنگائی، مزدوروں کے حقوق اور اجرتوں میں اضافہ جیسے عوامی مسائل کے مدنظر بلایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ آج چاول، سبزی، تیل اور حتیٰ کہ ضروری ادویات کے دام بھی آسمان چھو رہے ہیں لیکن مرکزی حکومت خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ ملک میں مزدوروں کو ان کا حق نہیں مل رہا، جب کہ وزراء اور اعلیٰ عہدیدار اپنے مشاہرے میں اضافہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کم از کم 26,000 روپے ماہانہ اجرت کی مانگ پر زور دیا۔ ساتھ ہی انہوں نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی اور ٹی ایم سی دونوں ہی سرمایہ داروں کے مفادات کے لیے کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے رانی گنج کی پیپر مل کی بندش، جیوٹ مل میں تقرریوں کی کمی اور کارخانوں میں بقایہ جات کی عدم ادائیگی جیسے مسائل کا بھی ذکر کیا۔ دوسری جانب، ترنمول کانگریس کے رانی گنج ٹاؤن صدر روپیش یادو نے دعویٰ کیا کہ بند ناکام رہا۔ انہوں نے کہا کہ بایاں محاذ نے اپنے 34 سالہ اقتدار میں ریاست کو پسماندگی میں دھکیل دیا۔ آج جب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ترقیاتی کام کر رہی ہیں، تو بایاں محاذ بنگال کو دوبارہ پیچھے لے جانے کی کوشش کر رہا ہے۔ روپیش یادو نے کہا کہ اگر کوئی دکاندار اپنی مرضی سے دکان بند رکھتا ہے تو وہ الگ بات ہے، لیکن اگر کسی کو زبردستی بند کرنے پر مجبور کیا گیا تو پولیس کارروائی کرے گی۔ انہوں نے سی پی آئی ایم پر الزام عائد کیا کہ وہ دوبارہ بنگال کو "بند کلچر" میں دھکیلنا چاہتے ہیں، مگر عوام اب ایسا نہیں ہونے دے گی۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: بہار بند:

بہار میں انتخاب چوری کرنے کی سازش کا الزام عائد کیا۔ ان کے مطابق، ''جیسے مہاراشٹر کا الیکشن چوری کیا گیا، ویسے ہی اب بہار میں بھی ویسا ہی منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔'' انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی کو اندازہ ہو چکا ہے کہ انڈیا اتحاد نے 'مہاراشٹر ماڈل' سمجھ لیا ہے، اس لیے اب وہ 'بہار ماڈل' لے کر آئے ہیں، جس کا مقصد صرف اور صرف غریبوں سے ووٹ کا حق چھیننا ہے۔ میں راہل گاندھی نے زور دیتے ہوئے کہا، ''لیکن انہیں نہیں معلوم کہ یہ بہار ہے اور بہار کے عوام ایسا کبھی نہیں ہونے دیں گے۔''

انتخابی فہرستوں (الیکٹورل رولز) کی نظر ثانی (ایس آئی آر) کے خلاف چکہ جام کے دوران انڈیا اتحاد کی قیادت نے اس مہم کو 'ووٹ بندی' کی سازش قرار دیتے ہوئے حکومت پر زوردار حملہ کیا۔ قائد حزبِ اختلاف راہل گاندھی نے پٹنہ میں مارچ میں شرکت کی۔ جس کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ بہار کے کروڑوں ووٹروں سے ان کا حقِ رائے دہی چھیننے کی سازش کی جا رہی ہے، جس میں جے ڈی یو-بی جے پی حکومت انتخابی کمیشن کے ساتھ مل کر شامل ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ سازش خاص طور پر دلتوں، پسماندہ طبقات اور اقلیتوں کو ووٹر لسٹ سے خارج کرنے کے لیے رچی جا رہی ہے تا کہ ان کا جمہوری حق چھینا جا سکے۔ راہل گاندھی نے اسے بابا صاحب کے آئین پر براہ راست حملہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ انڈیا اتحاد اس ناانصافی کے خلاف ہر سطح پر جدوجہد جاری رکھے گا اور کسی بھی قیمت پر اسے برداشت نہیں کیا جائے گا۔ مارچ میں ہزاروں کارکنان نے شرکت کی اور 'جمہوریت بچاؤ' کے نعرے لگائے۔ بہار بند کے تحت پٹنہ میں انڈیا اتحاد کی جانب سے ہونے والے احتجاج کے دوران قائد حزبِ اختلاف راہل گاندھی بذات خود احتجاجی مارچ کی قیادت کرنے جا رہے ہیں، مارچ کچھ دری میں شروع ہوگا اور موقع پر بھاری جم غفیر دیکھا جا سکتا ہے۔ مارچ انکم ٹیکس گولمبر سے بہار کے چیف الیکشن آفس کی طرف روانہ ہو چکا، جہاں تیجسوی یادو اور دیگر اپوزیشن رہنما بھی راہل گاندھی کے ہمراہ ہوں گے۔ مارچ میں شرکت کے لیے پہنچے کارکنان نے ہاتھوں میں تختیاں، بینر اور جھنڈے اٹھا رکھے تھے جن پر 'فہرستوں کی نظر ثانی بند کرو' اور 'جمہوریت بچاؤ' جیسے نعرے درج ہیں۔ چکہ جام کے تحت پٹنہ کے سکریٹریٹ ہالٹ ریلوے اسٹیشن پر کانگریس کارکنوں نے ریلوے ٹریک پر دھرنا دیا۔ مظاہرین نے ٹرینوں کی آمدورفت روک دی، جس سے کئی لوکل اور پسنجر ٹرینیں تاخیر کا شکار ہو گئیں۔ کانگریس کارکنوں کا الزام ہے کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری ایس آئی آر مہم کے تحت لاکھوں اہل ووٹرز کے نام ووٹر لسٹ سے کاٹے جا رہے ہیں، جس میں دلت، مسلمان، آدیواسی اور مہاجر مزدور سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ احتجاجی کارکنوں نے انتخابی عمل کو غیر منصفانہ قرار دیتے ہوئے حکومت اور الیکشن کمیشن کے خلاف نعرے بازی کی۔ ایس آئی آر یعنی اسپیشل انٹینسیو ریویژن، الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹر لسٹوں کی ایک خصوصی جانچ ہے، جو اس وقت بہار میں چلائی جا رہی ہے۔ اس عمل میں ووٹروں کی شناخت کی دوبارہ تصدیق لی جا رہی ہے لیکن اپوزیشن کا الزام ہے کہ اس میں ان لوگوں اور خاص کر دلت، مسلمان، آدیواسی، اور مہاجر مزدور کے ساتھ ناانصافی کی جا رہی ہے جنہوں نے 2024 میں ووٹ دیا تھا۔ اعتراض ہے کہ آدھار یا راشن/منریگا کارڈ جیسے عام شناختی دستاویزات بھی قبول نہیں کیے جا رہے ہیں، جبکہ نئے ضوابط کے تحت مقامی رہائش کا ثبوت بھی طلب کیا جا رہا ہے، حالانکہ مہاجر مزدور اپنی آمدورفت کی وجہ سے ایسی دستاویز فراہم نہیں کر پاتے۔ آر جے ڈی کے منوج جھا کا کہنا ہے کہ یہ منظم طریقہ سے ووٹروں کو ووٹر لسٹ سے خارج کرنے کی کوشش ہے اور 20 فیصد تک مہاجر ووٹر اس عمل سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ کانگریس لیڈر راہل گاندھی آج پٹنہ کے لیے روانہ ہو گئے ہیں جہاں وہ بہار بند اور چکہ جام کی حمایت میں ہونے والے مارچ میں شریک ہوں گے۔ راہل گاندھی دہلی ایئرپورٹ سے پرواز کے ذریعے روانہ ہوئے اور ان کی آمد کے بعد وہ براہ راست آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو کے ساتھ انکم ٹیکس گولمبر سے الیکشن کمیشن کے دفتر تک پیدل مارچ کریں گے۔ راہل گاندھی ممکنہ طور پر حالیہ قتل کیس کے متاثرہ گوپال کھیمکا کے خاندان سے بھی ملاقات کر سکتے ہیں۔ پٹنہ کو حاجی پور، دربھنگہ، مظفر پور اور پورنیہ جیسے اضلاع سے جوڑنے والے مشہور گاندھی پل پر آج آر جے ڈی کارکنوں نے دھرنا دے کر پل کو مکمل طور پر بند کر دیا۔ یہ پل قومی شاہراہ 19 کا حصہ ہے اور ہزاروں لوگوں کے لیے روزمرہ آمدورفت کا اہم ذریعہ ہے۔ پل پر رکاوٹ کی وجہ سے گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئی ہیں۔ پٹنہ کے منیر حلقے میں واقع قومی شاہراہ 30 پر علی الصبح آر جے ڈی کارکنوں نے بہار بند کی حمایت میں احتجاج کیا۔ انہوں نے سڑک کے بیچوں بیچ ٹائر جلا کر سڑک کو مکمل طور پر بلاک کر دیا، جس سے ٹریفک کی روانی ٹھپ ہو گئی۔ پولیس موقع پر پہنچی مگر مظاہرین نے وہاں سے ہٹنے سے انکار کر دیا۔ احتجاجی مظاہرین حکومت مخالف نعروں کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہہ رہے تھے کہ ایس آئی آر مہم اقلیتوں اور پسماندہ طبقات کو نشانہ بنانے کی کوشش ہے۔ جہان آباد کے کورٹ اسٹیشن پر مہا گٹھ بندھن کے حامیوں نے پٹنہ-گیا ریل سروس کو روک دیا۔ احتجاجیوں نے ریلوے ٹریک پر دھرنا دیا اور گاڑی کے آگے کھڑے ہو کر اس کی روانگی کو روک دیا۔ ان کا الزام تھا کہ ایس آئی آر مہم کے تحت مخصوص علاقوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے اور جان بوجھ کر مہا گٹھ بندھن کے ووٹ بینک کو کمزور کیا جا رہا ہے۔ بہار کے نائب وزیر اعلیٰ وجے سنہا نے مہا گٹھ بندھن کے چکا جام پر سخت ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ ''یہ احتجاج غیر ضروری اور عوام کو گمراہ کرنے والا ہے۔'' ان کے مطابق انتخابی فہرست میں بہتری کے لیے الیکشن کمیشن کی ایس آئی آر مہم ہر ووٹر کے حق کی حفاظت کے لیے ہے، نہ کہ کسی مخصوص ذات یا پارٹی کے خلاف۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر الیکشن کمیشن فرضی ووٹروں کو روکنے کی کوشش کر رہا ہے تو حزبِ اختلاف کو اس پر اعتراض کیوں ہے؟

بقیہ: منی پور میں ممنوعہ

دوران بشنو پور ضلع میں 9 جون کو بند کے موقع پر پولیس اہلکاروں پر حملے میں مبینہ طور پر ملوث آرام بائی ٹینگول گروپ سے وابستہ 6 افراد کو حراست میں لیا گیا۔ یہ گرفتاریاں امپھال ویسٹ اور بشنو پور اضلاع کے مختلف مقامات پر چھاپوں کے دوران عمل میں آئیں۔ ایک علیحدہ کارروائی میں ممنوعہ تنظیم کنگلی پک کمیونسٹ پارٹی (پیپلز وار گروپ) یعنی کے سی پی (پی ڈبلیو جی) سے تعلق رکھنے والے ایک سرگرم کارکن کو شالی اے اوسی کے کیکروپت علاقے سے گرفتار کیا گیا۔ پولیس کے مطابق، یہ شخص عوام، اینٹوں کے بھٹے چلانے والوں اور سرکاری ملازمین سے دھمکی دے کر رقم وصول کرتا تھا۔ گرفتاری کے دوران اس کے قبضے سے ایک موبائل فون اور کچھ نقد رقم برآمد ہوئی۔ اسی تنظیم کے ایک اور کیڈر کو بشنو پور کے موئرنگ اوکشونگ بنگ علاقے سے گرفتار کیا گیا۔ پولیس کے مطابق، ملزم نے ضلع تھوبل میں تعلیمی اداروں سے بڑی رقم جبراً وصول کی تھی۔ تلاشی کے دوران ایک موبائل فون اور آدھار کارڈ ضبط کیا گیا۔ خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر جبراً وصولی کے ریکٹ پر کریک ڈاؤن کے سلسلے میں منی پور پولیس نے بشنو پور ضلع کے اتلو علاقے میں محاصرہ کر کے کے سی پی (پی ڈبلیو جی) کے مزید دو کارکنوں کو بھی گرفتار کیا۔ یہ دونوں نمبول علاقے میں تنظیم کے لیے فنڈز اکٹھا کرنے میں مصروف تھے۔ ان میں ایک خودساختہ سیکشن کمانڈر بھی شامل ہے جس کے بارے میں خیال ہے کہ وہ 15 سے زائد کیڈروں کی قیادت کر رہا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گرفتار افراد سے تفتیش جاری ہے اور ان کے نیٹ ورک کے باقی ارکان کی تلاش کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ منی پور پولیس اور سکیورٹی ایجنسیوں نے اپنے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ وہ ریاست میں امن قائم رکھنے کے لیے باغی اور مجرمانہ عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رکھیں گے۔ پولیس ترجمان کے مطابق، حالیہ گرفتاریاں ریاست میں سرگرم انتہا پسند گروہوں کے خلاف ایک اہم کامیابی ہیں اور اس سے غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کو سخت پیغام دیا گیا ہے۔

بقیہ: ہندوستانی فضائیہ کا

کے رتن گڑھ تحصیل کے سرحدی گاؤں بھانودا بیداوتان میں طیارہ حادثہ ہونے کے بارے میں مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ سیکرالی روڈ پر چارنان محلہ کے پاس واقع بیڑ میں آسمان سے جلتا ہوا طیارہ گرا۔ اس کے تقریباً 200 فیٹ کے دائرے میں جگہ جگہ طیارہ کے جلتے ہوئے کئی ٹکڑے گرے ہوئے ہیں۔ مقامی لوگوں کے مطابق طیارہ میں سوار لوگوں کی لاشوں کے ٹکڑے بھی آس پاس بکھر گئے ہیں۔ بھانودا گاؤں ہی نہیں، آس پاس کے گاؤں سے بھی بڑی تعداد میں دیہی عوام جائے وقوع پر پہنچ گئے۔ بتایا جا رہا ہے کہ ایک جنگی طیارہ جلتا ہوا آ کر گرا ہے، جس میں غالباً ایک یا دو لوگ سوار تھے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ چند ماہ میں جگوار کے حادثہ زدہ ہونے کے کئی معاملے سامنے آ چکے ہیں۔ اس سے قبل 2 اپریل کو گجرات کے جام نگر کے پاس ہندوستانی فضائیہ کا جگوار طیارہ حادثہ کا شکار ہو گیا تھا۔ فضائیہ کا یہ ڈیپ پینٹریشن اسٹرائیک، فائٹر جگوار تھا۔ یہ حادثہ دیر شب 9.30 بجے پیش آیا تھا۔ یہ جگوار ٹوئن سیٹر ٹرینز ایئر کرافٹ تھا اور اس میں 2 پائلٹ سوار تھے۔ حادثہ میں ایک پائلٹ کی موت ہو گئی تھی، جبکہ دوسرا بچ گیا تھا۔

بقیہ: جنو میں ٹاٹا

بزنس کانفرنس کا انعقاد کر کے اندرون و بیرون ملک کے صنعتکاروں کو یہ پیغام پہنچایا ہے۔ سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول اور کارکنوں کی آسانی سے دستیابی یہاں کے فوائد ہیں۔ اسے دیکھ کر بہت سے لوگوں نے یہاں سرمایہ کاری میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ اگر چہ ٹاٹا سنز کے چیئرمین این چندر شیکرن اس سال کی عالمی بنگال بزنس کانفرنس میں خود نہیں آ سکے لیکن انہوں نے ایک نمائندہ بھیجا۔ بعدازاں انہوں نے وزیر اعلیٰ سے فون پر بات بھی کی۔ اس وقت ٹاٹا سنز نے ریاست میں سرمایہ کاری کا پیغام دیا تھا۔ اور بدھ کو چندر شیکرن وزیر اعلیٰ سے ملاقات کے لیے کولکتہ آئے تھے۔ اس دوپہر، ممتا بنرجی نے نابنا میں اتریہ پھن کران کا استقبال کیا۔ اس کے بعد ان کی نجی ملاقات ہوئی۔ سمجھا جاتا ہے کہ دونوں نے بنگال میں صنعتیں لگانے پر تبادلہ خیال کیا۔ اور یہ ایک بار پھر ٹاٹا کے لیے امیدیں بڑھا رہا ہے۔

بقیہ: گجرات میں پل گرنے

شکایت کر رہے تھے کہ پل ہل رہا ہے اور گرنے کے قریب ہے لیکن متعلقہ حکام نے ان انتباہات کو نظر انداز کیا۔ شکتی گوہل نے انکشاف کیا کہ پل کی مرمت کے لیے لاکھوں روپے خرچ کیے گئے تھے، اس کے باوجود یہ گر گیا، جو صاف ظاہر کرتا ہے کہ مرمت محض کاغذوں میں ہوئی۔ انہوں نے الزام لگایا، ''گجرات میں کوئی بھی سرکاری ٹھیکہ تب تک نہیں ملتا جب تک بی جے پی کے دفتر میں کمیشن نہ دیا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ ٹھیکیدار معیار پر دھیان نہیں دیتے، جس کا انجام ہم نے 10 جانوں کی قربانی کی صورت میں دیکھا۔'' شکتی سنگھ گوہل نے ریاست کے وزیر بچو بھائی کھابڑ کو نشانے پر لیتے ہوئے ان کے آبائی علاقہ دھانپور بلاک میں منریگا کے تحت 2,235 ورک آرڈرز کی منظوری پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ ان منصوبوں میں بڑے پیانے پر گھپلا ہوا، جہاں بغیر ٹینڈر کے مٹیریل سپلائی کا کام وزیر کے بیٹے کو دے دیا گیا۔ گوہل نے طنزیہ انداز میں کہا، ''نریندر مودی کہا کرتے تھے 'نہ کھاؤں گا، نہ کھانے دوں گا' مگر حقیقت یہ ہے کہ بی جے پی والے خود کھاتے ہیں اور جو بولے اسے جینے نہیں دیتے۔'' کانگریس کی فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی نے دعویٰ کیا ہے کہ جن جگہوں پر لاکھوں کے کام دکھائے گئے، وہاں درحقیقت کوئی کام نہیں ہوا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک سرکاری افسر نے نوکری جانے کے خوف سے شکایت بھی درج کرائی لیکن آج تک نہ کوئی کارروائی ہوئی، نہ ہی وزیر کو عہدے سے ہٹایا گیا۔ شکتی سنگھ گوہل نے کہا کہ ''کام کرنے والے دو نوجوان، جو وزیر کے رشتہ دار ہیں، صرف 10 ہزار کی تنخواہ پر کام کر رہے ہیں، لیکن مہنگی گاڑیوں میں گھومتے اور کروڑوں کے بنگلوں میں رہتے ہیں۔'' انہوں نے مزید انکشاف کیا کہ جہاں لاکھوں روپے کا مٹیریل سپلائی کیا گیا، وہاں جی ایس ٹی جمع نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ راج کنسٹرکشن نامی کمپنی، جو وزیر کے بیٹے کی ملکیت ہے، نے جی ایس ٹی نمبر تو لیا، لیکن ادائیگی نہیں کی گئی۔ فیکٹ فائنڈنگ رپورٹ کے بعد رتھوا رمیش بھائی اور پٹیل راجیش کمار کو نوٹس جاری کیے گئے، لیکن اب تک کوئی عملی کارروائی نہیں ہوئی۔ آخر میں گوہل نے مطالبہ کیا کہ وزیر بچو بھائی کھابڑ کو فوری طور پر کابینہ سے نکالا جائے اور پل حادثے سے جڑے تمام معاملات کی آزادانہ عدالتی جانچ کرائی جائے تا کہ متاثرین کو انصاف مل سکے۔

بقیہ: غزہ میں اسرائیلی

میں دو بچوں اور دو خواتین سمیت چھ افراد مارے گئے۔ وہیں تل الحوا میں ایک گھر پر اسرائیلی فضائی حملے میں معصوم بچہ سمیت چار افراد ہلاک ہو گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ غزہ کے مشرق میں واقع التفح میں ایک مکان پر اسرائیلی فضائی حملے میں پانچ افراد ہلاک ہوئے جب کہ غزہ شہر کے جنوب میں الزیتون میں ایک رہائشی علاقے پر اسرائیلی ڈرون حملے سے تین افراد ہلاک ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ التفح اور شیخ رضوان میں اسرائیلی بمباری میں ایک بچے سمیت دو افراد ہلاک ہوئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وسطی غزہ کے دیر البلاح قصبے میں ایک گاڑی پر بم دھماکے میں دو افراد ہلاک ہو گئے۔ دریں اثنا، ناصر میڈیکل کمپلیکس نے کہا کہ خان یونس کے مغرب میں المواسی کے علاقے پر الگ الگ فضائی حملوں میں منگل کی صبح 25 فلسطینی مارے گئے۔ فلسطینی طبی ذرائع کے مطابق المواسی پر اسرائیلی گولہ باری سے ایک پیرا میڈیکل اہلکار بھی اپنی ڈیوٹی انجام دیتے ہوئے ہلاک ہو گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ جنوبی غزہ میں رفح کے شمال میں امریکی حمایت یافتہ امدادی تقسیم کے مرکز کے قریب اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے تین بچوں سمیت چھ فلسطینی ہلاک ہو گئے۔ ان واقعات پر اسرائیل کی جانب سے فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔ منگل کو غزہ میں صحت افسران کی طرف سے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق، 18 مارچ کو اسرائیل کی جانب سے دوبارہ فوجی آپریشن شروع کرنے کے بعد سے کم از کم 7,013 فلسطینی مارے گئے اور 24,838 دیگر زخمی ہو چکے ہیں۔ اس طرح اکتوبر 2023 میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے غزہ میں ہلاک ہونے والوں کی کل تعداد 57,575 ہو گئی ہے، جب کہ مجموعی طور پر 136,879 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔

مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں!

عالمی شہرت یافتہ شراونی میلے کی تمام تیاریاں مکمل

بھاگلپور (اے این بی) بہار کے بھاگلپور ضلع کے سلطان گنج میں ایک ماہ تک چلنے والے عالمی شہرت یافتہ شراونی میلے کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ بھاگلپور کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر نول کشور چودھری نے بدھ کو یہاں کہا کہ اس بار میلے میں آنے والے لاکھوں کانوریوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے تمام انتظامات کئے گئے ہیں۔ خاص طور پر گنگا گھاٹوں اور کانوڑیوں کے مختلف راستوں کو عقیدت مندوں کے لیے آسان بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ پورے میلہ ایریا میں بجلی، پانی، صفائی، طبی سہولیات کے مکمل انتظامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے اہم مذہبی مقامات میں سے ایک سلطان گنج کے شراونی میلے میں ساون کے پورے مہینے میں ملک و بیرون ملک سے آنے والے عقیدت مندوں کے لیے تمام اسکولوں، دھرم شالوں سمیت کانوریا روٹ پر مختلف مقامات پر عارضی آرام گاہیں (ہنگر ٹینٹ) بنائی گئی ہیں۔ وہاں بجلی، پانی، صفائی اور صحت کی سہولیات دستیاب ہوں گی اور اس کی دیکھ بھال کے لیے متعلقہ محکموں کے افسران اور ملازمین کو تعینات کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر چودھری نے بتایا کہ بھاگلپور، مونگیر اور بانکا ضلع انتظامیہ کی طرف سے سلطان گنج میلہ علاقہ سے لے کر جھارکھنڈ کے دیوگھر ضلع کی سرحد تک (تقریباً 100 کلومیٹر) تک تیار کچا کانوڑیا روٹ پر پیدل چلنے والے عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے صاف سفید ریت بچھایا گیا ہے اور ہر دو گھنٹے کے وقفے پر اس پر پانی چھڑکنے کا انتظام کیا گیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ سلطان گنج میلہ علاقہ اور کانو ریاں روٹ پر مختلف مقامات پر کنٹرول روم کم معلوماتی مراکز قائم کئے گئے ہیں اور مجسٹریٹ اور ملازمین کو 24 گھنٹے کے لئے تین شفٹوں میں تعینات کیا گیا ہے۔ میلے سے متعلق تمام معلومات وہاں کے عقیدت مندوں کو دی جائیں گی۔ اس کے ساتھ ساتھ تمام اہم معلومات کے لیے شراونی میلہ ایپ بنایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ محکمہ سیاحت کی جانب سے کانوریا روٹ پر کئی مقامات پر بنائے گئے عارضی آرام گاہوں پر عقیدت مندوں کے لیے روزانہ رنگا رنگ ثقافتی پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔

عظیم اتحاد کی بہار بند کا وسیع پیمانے پر اثر، آمد و رفت متاثر

مظاہرین نے ریلوے اسٹیشنوں اور ٹرینوں کو نشانہ بنایا، ’انڈیا اتحاد‘ کے کارکنوں نے حکومت کے خلاف آواز اٹھائی اور اپنے مطالبات کے لیے مظاہرہ کیا

بہارشریف/پورنیہ/دربھنگہ (اے این بی): بہار بند کا نالندہ ضلع میں دوپہر تک وسیع پیمانے پر اثر رہا۔ مختلف مقامات پر بند کے حامیوں کے مشتعل مظاہروں کے درمیان کئی واقعات افراتفری کا سبب بن گئے۔ لہری تھانہ علاقے کے ہسپتال چوراہا پر بھیڑ نے ایک نوجوان کو سائیکل چور سمجھ کر بری طرح پیٹا۔ حالات بگڑتے دیکھ کر پولیس موقع پر پہنچی اور نوجوانوں کو بھیڑ سے بچایا۔ اسی طرح بہارشریف میں ہسپتال چوراہا پر ایک ڈرائیور کو تھپڑ مارا جس سے وہاں ہلکی سی کشیدگی پیدا ہوگئی۔ اسی دوران سوہ سرائے میں سترہ نمبر موڑ پر بند کے حامیوں نے ایک راہگیر کی پٹائی کی۔ عظیم اتحاد کی طرف سے بدھ کے روز بلائے گئے بہار بند کا نالندہ ضلع میں بڑے پیمانے پر اثر رہا۔ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف، ہلسا، راجگیر، ایکنگر سرائے، سیلاؤ، اسلام پور سمیت ضلع کے سبھی بلاکس میں صبح سے ہی دکانیں بند رہیں اور ٹریفک مکمل طور پر درہم برہم رہی۔ بند کے حامیوں نے سڑکوں پر ٹائر جلائے، بانس کی لاٹھیوں کا استعمال کرتے ہوئے سڑک کو بلاک کیا اور کئی مقامات پر بیٹھ کر مرکزی حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔ عام لوگوں اور مسافروں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ عظیم اتحاد کے قائدین نے الیکشن کمیشن کے ذریعہ چلائے جا رہے ووٹر لسٹ پر نظرثانی کے پروگرام کو غریبوں، اقلیتوں، دلتوں اور پسماندہ طبقات کے خلاف سازش قرار دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ پروگرام مرکزی حکومت کے کہنے پر چلایا جا رہا ہے تاکہ ان طبقات کو حق رائے دہی سے محروم رکھا جا سکے۔ بند کے حامیوں نے اس عمل کو فوری منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا۔ بند کے دوران ضلعی انتظامیہ پوری طرح چوکس رہی۔ چونک چوراہے، حساس مقامات اور اہم سڑکوں پر پولیس کی نفری تعینات تھی۔ اگرچہ بعض مقامات پر جھڑپوں اور مارپیٹ کے واقعات رپورٹ ہوئے تاہم انتظامیہ نے حالات کو قابو میں رکھا۔ اس دوران بازاروں میں مکمل خاموشی رہی اور بیشتر اسکولوں اور کالجوں میں حاضری نہ ہونے کے برابر رہی۔ بند کا اثر بس خدمات پر بھی دیکھا گیا جس سے مسافروں کو متبادل راستے اختیار کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ اس موقع پر بہارشریف سے آر جے ڈی کے سابق امیدوار سنیل کمار ساؤ، خورشید انصاری، سابق رکن اسمبلی پپو خاں، بکلو کھیا، ٹوپ ٹوپ ملک، انیل مہاراج، پپو خان مرداد، ٹن ٹن خان، سنیل یادو، ہمایوں اختر طارق، اشوک کمار ہمانسوں، وی آئی پی ڈاکٹر ستندر بند، مالے کے مقصودن شرما، سنیل کمار، برلیس کمار، کانگریس کے حیدر عالم، بیوپکا نند پاسوان، کیپٹن محمد شاہد، عثمان غنی، پھوٹ پاتھ یونین کے رام دیو چودھری، سی پی آئی کے شیو کمار یادو عرف سردار جی کے علاوہ اتحاد کے سبھی لیڈران اور کثیر تعداد میں پارٹی کارکنان کے ذریعے بند کراتے دیکھے گئے۔

پورنیہ سے رپورٹر محمد عرفان کامل کے مطابق انڈیا مہاگٹھ بندھن کی کال پر سیکڑوں مہاگٹھ بندھن کارکنوں نے آج پورنیہ میں مختلف مقامات پر چکہ جام کیا اور حکومت مخالف نعرے بازی کرتے رہے۔ رکن پارلیمنٹ پپو یادو کے حامیوں نے بھی کثیر تعداد میں پورنیہ کے چکہ جام میں بھی شریک ہوتے اور نعرے بازی کی۔ اس پورے واقعے میں انڈیا مہاگٹھ بندھن کے کارکنوں نے حکومت کے خلاف آواز اٹھائی اور اپنے مطالبات کے لیے مظاہرہ کیا۔ جس میں شہر کے مختلف علاقوں میں سڑکیں جام کر دی گئیں چکہ جام کا اثر آراین ساہ چوک، زیرو میل گلاب باغ، دھمدہا، بھمنکھی، ڈگروا، بائیسی امور، قصبہ، گڑھبنیلی، جلال گڑھ اور ریولی سمیت کئی علاقوں میں دیکھا گیا۔ اس دوران مظاہرین نے سڑکوں پر حکومت مخالف نعرے لگائے۔ یہ چکہ جام انڈیا مہاگٹھ بندھن کے کارکنوں نے ووٹر لسٹ میں ہونے ضابطگیوں کی مکمل تحقیقات اور مرکزی حکومت کی طرف سے لائے گئے چار لیبر کوڈز کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے کیا پورنیہ میں اس چکہ جام کے دوران انتظامیہ نے سخت حفاظتی انتظامات کیے تھے اور مظاہرین سے پرامن طریقے سے مظاہرہ کرنے کی اپیل کی جا رہی تھی۔ اس میں راشٹریہ جنتادل کے ضلع صدر متھلیش داس نے کہا کہ مہاگٹھ بندھن کے ووٹروں کو روکنے کے لیے یہ ایک بڑی سازش رچی جا رہی ہے جسے کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کیا جائے گا ضلع صدر متھلیش داس نے کہا کہ راشٹریہ جنتادل کے علاوہ کانگریس اور دیگر حلقہ جماعتوں کے قائدین نے بھی اس مظاہرے میں حصہ لیا صدر متھلیش داس نے کہا کہ یہ پوری مہم مرکزی حکومت کے کہنے پر چلائی جا رہی ہے جس کا مقصد ووٹر لسٹ سے غریب، دلت، پسماندہ اور اقلیتوں کا نام نکالنا ہے۔

ادھر دربھنگہ سے ملک کی مرکزی حکومت و بی جے پی جے ڈی یو کی بہار میں ڈبل انجن کی کی حکومت بہار کے غریب غرباء، پسماندہ، انتہائی پسماندہ، اقلیت، مزدوروں بے روزگاروں کا حق وحقوق الکشن کمیشن کے ذریعہ چھیننے کا کام شروع کر دیا ہے جسے کانگریس پارٹی کبھی کامیاب نہیں ہونے دے گی یہی وجہ ہے کہ کانگریس پارٹی کے سینئر لیڈر راہل گاندھی کے اعلان پر پورے ہندوستان و بہار کے ساتھ ساتھ دربھنگہ میں بھی کانگریس پارٹی کے سینئر لیڈر و کارکنان نے بھی جگہ سڑک و چوک چوراہوں کو بانس بلا لگا کر سڑک جام کرا اپنے حقوق کی لڑائی کے لئے آگے آئے مولانا گنج املی بازار پرانی منصفی چوک پر کانگریس پارٹی کے اقلیتی کمیٹی کے ضلع صدر سرفراز انور کی قیادت میں بہار بند میں لوگوں نے جم کر حصہ لیا اور مرکزی و ریاستی حکومت کے خلاف جم کر نعرہ بازی کی اس موقع پر سرفراز انور نے اپنے خطاب میں کہا کہ مرکزی حکومت نوٹ بندی کے بعد اب ووٹ بندی کی طرف آمادہ ہے اور اس کی حمایت بہار کی جے ڈی یو اور لوجپا اس کی حمایت میں کھڑی ہے جسے بہار کی عام عوام کبھی کامیاب ہونے نہیں دے گی جس طرح سے ملک کی مرکزی حکومت و بہار کی ڈبل انجن کی حکومت کے خلاف عوام کا غصہ دیکھنے کو ملا یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ ملک کی و ریاست کی ڈبل انجن کی حکومت کو ووٹر نظر ثانی کو ہر حال میں واپس لینا ہوگا نہیں تو دونوں حکومت کو چین سے جینے نہیں دیے گی۔ ضلع میں بہار بند کا اثر پوری طرح دیکھنے کو ملا جہاں خان چوک پر عظیم اتحاد کے لیڈران کارکنان نے ملک و ریاست کی ڈبل انجن کی حکومت کے خلاف و ان کی غلط پالیسیوں کے خلاف جم کر احتجاج کیا جس کی رہنمائی دربھنگہ نگر نگم کے سابق کونسلر وجن ادھیکار پارٹی کے سابق صدر ڈاکٹر عبدالسلام خاں عرف منا نے کی حکومت کے لوگوں کو بے وجہ پریشان کرنے و ووٹر نظر ثانی کر کے عام لوگوں کو ووٹ سے دور رکھنے کی غرض سے مرکزی حکومت کی کٹھ پتلی الیکشن کمیشن کے ذریعہ ووٹر نظر ثانی کے حکم سے ناراض لوگوں نے حکومت کے خلاف جم کر نعرہ لگائے اس موقع پر ڈاکٹر عبدالسلام خاں عرف منا خاں نے ڈاکٹر منا خان نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ برتھ سرٹیفکیٹ چاہیئے، ڈیتھ سرٹیفکیٹ چاہیئے، بینک اکاؤنٹ کھلوانا ہو ڈرائیونگ لائسنس بنوانا ہو ذاتی، رہائشی، آمدنی، کیریکٹر سرٹیفکیٹ و پاسپورٹ بنوانا ہو یا ریلوے ٹکٹ لینا ہو ہر جگہ آدھار کارڈ کی ضرورت پڑتی ہے بلکہ یہ لازمی ہو گیا ہے اب تو اسکولوں میں بھی بچوں سے آدھار کارڈ مانگا جاتا ہے، پھر الیکشن کمیشن نے آدھار کارڈ کو تسلیم کیوں نہیں کر رہی کہیں نہ کہیں حکومت کے دال میں کالا لگ رہا ہے اس لیے اسے تسلیم کرنے سے انکار کر رہی ڈاکٹر منا خاں نے اپنے خطاب میں یہ بھی کہا کہ یہ حکومت عوامی دشمن ہے جو عوام کو بے موت مارنا چاہ رہی ہے انہوں نے کہا کہ بہاری لوگوں کو جگہ جگہ ہراساں و پریشان کیا جا رہا ہے۔ ریاست سے باہر کام کرنے والے بہاریوں کو مارا پیٹ کیا جا رہا ہے۔

دربھنگہ میں دن دیہاڑے فائرنگ، علاقے میں دہشت

دربھنگہ: بہار کے دربھنگہ ضلع میں بے

خوف مجرموں نے دن دیہاڑے اندھا دھند فائرنگ کر کے کیوٹی تھانہ علاقے کے بھیڈیا ہی گاؤں میں دہشت پھیلا دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور متاثرہ خاندان سے ملاقات کی اور 7 کارتوس برآمد کر لیے۔ موقع پر پہنچی پولیس نے بتایا کہ علاقے میں نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کی تلاش کی جا رہی ہے اور مجرموں کو جلد گرفتار کر کے قانونی سزا دی جائے گی۔ متاثرہ نظر عالم نے بتایا کہ سہ پہر 3.30 بجے کے قریب 16 نقاب پوش مجرم 7 بائک پر گھر پہنچے اور فائرنگ شروع کر دی۔ شکر ہے کہ فائرنگ سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس سے پہلے بھی مجھ پر اور میرے بھائی پر جان لیوا حملہ ہو چکا ہے۔ لیکن آج تک انتظامیہ نے کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی۔ جس کی وجہ سے ایسے واقعات ہم پر لگاتار رونما ہوتے رہتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ گزشتہ ہفتہ کو امر ساہو کو دربھنگہ بس اسٹینڈ کا ٹینڈر ملا تھا۔ جس میں ہمارے بھائی شمشیر عالم عرف پپو خان سمیت 5 لوگ شراکت دار ہیں۔ ٹینڈر کے تین دن بعد بھی شرپسندوں نے بس اسٹینڈ کے گیٹ پر ہوائی فائرنگ کی۔ لیکن انتظامیہ نے کوئی کارروائی نہیں کی۔ نتیجہ کے طور پر آج شراون یادو، امیت، منیش یادو، راہول، سنیل یادو، بلاء، منوہر رائے سمیت 16 لوگ ماسک پہنے ہمارے گھر پہنچے اور فائرنگ شروع کر دی۔ فائرنگ کے بعد علاقے میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ موقع پر پہنچنے والے لقمان خان نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی وہ موقع پر پہنچے اور سات کارتوس برآمد کیے۔ جن کی ضبطی فہرست تیار کر لی گئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ متاثرہ کی جانب سے درخواست موصول ہونے کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔

پرانا پنشن اسکیم نافذ، کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کیا جائے

آل انڈیا اسٹیٹ گورنمنٹ ایمپلائز فیڈریشن کا احتجاجی مظاہرہ

بہارشریف (مرشد دسنوی) آل انڈیا اسٹیٹ گورنمنٹ ایمپلائز فیڈریشن سے منسلک بہار اسٹیٹ نان گزیٹیڈ ایمپلائز فیڈریشن نالندہ کے بینر تلے ریگولر/کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ملازمین نے مظاہرے کے ذریعے ضلع افسر نالندہ کو 11 نکاتی مطالبہ نامہ پیش کیا۔ ضلع فیڈریشن کے صدر جئے وردھن نے کہا کہ آل انڈیا سٹیٹ گورنمنٹ ایمپلائز فیڈریشن کی کال پر ملک بھر سے ملازمین، اساتذہ دھرنا، مظاہرے اور ہڑتال کے ذریعے وزیر اعظم ہند کو اپنا مطالبہ نامہ پہنچا رہے ہیں۔ سنجے کمار، ضلع وزیر فیڈریشن نالندہ نے دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا مطالبہ ہے کہ پرانی پنشن کو لاگو کیا جائے، تمام کنٹریکٹ ملازمین کو مستقل کیا جائے، تمام محکموں اور سرکاری اداروں میں خالی اسامیوں کو پُر کیا جائے، آٹھواں پے کمیشن تشکیل دیا جائے اور 5 سال میں ایک بار متواتر پے کمیشن کو یقینی بنایا جائے جیسا کہ آندھرا پردیش، کرناٹک، تلنگانہ اور لیبر کوڈ 2، کرناٹک اور لیبر کوڈ کو ایکشن لیا جائے۔ چار لیبر کوڈ پر عمل درآمد روکا جائے، تمام ہسپتالوں میں ریگولر، کنٹریکٹ ملازمین اور پنشنرز کو تنخواہیں دی جائیں، کیش لیس علاج کے لیے ہیلتھ انشورنس اسکیم کا نفاذ، قومی تعلیمی پالیسی کی منسوخی سمیت 11 نکاتی مطالبات ہیں۔ مطالبات کی یادداشت پیش کرتے ہوئے مظاہرین نے کہ کہ عزت مآب وزیر اعظم ہند ملازمین اور اساتذہ کے حقیقی مطالبات پر غور کرتے ہوئے اس کے حل کے لیے مناسب اقدام کرنا چاہیں گے۔ اس موقع پر جیوتی سنگھ کوآرڈینیٹر مہاسنگھ نالندہ، اروند کمار ضلع وزیر، ماتحت ملازمین یونین نالندہ، ندیم ملک ضلع صدر، اروند کمار جوائنٹ منسٹر، میڈیکل ایسوسی ایشن نالندہ، پربھاکر سشیل کمار نرالا اس مظاہرے میں ضلع وزیر لینڈ ریفارم ایمپلائز یونین نالندہ، وپن کمار ضلع وزیر، ونود کمار ضلع صدر، ٹیچرس یونین نالندہ، کمود کمار سنگھ ضلع وزیر، آبپاشی یونین نالندہ، سنجے ناتھ دت کلیار، پشپراج، سوملتھ، خوشبو کماری، انوپما کماری، رانا پردیپ اور سینکڑوں ملازمین نے اس مظاہرے میں حصہ لیا۔

معمولی جھگڑے میں دوست نے دوست کو ماری گولی

گیا: کل دیر شام گیا ضلع کے فتح پور تھانہ علاقے میں لودھوے پہاڑی پر 6 دوست ایک ساتھ پکنک منانے گئے تھے۔ لیکن گنگن کا راہل سے کسی بات پر جھگڑا ہوا۔ اس دوران گنگن نے اپنی کمر سے پستول نکال کر راہل کمار کو گولی مار دی۔ راہول کمار کی اسپتال لے جانے کے دوران موت ہو گئی۔ اس معاملے میں پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے تین دوستوں کو گرفتار کر لیا، جبکہ مرکزی ملزم گنگن اور دیگر ملزمان فرار ہیں۔ یہ جانکاری وزیر گنج کے ایس ڈی پی او سنیل کمار پانڈے نے دی ہے۔ سنیل کمار پانڈے نے فتح پور تھانے کے دفتر میں بتایا کہ سبھی دوستوں نے راہول کمار کو اس کے گھر سے بلایا اور اسے لودھوے پہاڑی پر لے گئے۔ لیکن اس دوران گنگن کے ساتھ کسی بات پر جھگڑا ہوا اور اس نے گولی چلا دی۔ یہ الزام متوفی کی والدہ نے لگایا ہے۔ فوری کارروائی کرتے ہوئے تین ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ جبکہ مرکزی ملزم گنگن اور دوسرا ملزم مفرور ہے۔

اسپیشل انٹینسیو ریویژن-2025 کا کام تیز رفتاری سے جاری: ڈی ایم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ ضلع الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ آفیسر پورنیہ انشول کمار IAS نے آج صدر سب ڈویژن آفس پورنیہ کا دورہ کیا اور ووٹر لسٹ 2025 کے خصوصی نظر ثانی کے کام کا جائزہ لیا اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ انشول کمار نے پولنگ اسٹیشن سطح کے افسر، بی ایل او سپروائزر اور الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر پورنیہ اسمبلی سے کام کی پیش رفت کی جانکاری حاصل کی اور ضروری ہدایات دی اس دوران ضلع مجسٹریٹ نے فارم اپ لوڈ کرنے کے کام کا بھی مشاہدہ کیا دورے کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے سب ڈویژن آفس میں خصوصی نظر ثانی کے کام کے لیے چلائے جانے والے خصوصی کنٹرول روم کا بھی معائنہ کیا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے خصوصی نظر ثانی کے کام میں مصروف تمام کارکنوں اور افسران کو ہدایت کی کہ وہ اپنے اپنے علاقوں کے ووٹرز کو آگاہ کریں اور واضح اور درست معلومات دیں اور BLO کے ساتھ فعال تعاون کریں ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ آفیسر پورنیہ انشول کمار نے آج علاقے کے اپنے دورہ کے دوران دھمدہا سب ڈویژن میں ووٹر لسٹ 2025 کی خصوصی نظر ثانی کے کام کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ نے BLO، BLO سپروائزر اور الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر Dhamdaha_Assembly Constituency-cum-Sub-Divisional Officer Dhamdaha سے کام کی پیش رفت کے بارے میں جانکاری حاصل کی اور ضروری ہدایات دیں اس دوران ضلع مجسٹریٹ نے فارم اپ لوڈ کرنے کے کام کا بھی مشاہدہ کیا ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انشول کمار نے خصوصی نظر ثانی کے کام میں مصروف تمام کارکنوں اور افسران کو ہدایت کی کہ وہ اپ لوڈنگ کا کام غلطی سے پاک طریقے سے کریں اور اپنے اپنے علاقوں کے ووٹرز کو آگاہ کرتے ہوئے واضح اور درست معلومات دیں اور BLO کے ساتھ فعال تعاون کریں انشول کمار ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ آفیسر پورنیہ کی ہدایت اور رہنمائی میں ضلع کے تمام اسمبلی حلقوں میں متعلقہ افسران کی طرف سے اسپیشل انٹینسیو ریویژن-2025 کا کام تیز رفتاری سے کیا جا رہا ہے، اسی سلسلے میں 09 جولائی 2025 کو ضلع پورنیہ کے قصبہ اسمبلی حلقہ کے نگر بلاک کے جھنیکالا پنچایت میں BLOs اور BLO_supervisors کے ذریعہ گھر گھر جا کر گنتی کے فارموں کی تقسیم، جمع اور اپ لوڈ کرنے کا کام مسلسل کیا جا رہا ہے اس دوران مسز سواتی کماری، سینئر ڈپٹی کلکٹر، پورنیا ووٹروں کو ان کے گھر جا کر خصوصی نظر ثانی کے بارے میں آگاہ کر رہی ہیں۔ سینئر ڈپٹی کلکٹر پورنیہ نے تمام بلو اور بلو سپروائزرس کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ خصوصی نظر ثانی کا کام احتیاط اور غلطی سے پاک ہو۔ انشول کمار آئی اے ایس ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پورنیہ نے تمام عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ ووٹر لسٹ کے خصوصی نظر ثانی کے کام میں گنتی کے فارم جمع کرنے، ایپ پر جمع کرنے اور اپ لوڈ کرنے کے کام کو تیز کریں۔

جے ڈی یو نے بہار بند کے درمیان مارپیٹ اور جھڑپ کی مذمت کی

بہارشریف (اے این بی) ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کے عمل کے خلاف مہاگٹھ بندھن کی طرف سے بلائے گئے بہار بند کے دوران بعض مقامات پر جھڑپوں اور مارپیٹ کی بھی اطلاعات ہیں۔ ہسپتال چوراہا کے قریب کانگریس کے مقامی لیڈر نے ڈرائیور کو تھپڑ مارنے کا واقعہ موضوع بحث بن گیا۔ عینی شاہدین کے مطابق بند کی حمایت میں گاڑی کو زبردستی روکنے پر تنازع ہوا جو لڑائی میں بدل گیا۔ اسی دوران سوہ سرائے کے سترہ نمبر علاقے میں بند کے حامیوں نے ایک راہگیر کی پٹائی کی۔ بتایا جا رہا ہے کہ راہگیر کسی ضروری کام سے جا رہا تھا لیکن بند کے حامیوں نے اسے زبردستی روکا اور اس کے احتجاج کرنے پر مارپیٹ کی۔ اس واقعہ کو لے کر مقامی لوگوں میں غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ جنتا دل یونائیٹڈ نے بہار بند کے دوران پیش آنے والے پرتشدد واقعات کی سخت مذمت کی ہے۔ پارٹی کے ترجمان ڈاکٹر دھننجے دیو نے کہا کہ جمہوری طریقے سے احتجاج کرنے کا ہر ایک کو حق ہے لیکن عام شہریوں کو مارنا، زبردستی دکانیں بند کرنا اور سڑکوں پر ہنگامہ کرنا قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہاگٹھ بندھن کے کارکنوں نے بند کو پرتشدد موڑ دینے کی کوشش کی جو کہ مکمل طور پر غیر جمہوری ہے۔ جے ڈی یو لیڈروں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ بند کے دوران تشدد اور مارپیٹ کے واقعات کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرائی جائے اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، تاکہ عام لوگوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جا سکے۔

ووٹ پابندی آئین پر حملہ، لوگوں نے دیا منہ توڑ جواب: انتخاب عالم

پورنیہ (محمد عرفان کامل) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن انتخاب عالم نے کہا کہ بہار میں ووٹروں کی نظر ثانی کے نام پر ووٹر لسٹ سے نام ہٹانے کی سازش کے خلاف آج اپوزیشن جماعتوں نے زبردست احتجاج کیا قائد حزب اختلاف جناب راہول گاندھی راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے رہنما تیجاشوی یادو سی پی آئی (ایم ایل) کے جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹاچاریہ اور ہندوستان مہاگٹھ بندھن کے دیگر سینئر لیڈران لاکھوں کارکنوں کے ساتھ سڑکوں پر نکلے اور ووٹ پر پابندی جیسے اس خلاف آئین اقدام کی سختی سے مخالفت کی کانگریس اور انڈیا مہاگٹھ بندھن نے الزام لگایا کہ جنتا دل (یونائیٹڈ) اور بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت الیکشن کمیشن کے ساتھ مل کر دلتوں پسماندہ طبقات اور اقلیتوں کو ووٹ کے حق سے محروم کرنے کی سازش کر رہی ہے اسے آئین ساز ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کی طرف سے دیے گئے بنیادی حقوق پر براہ راست حملہ قرار دیا گیا مسٹر راہل گاندھی نے کہا ہم اس مخالف آئین ووٹ پابندی کو کسی بھی حالت میں کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ یہ جمہوریت کا قتل ہے اور ہم اس کے خلاف آخری دم تک لڑیں گے پورے بہار میں عام شہریوں عوامی نمائندوں اور سماجی تنظیموں نے جمہوری احتجاج درج کرانے کے لیے اپنے اپنے ضلع، سب ڈویژن اور بلاک کی سطح پر پرامن جلوس نکالے، میٹنگیں اور مظاہرے کیے۔ ریاست بھر میں بند مکمل طور پر پرامن رہا اور عوام کی شرکت حوصلہ افزا رہی۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن انتخاب عالم نے کہا کہ بہار بند مکمل طور پر کامیاب رہا اور یہ عوامی تحریک واضح کرتی ہے کہ ریاست کے لوگ اپنے جمہوری حقوق اور آئین کے تحفظ کے حق میں متحد ہیں انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ صرف احتجاج نہیں بلکہ عوامی بیداری کا طوفان ہے اب آئین کے دشمنوں کا مقابلہ کرنے کی تیاری ہے۔ بہار کی مٹی ایک بار پھر جمہوریت کی مضبوط دیوار بن کر کھڑی ہو گئی ہے۔

معدنیات کے ریٹائرڈ افسر کی لاش پھندے سے لٹکی ملی

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ میں ایک ریٹائرڈ ملازم کی لاش مشکوک حالات میں پھندے سے لٹکی ہوئی ملی۔ پولیس اس بارے میں ابہام کا شکار ہے کہ یہ قتل تھا یا خودکشی۔ یہ واقعہ استھانواں تھانہ علاقہ کے ڈومراواں گاؤں کے رہنے والے آنجہانی بہاری سنگھ کے 75 سالہ بیٹے راماشرے شرما کے طور پر بتایا گیا ہے۔ واقعہ کے بارے میں متوفی کے رشتہ دار نے بتایا کہ راماشرے شرما 2012 میں معدنیات کے افسر کے عہدہ سے ریٹائر ہونے کے بعد دھنباد، جھارکھنڈ سے گاؤں میں رہتے تھے اور کھیتی باڑی کا آبائی پیشہ سنبھالتے تھے۔ متوفی کے بچے گاؤں سے باہر دوسری ریاست میں کام کرتے ہیں اور اپنے خاندان کے ساتھ رہتے ہیں۔ ریٹائرڈ افسر گھر میں اکیلا رہتا تھا۔ ریٹائرڈ ملازم صبح دیر تک اپنے کمرے سے باہر نہ آیا تو گھر والے اسے جگانے گئے تو کمرے میں یہ منظر دیکھ کر حیران رہ گئے۔ اس کے بعد گاؤں والوں کی اطلاع پر پولیس نے پھندے سے لٹکی لاش کو نیچے اتار کر پوسٹ مارٹم کے لیے ماڈل ہسپتال بہارشریف بھیج دیا اور مزید کارروائی شروع کر دی۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ گزشتہ 5-6 سال سے گاؤں میں زمین کے ایک ٹکڑے کو لے کر تنازع چل رہا تھا اس سے وہ بہت پریشان تھے غالباً اسی زمین کے تنازع سے دلبرداشتہ ہو کر اس نے یہ خوفناک قدم اٹھایا۔ اس کے ساتھ ہی اگر استھانواں تھانے کے انچارج لال مونی دوبے کی بات مانی جائے تو گھر میں پلاسٹک کی رسی کے ساتھ پھندے سے لٹکی راماشریا شرما کی لاش پہلی نظر میں خودکشی لگتی ہے۔ فی الحال پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر بہارشریف سے پوسٹ مارٹم کروا کر لواحقین کے حوالے کر دیا۔ درخواست ملنے کے بعد پولیس نے مزید کارروائی شروع کر دی۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی موت کی وجہ واضح ہو سکے گی۔

ووٹر لسٹ کی خصوصی انتہائی نظر ثانی مہم کے خلاف سیاسی جماعتوں نے کیا احتجاج

ٹھاکر گنج (اے این بی) بہار میں جاری ووٹر لسٹ کی خصوصی انتہائی نظر ثانی مہم کے خلاف مہاگٹھ بندھن نے بدھ کے روز بہار بند رکھا تھا۔ اس دوران کہیں ٹرینوں کو کہیں اور سڑک پر گاڑی روک کر احتجاج ہوا۔ اسی کڑی میں بدھ کی صبح ٹھاکر گنج سٹی سے نیشنل ہائی وے 327 ای تک اسمبلی رکن سعود عالم و آر جے ڈی لیڈر مشتاق عالم کی سربراہی میں سیکڑوں حامیوں کے ساتھ ووٹر فہرست خصوصی انتہائی نظر ثانی مہم کے خلاف ایک مضبوطی کے ساتھ احتجاج کیا۔ موجود حامیوں نے شہر کی مرکزی سڑک پر آتشزدگی کر مرکزی حکومت، بہار حکومت اور الیکشن کمیشن کے خلاف نعرے بازی کی۔ ہاتھ میں تختیاں لیکر نریندر مودی ہائے ہائے، نتیش کمار ہائے ہائے، الیکشن کمیشن ہائے ہائے، ووٹر لسٹ کی خصوصی شدید نظر ثانی مہم واپس لینے کی مانگ کی۔

مکھیا اور پنچایت نمائندہ نظر ثانی مہم میں تعاون کریں: ڈی ایم

چھپرہ: ووٹر لسٹ کی نظر ثانی کی خصوصی مہم میں عوامی نمائندوں کا کردار اہم ہے۔ پنچایت کے لیڈر کی حیثیت سے آپ کا کردار سب سے اولین ہے۔ مذکورہ باتیں ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈی ایم امن سمیر نے مکھیا اور پنچایت سمیتی ممبران کے ساتھ کلام کرتے ہوئے کہیں۔ موقع تھا ضلع آڈیٹوریم میں منعقدہ ٹریننگ کم اورینٹیشن ورکشاپ کا۔ ڈی ایم نے کہا کہ ضلع انتظامیہ مشن موڈ میں گہری نظر ثانی کو مکمل کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ 31 لاکھ 34 ہزار ووٹرز کی تصدیق ہونی ہے۔ بی ایل او کے ذریعے انومیشن فارم کی تقسیم، بھرنے اور اپ لوڈ کرنے کا کام جاری ہے۔

سوات میں سیاحوں کے ڈوبنے کا واقعہ: ریسکیو اہلکار کتنی دیر میں پہنچے اور اب سوات میں کیا ہو رہا ہے؟

مصنف: عزیز اللہ خان

[illegible]

سوات میں اب کیا ہو رہا ہے؟

[illegible]

اب تک کیا انکوائری ہوئی ہے؟

تاہم خیبر پختونخوا میں بارشوں اور سیلاب کا الرٹ جاری کر دیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ علاقے میں دفعہ 144 نافذ تھی اور لوگوں سے کہا گیا تھا کہ وہ دریا کے قریب نہ جائیں۔ لیکن یہ سیاح اور ان کے ساتھ بچے اور لوگ شاید اس سے لاعلم تھے۔ ڈپٹی کمشنر سوات شاہد علی خان کے مطابق محکمہ اریگیشن کو خوازہ خیلہ سے سیلاب کی اطلاع تھی اور مقامی انتظامیہ کو آگاہ کر دیا گیا تھا۔ لیکن یہ آگاہی وٹس ایپ گروپس اور ای میل کی حد تک رہی۔ عملی طور پر نہ تو اریگیشن کے محکمے کے لوگ دریا کے کنارے موجود تھے اور نہ ہی مقامی انتظامیہ یا پولیس کے لوگ موجود تھے تاکہ وہ لوگوں کو دریا کی جانب جانے سے روکتے۔

’ہوٹل مالکان یا ان کے عملے نے بھی انھیں روکنے کے لیے کوئی ٹھوس اقدام نہیں کیے۔‘

ہوٹل مالکان کا کہنا تھا کہ ان کے عملے نے ان لوگوں کو وہاں جانے سے روکا تھا۔ ایک ہوٹل مالک ڈاکٹر امجد نے بتایا کہ ’ایک چوکیدار نے انھیں آوازیں دیں کہ واپس آ جاؤ سیلاب آ رہا ہے لیکن وہ سیاح یہ کہہ رہے تھے کہ بس ایک ویڈیو اور سیلفیاں لیتے ہیں پھر آتے ہیں۔‘ اس مقام پر جب ہم پہنچے تو دیکھا کہ ایک حفاظتی دیوار تعمیر کی جا رہی ہے۔ اس کے لیے تعمیراتی کمپنی نے بجری اور ریت کا ایک عارضی بند باندھ رکھا تھا جس کی وجہ سے دریا کا رخ دوسری جانب ہو گیا تھا۔ یہ بند ان سیاحوں سے کوئی چار یا پانچ سو میٹر دور ہوگا۔ وہاں موجود ایک ہوٹل کے مالک نے بتایا کہ 27 جون کو جب سیلاب آیا تو وہ عارضی بند پانی کو روک نہیں سکا اور بند پانی میں بہہ گیا جس کی وجہ سے پانی کا تیز ریلا ادھر ہوٹل کے قریب سے گزرنے لگا جہاں پہلے پانی نہ ہونے کے برابر تھا جس وجہ سے یہ سیاح وہاں پھنس گئے تھے۔‘

کمشنر ملاکنڈ عابد وزیر نے اپنی ابتدائی انکوائری رپورٹ میں کہا ہے کہ ’سیالکوٹ سے تعلق رکھنے والے متاثرہ سیاح 8 بجکر 31 منٹ پر ہوٹل پہنچے اور 9 بجکر 31 منٹ پر دریا کی جانب چلے گئے تھے۔ رپورٹ کے مطابق ہوٹل کے ایک سکیورٹی گارڈ نے سیاحوں کو دریا میں جانے سے روکا لیکن وہ ہوٹل کے پیچھے طرف سے گئے تھے۔ انکوائری رپورٹ کے مطابق 9 بجکر 45 منٹ یعنی سیاحوں کے دریا میں داخل ہونے کے 14 منٹ بعد پانی کی سطح بڑھنے پر ریسکیو کو کال کی گئی اور متعلقہ امدادی کارکن 20 منٹ بعد 10 بجکر 5 منٹ پر جائے وقوعہ پہنچ گئے تھے۔ سیلاب کے خطرات کے پیش نظر تمام متعلقہ اداروں کو الرٹ کیا گیا تھا۔‘

سیلاب کے بعد 17 پھنسے سیاحوں میں سے 4 کو اسی وقت ریسکیو کر لیا گیا تھا اور 12 افراد کی ڈیڈ باڈیز نکال لی گئیں۔ انکوائری رپورٹ میں بتایا گیا کہ حادثے کے بعد حکومت نے ڈپٹی کمشنر، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر بابوزئی اور خوازہ خیلہ سوات کو معطل کر دیا ہے۔ ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر سوات اور تحصیل میونسپل آفیسر سوات کو بھی معطل کیا گیا ہے۔

ریسکیو آپریشن کیسے ہوا؟

اس واقعے کے بعد مقامی ڈسٹرکٹ ایمرجنسی افسر کو معطل کر دیا گیا اور اس عہدے پر ربیع اللہ مروت کو تعینات کیا گیا ہے۔ ان سے جب ہم نے پوچھا کہ یہ واقعہ کیسے ہوا تو ان کا کہنا تھا کہ ’ہمیں جیسے ہی اطلاع ملی ایک منٹ کے اندر گاڑی روانہ کر دی گئی تھی اور وہاں سے بارہ منٹ میں گاڑی وہاں پہنچ گئی تھی۔‘

ان کا کہنا تھا کہ ’شروع میں جب کال آئی تو اس میں یہ کہا گیا کہ بچے ہوٹل میں پھنس گئے ہیں، لیکن یہ معلوم نہیں تھا کہ وہ دریا کے اندر پھنس گئے ہیں۔‘ انھوں نے بتایا کہ ’ہمارے پاس وقت بہت کم تھا اگر تھوڑا اور وقت ملتا تو ان سیاحوں کو بچا لیا جاتا۔‘

ربیع اللہ مروت نے تسلیم کیا کہ اہلکاروں کی تربیت اور کارکردگی بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لیے اب جدید سامان اور دیگر وسائل بھی حکام کی جانب سے فراہم کیے جا رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ایک ڈرون بھی فراہم کیا جائے گا جس کی کارکردگی کو شدید موسم یا تیز ہواؤں میں دیکھا جائے گا کہ اس وقت یہ کیسے کام کرتا ہے۔‘

’وقت ہوتا تو ہم سب کو بچا سکتے تھے‘

اس سال کے چھ مہینوں میں لوگوں کے ڈوبنے کے 28 واقعات پیش آ چکے ہیں۔ ریسکیو کے ڈرائیور عصمت علی ایک مقامی دیسی ساختہ کشتی میں سوار ہو کر لوگوں کو بچانے کے لیے گئے تھے۔ عصمت علی نے بتایا کہ ان کے پاس وقت بہت کم تھا اور ’کشتی سیدھا جاتی نہیں ہے بلکہ کشتی کو دور سے سیلاب میں ڈالا گیا اور سیلاب کا پانی اتنا تیز تھا کہ کشتی کو کنٹرول کرنا مشکل تھا۔‘ ’میں جب کشتی میں سوار ہوا تو اس وقت صرف چھ افراد وہاں موجود تھے۔‘ عصمت علی نے بتایا کہ ’سیلاب میں کشتی بہت تیزی سے جا رہی تھی اور اسے روکنے کی تدبیر ایک ہی تھی کہ جس جگہ وہ لوگ پھنسے ہوئے تھے اس کے ساتھ کشتی کو روکوں لیکن جب کشتی وہاں پہنچی وہ بچے سیلاب میں گر گئے جبکہ تین نے کشتی کو پکڑ لیا اور انھیں ہم خشکی پر لے آئے۔‘ انھوں نے کہا کہ ’اگر ہمارے پاس وقت ہوتا تو ہم سب کو بچا سکتے تھے لیکن چند میٹر کے فاصلے پر بند ٹوٹنے سے سیلاب سیاحوں تک بہت جلدی پہنچ گیا تھا۔‘

سیاحتی مقام پر دوبارہ میں چارپائیاں؟

[illegible]

لیے دریا آتی گرمیوں کے اندر چارپائیاں رکھی ہیں اور سیاح اس کا لطف لیتے ہیں۔ لیکن دوسری جانب ان ہوٹل مالکان کے پاس حفاظتی انتظامات نہیں ہوتے کہ اگر کہیں سے کوئی پانی کا ریلا آ جائے یا کوئی حادثہ پیش آ جائے تو موقع پر ان کی مدد کی جا سکے۔ دریائے سوات کے کنارے ہوٹل مالکان نے بھی کرسیاں لگا رکھی تھیں اور دور ہوٹل سے دریا تک جانے کے لیے سیڑھیاں بنائی گئی ہیں۔ اس بارے میں انتظامیہ یا متعلقہ اداروں نے کسی قسم کی کوئی کارروائی نہیں کی اور نہ ہی انھیں روکا گیا۔

صوبائی حکومت نے اب دریا کے کنارے تعمیر شدہ ان ہوٹلوں کو گرا دیا ہے جن کے بارے میں دستاویزات میں تجاوزات کا الزام ہے۔ اس بارے میں ہوٹل مالکان کا اپنا موقف ہے اور ان کا کہنا تھا کہ ’یہ زمین ان کے آبا و اجداد کے وقت سے ہے اور یہ کہ اس میں تجاوزات کہیں نہیں ہے اور ان کے پاس عدالت کے فیصلے موجود ہیں۔‘ ہوٹل مالک ڈاکٹر امجد نے بتایا ’یہاں بااثر افراد کے ہوٹل کو کچھ نہیں کہا جا رہا جبکہ جن کے پاس اثر و رسوخ نہیں ہے ان کے ہوٹل گرائے جا رہے ہیں۔‘

ایک ہوٹل مالک رحمت علی نے بتایا کہ ’یہ جھوٹ ہے کہ ہوٹل مالکان نے تجاوزات بنائی ہیں۔ یہاں قانون نہیں ہے دستاویز دکھانے کے باوجود ہمارے ہوٹل گرائے گئے ہیں۔‘ ایک سوال کے جواب میں انھوں نے تسلیم کیا کہ ان کے پاس کوئی لائف جیکٹ یا رسی نہیں تھی۔ ’ہم کیا، یہاں ریسکیو اور انتظامیہ کے لوگ آئے تو ان کے پاس بھی کچھ نہیں تھا۔‘

انھوں نے کہا کہ وہ کسی کو منع نہیں کر سکتے کہ وہ دریا میں نہ جائیں۔ ’اگر ہم روکتے ہیں تو کئی کے لوگ ہمیں کہتے ہیں کہ آپ کیوں لوگوں کو منع کرتے ہیں، ہم نے تو پارکی لگائی تھی جسے کسی نے اکھاڑ دیا اور کہا کہ آپ دریا پر قبضہ کر رہے ہیں۔‘

کس ادارے کی کتنی ذمہ داری؟

خیبر پختونخوا کے ان سیاحتی مقامات پر متعدد اداروں کی ذمہ داریاں ہیں۔ ان میں این ڈی ایم اے اور پی ڈی ایم اے کے علاوہ ضلعی انتظامیہ، پولیس اور ٹورزم پولیس بھی شامل ہیں۔ اسی طرح اریگیشن ڈیپارٹمنٹ کی ذمہ داری ہے کیونکہ یہی محکمہ سیلاب کی وارننگ جاری کرتا ہے۔ اس کے بعد ریسکیو کا ادارہ ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ جب الرٹ جاری ہوا اور ایمرجنسی نافذ تھی تو پھر ادارے حرکت میں کیوں نہیں آئے؟ سوات کے ڈپٹی کمشنر شاہد علی خان نے بی بی سی کو بتایا کہ ’یہ ہم سب کی ذمہ داری تھی، تمام اداروں کی ذمہ داری تھی اور تمام ادارے ناکام ہوئے ہیں۔ وہ اپنی ذمہ داریاں پوری نہیں کر سکے۔‘

شاہد علی خان کے مطابق ریسکیو 1122 کو انھوں نے کہا تھا کہ صرف ایک جگہ ان کی گاڑیاں نہ ہوں بلکہ دریا کے کنارے بھی ان کا سٹینڈ ہونا چاہیے کیونکہ شہر سے گاڑی نکلنے اور دریا تک پہنچنے میں بہت وقت لگ جاتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’سیاحوں کو دریا کی طرف جانے سے نہیں روکا جا سکتا۔ لوگ دور دور سے یہاں دریا کے پاس بیٹھنے کے لیے ہی آتے ہیں اور ہم انھیں ڈرائیں کہ دریا کی طرف نہ جاؤ بلکہ ان کی حفاظت کے لیے اقدامات ہونے چاہییں تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔‘

[illegible]

عوامی نیوز (روزنامہ)
کولکاتا | جمعرات، ۱۰ جولائی ۲۰۲۵ء

بہار میں جے ڈی (یو) بی جے پی گٹھ بندھن دراصل ٹھگ بندھن ہے

کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بہار حکومت پر کڑی تنقید کی ہے اور ان کی اس تنقید کو اگر چہ سیاسی نکتہ نظر سے دیکھا جا رہا ہے کہ اس سال کے اواخر میں چونکہ بہار میں اسمبلی الیکشن ہے اس لئے کانگریس اپوزیشن پارٹی کی حیثیت سے بہار حکومت اور اس کے وزیر اعلیٰ کو اپنی تنقید کا نشانہ بنا رہی ہے لیکن اس الزام کے پس منظر اگر بہار کی صورت حال پر نظر دوڑائی جائے تو پتہ چلے گا کہ بہار میں سچ مچ حالات بہت خراب ہیں اور حالیہ جرائم کے پیش نظر یہ کہا جا سکتا ہے کہ بہار میں جنگل راج چل رہا ہے۔ کھڑگے نے بہار کی نتیش کمار حکومت کو نشانے پر لیتے ہوئے کہا کہ ریاست میں اب نظم و نسق نام کی کوئی چیز نہیں رہ گئی ہے اور مجرموں کا حوصلہ اس قدر بلند ہے کہ وہ کھلے عام قتل اور پولس اہلکاروں پر حملے کر رہے ہیں۔ اس صورت حال کو دیکھ کر کہنے پر مجبور ہونا پڑے گا کہ یہاں کسی کی کوئی حکومت نہیں ہے اور یہ پورا علاقہ جنگل راج میں تبدیل ہو چکا ہے۔ بہار میں اس وقت جنتا دل (یونائیٹیڈ) اور بی جے پی کی ملی جلی سرکار ہے اور اس ملی جلی سرکار کے دور میں بہار جرائم کی راجدھانی (دارالحکومت) میں تبدیل ہو چکا ہے اور جو لوگ صبح کو گھر سے نکلتے ہیں ان کی گھر واپسی کا شبہ ہوتا ہے کہ وہ شام کو بخیر و عافیت اپنے گھروں کو واپس ہو پائیں گے۔ کانگریس نے کہا کہ ٹرپل انجن والی حکومت نے بہار میں امن و قانون کے نظام کو چوپٹ کر کے رکھ دیا ہے۔ پچھلے چھ ماہ کے دوران 8 نامور تاجروں کا قتل ہو چکا ہے جن سے جرائم پیشہ لوگوں نے بھتہ (رنگداری) کا مطالبہ کیا تھا اور مطالبہ پورا نہ ہونے پر انہیں کرایے کے قاتلوں کے ذریعہ ٹھکانے لگا دیا گیا۔ دوسری طرف توہم پرستی کی بنیاد پر ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کو قتل کر دیا گیا اور قاتلوں نے معصوم بچوں کو بھی نہیں بخشا۔ جے ڈی (یو) اور بی جے پی اتحاد نے بہار کو جرائم کی راجدھانی میں تبدیل کر دیا ہے۔ مودی حکومت اپنے اعداد و شمار میں بتاتی ہیں کہ بہار میں غربت اپنے عروج پر ہے۔ سماجی و معاشی انصاف کی صورت حال بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے۔ قانون و انتظام کے ناکارہ نظام کی وجہ سے سرمایہ کاری صرف کاغذوں تک محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ بہار میں اس وقت سب سے بڑا اور پیچیدہ مسئلہ اسمبلی الیکشن کا ہے اور حکومت کے اشارے پر الیکشن کمیشن نے ایسی ووٹر لسٹ تیار کی ہے جس کی وجہ سے ہر وارڈ میں ہزاروں ووٹروں کے نام اس ووٹر لسٹ سے غائب ہے اور سوچنے والی بات یہ ہے کہ جب ایک وارڈ کی صورت حال یہ ہے تو پورے بہار میں تو لاکھوں کروڑوں ایسے لوگ ہوں گے جن کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کر لئے گئے ہیں اور جن کے نام ووٹر لسٹ سے حذف ہیں ان کے لئے شہریت کا مسئلہ درپیش ہوگا اور ایسے لوگوں کو جن کے نام ووٹر لسٹ میں نہیں ہیں انہیں اس ملک کا شہری ہی تسلیم نہیں کیا جائے گا اور پھر انہیں زور زبردستی کر کے بنگلہ دیش یا پاکستان در بدر کر دیا جائے گا۔ اس طرح سے مرکزی حکومت بہار میں آسام کے انداز میں این آر سی اور سی اے اے پر عمل کرنے کی کوشش کر رہی ہے لیکن اسے اس کا اندازہ نہیں ہے کہ حکومت کے اس عمل پر پورے ملک کے لوگوں کے اندر کس قدر غم و غصہ ہے اور جس انداز میں بہار میں الیکشن کرانے کی کوشش ہو رہی ہے اور جس میں الیکشن کمیشن کا دفتر بی جے پی کے پارٹی آفس میں تبدیل ہو چکا ہے۔ ابھی جس طرح سے بہار میں کاروباری گوپال کھیمکا کا قتل اور جادو ٹونا کے شبہ میں پورنیہ میں پانچ افراد کو زندہ جلا دینے کا جو لرزہ خیز واقعہ پیش آیا اس کی وجہ سے ریاست کی نظم و نسق پر گہرے سوالات کھڑے کر دیئے ہیں۔ ایک طرف تاجر طبقہ صدمے میں ہے تو دوسری طرف عوام اور حزب اختلاف کی جانب سے شدید غم و غصہ کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ کانگریس نے اس موقع پر جے ڈی (یو) اور بی جے پی کے اتحاد کو گٹھ بندھن اتحاد کے بجائے ”ٹھگ بندھن“ اتحاد قرار دیا اور کہا کہ اس فراڈ اور جعلی اتحاد نے بہار کو کرائم کیپٹل میں تبدیل کر دیا ہے۔ بہار میں قانون کا نظام ٹھپ ہے اور سرمایہ کاری صرف فائلوں اور تقریروں تک محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ (ر خ الف ف)

رنگِ چمن
بہار میں سیاسی طوفان

انتخاب انصاری

[illegible] (Special Intensive Revision of Electoral Roll) [illegible] (Episode) [illegible] (Disenfrenchise) [illegible] (INDIA) [illegible]

[illegible] (Notification) [illegible] (Birth Certificate) [illegible] (Voters) [illegible] SC/ST/OBC [illegible] (Permanent [illegible]

[illegible] (Forest Right) [illegible] (Residential) [illegible] (Serveillance) [illegible] (Direction) [illegible] (Control) [illegible] (Doctrine of Equality) [illegible] (Association for Democratic Reforms) [illegible]

★★★

خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری، دوروزہ قومی سمینار اور مشاعرہ

ریحان غنی

اپنے وقت کے مشہور صحافی ڈاکٹر رضوان احمد نے بہت پہلے اپنے مخصوص کالم" مجھے بولنے دو" میں لکھا تھا کہ ادبی اور تعلیمی ادارے اردو زبان وادب کے موضوع پر جب کوئی پروگرام کراتے ہیں تو وہ دانستہ یا نادانستہ طور پر اردو اخبارات کے صحافیوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں یا وہ انہیں اس لائق نہیں سمجھتے کہ انہیں اس میں بہ حیثیت مقالہ نگار مدعو کیا جائے۔لیکن ان ہی اداروں کے ذمہ داروں کو جب اپنے پروگرام کے تعلق سے خبریں یا کوئی دوسری چیزیں چھپوانی ہوتی ہیں تو وہ اخبار والوں کی خوشامدیں کرتے نہیں تھکتے۔افسوس اس کا ہے کہ اس روایت کو عالمی شہرت یافتہ خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری دوہرا رہی ہے۔اس وقت اس لائبریری میں کوئی ڈائریکٹر نہیں ہے۔اس کی نگرانی راج بھون سے ہو رہی ہے اور اسی کی سرپرستی میں 14 اور 15 جولائی 2025 کو وزارت ثقافت حکومت ہند کے تعاون اور خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری کے اشتراک سے دوروزہ قومی سمینار بعنوان" غالب اور عظیم آباد" منعقد ہونے والا ہے۔اس کا جو دعوت نامہ چھپا ہے اسے دیکھ کر کوئی بھی اس بات کا بخوبی اندازہ لگا سکتا ہے کہ اس پروگرام کے تعلق سے راج بھون کو گمراہ کیا گیا ہے اور اس پر ایک خاص لابی حاوی ہوگئی ہے۔اس پروگرام سے صحافیوں کو تو دور رکھا ہی گیا ہے، مشاعرے میں بھی کہنہ مشق اور اچھے شاعروں کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔اس کی وجہ سے ادیبوں شاعروں اور صحافیوں میں کافی بے چینی ہے۔صرف اتنا ہی نہیں بلکہ حد تو یہ ہوگئی کہ بہار میں اس وقت موجود غالب کے شاگردوں کے خانوادے کو بھی نظر انداز کر دیا گیا ان میں مظفر ابدالی(کئی شعری مجموعے کے خالق اور موجودہ چیف پوسٹ ماسٹر جنرل بہار سرکل)، وارث اسلام پوری(مشہور شاعر) اور سید شاہ سیف الدین ابدالی رازی(مشہور کالم نگار اور زیب سجادہ خانقاہ قادریہ، اسلام پور) شامل ہیں۔یہ وہ معتبر شاعر اور ادیب ہیں جن کا تعلق غالب کے خاص شاگرد حضرت فرزند علی صوفی منیری کے خانوادے سے ہے۔ان میں سید شاہ سیف الدین رازی اور مظفر ابدالی، حضرت صوفی منیری کے پوتا صاحب دیوان شاعر حضرت ایوب ابدالی کے پوتا اور وارث اسلام پوری نواسہ ہیں۔ان معتبر لوگوں کو پروگرام سے الگ رکھنا بہت بڑی ناانصافی ہے۔ چونکہ اس وقت خدابخش لائبریری براہ راست راج بھون کی سرپرستی اور نگرانی میں کام کر رہی ہے اس لئے راج بھون کو پہلی فرصت میں اس کا نوٹس لینا چاہیے۔

رابطہ:9308610691

صلیب، ستارہ اور شطرنج: لہو سے لکھی گئی داستان

ڈاکٹر محمد عظیم الدین
(صدر شعبہ اردو، آرٹس کامرس کالج یوتہ، امراوتی، مہاراشٹر)

تاریخ کی سب سے بڑی ستم ظریفی کیا ہے؟ شاید یہ کہ آپ صدیوں تک جسے اپنا قاتل سمجھتے رہے، ایک دن اسی کے محافظ بن جائیں۔ذرا آنکھیں بند کر کے تصور کیجیے ... دو ہزار سال کا طویل، تاریک عرصہ ... آپ ایک قوم کو "قاتلِ مسیح" کا طعنہ دیتے ہیں، انہیں "ملعون" کہہ کر تاریخ کے صفحات سے کھرچنے کی کوشش کرتے ہیں۔آپ انہیں گلیوں میں گھسیٹتے ہیں، ان کی بستیاں جلاتے ہیں، انہیں معاشرے سے الگ تھلگ، دیواروں کے پیچھے رہنے پر مجبور کرتے ہیں۔آپ کی نفرت اتنی گہری ہے کہ آپ کی زبان میں ان کے لیے سب سے حقیر الفاظ ہیں، آپ کے دلوں میں ان کے لیے صرف نفرت ہے... اور پھر، تاریخ ایک ایسی کروٹ لیتی ہے کہ سب کچھ الٹ جاتا ہے۔ایک صبح آپ فیصلہ کرتے ہیں کہ وہی قوم آپ کی آنکھ کا تارا ہے، آپ کے وجود کا اٹوٹ حصہ ہے۔آپ اعلان کرتے ہیں کہ اس کی سلامتی آپ کے ایمان کا حصہ ہے، اور اس کی حفاظت کے لیے آپ نہ صرف اپنی دولت کے خزانے لٹا دیں گے، بلکہ اگر ضرورت پڑی تو پوری دنیا کو آگ لگانے سے بھی گریز نہیں کریں گے۔یہ کوئی دیوانے کا خواب نہیں، نہ ہی کسی داستان گو کی خیال آرائی۔یہ جدید مغرب اور اسرائیل کے رشتے کی ناقابلِ یقین، لہو رنگ، اور روح کو لرزا دینے والی حقیقت ہے۔یہ ایک ایسا معمہ ہے، ایک ایسا مقدس اور ناپاک گٹھ جوڑ، جسے سمجھنے کے لیے آپ کو سیاست کی موٹی موٹی کتابیں نہیں، بلکہ انسانی ضمیر کے تاریک ترین تہہ خانوں میں اترنا ہوگا، جہاں جرم، خوف، لالچ اور جنون ایک دوسرے سے گلے ملتے ہیں۔یہ وہ کہانی ہے جسے سمجھنے کے لیے دماغ سے زیادہ دل پر چوٹ لگتی ہے۔اس کہانی کا پہلا باب لندن کی سرد، سرمئی دھند میں لکھا گیا۔تاریخ تھی 2 نومبر 1917۔ایک طرف یورپ پہلی عالمی جنگ کے بارود اور خون میں لتھڑا ہوا تھا، اور دوسری طرف لندن کے ایک پرسکون دفتر میں، برطانوی وزیرِ خارجہ آرتھر بالفور ایک خط پر اپنے قلم کی نوک جما رہے تھے۔یہ کوئی عام سرکاری خط نہیں تھا، اس کا مخاطب کوئی بادشاہ، سفیر یا منصب دار نہیں تھا۔یہ ایک خفیہ وعدہ تھا، جو یورپ کے سب سے پراسرار اور طاقتور بینکار خاندان، روتھسچائلڈ کے چشم و چراغ "لارڈ والٹر" کے نام بھیجا جا رہا تھا۔یہ چند سطریں، جو بظاہر بڑی معصومیت سے لکھی گئی تھیں، درحقیقت بیسویں صدی کے سب سے بڑے تاریخی جرم کا اعلان تھیں۔ایک سامراجی طاقت، جس کا فلسطین پر رائی برابر بھی حق نہیں تھا، ایک عالمی تحریک کو، جس کا اس سرزمین سے صدیوں سے کوئی حقیقی تعلق نہیں تھا، ایک ایسی قوم کی زمین کا تحفہ دے رہی تھی جس کی جڑیں اسی مٹی میں ہزاروں سال سے پیوست تھیں۔اس دن، قلم سے ٹپکنے والی سیاہی دراصل لاکھوں فلسطینیوں کے آنسوؤں اور ان کے بچوں کے مستقبل کے خون کا پہلا قطرہ تھی۔وہ خط، جسے آج دنیا "بالفور اعلامیہ" کے نام سے جانتی ہے، محض کاغذ کا ایک ٹکڑا نہیں تھا؛ وہ نفرت اور جنگ کے اس زہریلے درخت کا پہلا بیج تھا جس کی جڑیں مشرقِ وسطیٰ کے دل میں اتر گئی تھیں، اور جس کی شاخوں نے ایک دن پوری دنیا کو اپنی سیاہ چھاؤں میں لے لینا تھا۔اس ایک دستخط نے تاریخ کا دھارا ہمیشہ کے لیے موڑ دیا تھا۔پھر تاریخ نے اپنے چہرے سے وہ نقاب نوچا، اور دنیا کی آنکھوں نے وہ منظر دیکھا کہ انسانیت نے خود اپنی روح پر ماتم کیا۔دوسری جنگِ عظیم کے بعد، جب آشوٹز، داخاؤ اور برجن۔بیلسن کے عقوبت خانوں کے آہنی دروازے کھلے، تو اندر سے صرف قیدی نہیں، بلکہ یورپ کا مردہ ضمیر برآمد ہوا۔چیتھڑوں میں لپٹی زندہ لاشیں، بجھی ہوئی آنکھیں، اور لاکھوں بے گناہ یہودیوں کی منظم نسل کشی ... اس ہولناکی نے مغرب کو جڑ سے ہلا دیا، اسے شرم اور جرم کے ایک ایسے اتھاہ سمندر میں غرق کر دیا جس سے نکلنے کا کوئی راستہ نہ تھا۔ہولوکاسٹ کا یہ گہرا، نہ مٹنے والا داغ، مغرب کی روح پر ایک ایسا زخم بن گیا جس کا مرہم ڈھونڈنا لازمی تھا۔اور مرہم تجویز ہوا: اسرائیل کا قیام۔یہ اسی تاریخی جرم کا کفارہ تھا، ایک عظیم مقصد کے نام پر اٹھایا گیا عجیب و غریب قدم، جس کی بنیاد ایک نئے، اتنے ہی عظیم ظلم پر رکھی گئی۔انصاف کے نام پر انصاف کا گلا گھونٹ دیا گیا۔یورپ نے اپنے گناہوں کا کفارہ ادا کرنے کا فیصلہ کیا... مگر اپنے خون سے نہیں، کسی اور کے خون سے۔قربانی کا بکرا، فلسطین کے زیتون کے درختوں کے نیچے صدیوں سے بستے پرامن پسند قوم کو بنایا گیا۔1948ء کی وہ بہار، جسے دنیا اسرائیل کی پیدائش کے طور پر جانتی ہے، فلسطینیوں کے لیے "النکبہ" (عظیم تباہی) کا پیام لے کر آئی۔جب تل ابیب کی سڑکوں پر رقص ہو رہا تھا، تب "دیریاسین" جیسے ان گنت گاؤں میں موت رقص کر رہی تھی۔جیسا کہ اسرائیلی مورخ ایلان پاپے اپنی کتاب "The Ethnic Cleansing of Palestine" میں ثابت کرتے ہیں، یہ تشدد حادثاتی نہیں بلکہ ایک منظم منصوبے کا حصہ تھا، جس کا مقصد خوف کی ایسی فضا قائم کرنا تھا کہ نسلیں اپنے گھروں کو پلٹنے کا خواب بھی نہ دیکھ سکیں۔وہ اپنے زیتون کے باغ، مسجدیں، اور خانقاہیں سب کچھ پیچھے چھوڑ کر نکلے تھے۔ان کے ہاتھوں میں کچھ تھا تو بس اپنے گھروں کی چابیاں، سینوں سے لگی ہوئیں، اس معصوم امید پر کہ یہ طوفان تھمے گا تو لوٹ آئیں گے۔وہ چابیاں آج بھی ان کے پوتوں کے پاس ہیں ... زنگ آلود، خمیدہ، اور منتظر ... مگر ان کے گھروں پر لگے تالے بدل چکے ہیں۔گھر چھن چکے ہیں۔اور تاریخ ... آگے بڑھ چکی تھی۔مگر یہ مت سمجھئے گا کہ اس رشتے کی بنیاد صرف آنسوؤں اور ضمیر کے بوجھ پر رکھی گئی تھی۔تاریخ جب ایک آنکھ سے روتی ہے تو دوسری آنکھ سے اپنے مفاد کا حساب بھی لگاتی ہے۔سرد جنگ کی عالمی شطرنج بچھ چکی تھی، اور اس بساط پر مشرقِ وسطیٰ صرف ایک خطہ نہیں، بلکہ بادشاہ کو شہ دینے والا سب سے قیمتی خانہ تھا۔جب سوویت یونین کے سرخ ریچھ نے عرب قوم پرستی کی گرم ریت پر اپنے قدم جمانے شروع کیے، تو امریکی عقاب کو اس خطے کے تپتے دل میں اپنے فولادی پنجے گاڑنے کے لیے ایک ٹھکانے کی ضرورت پڑی۔اسرائیل وہ ٹھکانہ بنا۔وہ صرف ایک ملک نہیں تھا، بلکہ صحرا کے بیچ مغرب کا ایک ناقابلِ تسخیر قلعہ تھا؛ ایک ایسا "طیارہ بردار بحری جہاز جو کبھی ڈوب نہیں سکتا"، جس کے عرشے سے پورے خطے کی نگرانی کی جا سکتی تھی۔وہ امریکہ کی آنکھیں، اس کے کان، اور اس کی تلوار بن گیا۔اس وفاداری کی قیمت بھی وصول کی۔ہر سال اسے نہ صرف اربوں ڈالر کے جدید ترین ہتھیاروں کا تحفہ ملا، بلکہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں ایک ایسا "ویٹو" کا لائسنس بھی، جو اس کے ہر جنگی جرم پر تقدس کی چادر ڈال دیتا تھا۔اور اس ناپاک اتحاد کی پائیداری کو یقینی بنانے کے لیے واشنگٹن کی راہداریوں میں AIPAC جیسی طاقتور لابیاں ہر دم چوکس رہتی ہیں، جن کے اثر کا جال اتنا مضبوط ہے کہ کوئی بھی امریکی صدر، چاہے وہ کتنا ہی طاقتور کیوں نہ ہو، اس مقدس رشتے پر آنچ لانے کا تصور بھی نہیں کر سکتا، جیسا کہ جان میرشائمر اور اسٹیفن والٹ اپنی تہلکہ خیز کتاب "The Israel Lobby" میں تفصیل سے بے نقاب کرتے ہیں۔لیکن ٹھہریے، اس کہانی کا سب سے پراسرار اور لرزہ خیز باب ابھی باقی ہے۔یہ وہ باب ہے جو سیاست کی دنیا سے نہیں، بلکہ آسمانی پیشین گوئیوں اور مذہبی جنون سے تعلق رکھتا ہے۔امریکہ کے گرجوں میں، لاکھوں ایونجلیکل عیسائی ہر اتوار کو ایک ایسی دعا مانگتے ہیں جو آپ کو دہلا دے گی۔یہ "کرسچن صیہونیت" کا وہ خطرناک عقیدہ ہے، جو دنیا کے خاتمے کا ایک خونی اسکرپٹ لکھ چکا ہے۔اس اسکرپٹ کے مطابق، قیامت سے پہلے آخری عظیم جنگ یعنی "آرمیگڈن" ہونا لازم ہے، اور اس کا میدان یروشلم بنے گا۔اس کے لیے ضروری ہے کہ یہودی پوری دنیا سے آکر اسرائیل میں بسیں، مسجدِ اقصیٰ کی جگہ تیسرا ہیکل تعمیر کیا جائے، اور پھر دجال (Antichrist) آئے جو دنیا کو تباہی کے دہانے پر لے جائے۔اسی تباہی کے عروج پر حضرت عیسیٰؑ واپس آئیں گے۔ذرا اس جنون کی گہرائی کو محسوس کیجیے! یہ لوگ مشرقِ وسطیٰ میں لگی آگ پر پٹرول اس لیے چھڑک رہے ہیں تاکہ بائبل کی پیشین گوئیاں پوری ہوں، بھلے ہی اس کی قیمت لاکھوں انسانوں کا خون ہو۔یہ حمایت نہیں، یہ تو انسانیت کی قربان گاہ سجانے کی تیاری ہے۔تاہم، یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ یہ نظریہ تمام مسیحیت کا عکاس نہیں؛ کیتھولک چرچ، مشرقی آرتھوڈوکس کلیسا اور خود یورپ کے کئی ممالک اس کی شدید مخالفت کرتے ہیں۔اور اس سب کے پیچھے، اگر آپ سرگوشیوں پر کان دھرنے کی ہمت رکھتے ہیں، تو ایک اور کہانی پوشیدہ ہے: سازش کی، منفعت کی، اور عالمی کنٹرول کی۔یہ داستان کہتی ہے کہ اصل کھلاڑی نہ تو وائٹ ہاؤس میں بیٹھے ہیں اور نہ ہی کلیسا میں، بلکہ ان بینکوں کے خفیہ کمروں میں ہیں جو دنیا کی دولت کنٹرول کرتے ہیں۔وہی جنہوں نے بالفور سے خط لکھوایا، جنہوں نے صیہونی تحریک کو سینچا، اور جنہوں نے اسرائیل کو ایک ایسی "کارپوریشن" کے طور پر بنایا جس کا مقصد دنیا کو ہمیشہ جنگ اور بحران میں مبتلا رکھنا ہے، تاکہ کوئی ان کی عالمی بادشاہت کو چیلنج نہ کر سکے۔یہ تنقید ریاست کی صیہونی پالیسیوں پر ہے، نہ کہ مذہب یہودیت یا یہودی عوام پر، جن میں سے ہزاروں، جیسے "نیٹوری کارتا" جیسے گروہ، خود صیہونیت کے سب سے بڑے ناقدین میں شامل ہیں۔تو آخر یہ رشتہ ہے کیا؟ یہ محبت ہے، یا مجبوری؟ یہ اتحاد ہے، یا ایک عالمی سازش؟ سچ تو یہ ہے کہ یہ سب کچھ ہے۔یہ ایک ایسا بھنور ہے جس میں تاریخ کا جرم، سیاست کی بے رحم شطرنج، اور مذہب کا اندھا جنون گھل مل کر ایک ناقابلِ فہم طوفان بن چکے ہیں۔یہ بیک وقت ایک کفارہ بھی ہے اور ایک نیا گناہ بھی۔ایک ایسا مرہم جسے بنانے کے لیے کسی اور کا زخم کریدا گیا۔یہ ایک سرد جنگ کی تزویراتی ضرورت بھی تھا اور بائبل کی پیشین گوئیوں پر مبنی ایک روحانی جنون بھی۔یہ ایک ایسا گہرا، پیچیدہ اور خطرناک عشق ہے جو معشوق کی حفاظت کے لیے پوری دنیا کو آگ لگانے پر تلا ہے۔ایک ایسی آگ جو نصف صدی سے بھڑک رہی ہے اور بجھنے کا نام ہی نہیں لیتی۔یہ داستان ماضی کا قصہ نہیں، یہ آج کی حقیقت ہے۔یہ وہ کہانی ہے جو ہر روز، ہر لمحہ لکھی جا رہی ہے... غزہ کی بمباری میں اٹھتے دھوئیں سے، مغربی کنارے پر گرائے گئے زیتون کے ہر درخت کے ساتھ، اور مہاجر کیمپوں میں پلنے والے ہر بچے کی آنکھوں میں تیرتے سوال سے۔یہ کہانی لہو سے، آنسوؤں سے، اور ان معصوموں کی چیخوں سے لکھی جا رہی ہے جن کی آواز طاقت کے شور میں دب جاتی ہے۔یہ صرف ایک سیاسی تجزیہ نہیں، یہ انسانی روح کے زوال کا ایک مرثیہ ہے۔

رابطہ:8275232355

☆☆☆

مفتی حبیب الرحمن یوسف قاسمی ایک ملاقات۔ایک تعارف!

سرفراز احمد قاسمی

حیدرآباد

گزشتہ رمضان المبارک کا مقدس مہینہ پورے آب وتاب کے ساتھ سایہ فگن تھا، عشرہ اول ختم ہوکر دوسرا عشرہ شروع ہوچکا تھا، تیرہ چودہ روزے کو صبح فون ہاتھ میں لیا اور نیٹ آن کیا تو واٹس ایپ پر ایک میسج موصول ہوا، جس میں لکھا تھا" السلام علیکم و رحمۃ اللہ وبرکاتہ امید کہ آپ بخیر ہونگے، عرض ہے کہ میں آج 10 بجے حیدرآباد پہونچ جاؤں گا، ان شاءاللہ اور کسی دن ملاقات کروں گا" میں نے اسے پڑھا اور پھر یہ لکھ بھیجا کہ حیدرآباد میں آپ کا قیام کہاں اور کب تک رہے گا؟ تو انکا جواب آیا کہ " 21 مارچ 2025 تک مدرسہ رحمانیہ تالاب کٹہ، مفتی غیاث صاحب کے مدرسے میں قیام رہے گا" میں نے اگلے دو تین دن میں ان سے ملاقات کا عزم کرلیا اور ذہن بنالیا، یہ غالبا 13 مارچ کی تاریخ تھی اور یہ میسج مفتی حبیب الرحمن قاسمی صاحب کا تھا، مفتی صاحب سے میرا رابطہ اور غائبانہ تعارف گزشتہ کئی ماہ قبل ہی سے تھا، کئی بار فون سے گفتگو ہوتی رہی تھی، واٹس ایپ پر جب ان کا پیغام موصول ہوا تو دل میں ملاقات کی خواہش پیدا ہوگئی اور پھر 17 مارچ 2025 مطابق 16 رمضان المبارک بروز پیر، تراویح وغیرہ سے فراغت کے بعد ہم نے ان سے ملاقات کا پروگرام بنایا، اسکی اطلاع انھیں دے دی، پہلے تو ارادہ تھا کہ اپنی رہائش گاہ پر ہی ان سے ملاقات ہو اور مفتی صاحب کو یہیں بلالیا جائے، پھر خیال ہوا کہ یہاں آنے جانے میں شاید انھیں دشواری ہو، سواری وغیرہ کی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے، اسلئے مجھے ہی چلنا چاہئے، بہرحال تراویح سے فراغت کے بعد میں اپنی قیام گاہ سے بہ غرض ملاقات نکلا اور مفتی صاحب کو اطلاع بھی کردیا کہ میں آپ کے دیدار کے لئے حاضر ہورہا ہوں، مفتی صاحب خوش ہوگئے، وہ کہیں دوسری جگہ مدرسے کے کام میں مصروف تھے، مجھ سے انہوں نے کہا کہ آپ کے آنے تک میں بھی اپنی قیام گاہ پر پہونچ جاؤں گا ان شاءاللہ، میں یہ سوچ کر نکلا کہ دارالعلوم رحمانیہ تالاب کٹہ میں ان سے ملاقات ہوجائے گی لیکن پھر انہوں نے بتایا کہ ابھی میں رحمانیہ میں نہیں ہوں بلکہ آپ عائشہ نسواں مادنا پیٹ کے پاس آجائیں، یہیں ان شاءاللہ، ملاقات ہوگی، میری آسانی کے لئے انھوں نے لوکیشن بھی بھیج دیا، لیکن اسکے باوجود مجھے وہاں پہونچنے کے لئے تھوڑی تگ و دو کرنی پڑی اور خاک چھاننی پڑی، بہرحال اس جگہ پہونچنے میں کامیاب ہوگیا، وہاں پہونچا ان سے ملاقات ہوئی، راستے میں ہی انھوں نے بتادیا تھا کہ آج یہاں تراویح میں قرآن مکمل ہورہا ہے، ایک چھوٹا سا ادارہ جامعہ سیدنا ابوایوب انصاری رض کے نام سے قائم ہے، حضرت مولانا عتیق الرحمن ندوی صاحب ادارے کے ذمہ دار ہیں، یہ ادارہ کئی سال سے طلبہ کی تعلیم وتربیت کا فریضہ انجام دے رہا ہے، عائشہ نسواں کے علاوہ کئی ادارے میں تدریس سے وابستہ مقبول اور کامیاب استاذ، خوش اخلاق اور مہمان نواز، حضرت مولانا عتیق الرحمن ندوی صاحب اس ادارے کے روح رواں ہیں، پورنیہ شہر میں بھی بچیوں کا ایک بڑا ادارہ انکی زیرنگرانی چل رہا ہے، یہ ادارہ بھی انھیں کے ماتحت ہے اور انتہائی کامیابی کے ساتھ تعلیمی سفر طے کررہا ہے، اللہ تعالی ادارے کو مزید ترقیات سے نوازے، وہ ایک محنتی، علم پرور اور صاف دل انسان ہیں، اسی ادارے میں تراویح میں قرآن کی تکمیل ہورہی تھی، میں جب وہاں پہونچا تو تراویح ختم ہوچکی تھی اور حضرت مولانا عتیق الرحمن صاحب کا بیان چل رہا تھا، جہاں طلبہ کے علاوہ پردے کے پیچھے خواتین اور عوام کی کثیر تعداد موجود تھی، میں بھی وہاں ایک کنارے بیٹھ گیا، لیکن بڑی شرمندگی ہوئی جب مفتی حبیب الرحمن صاحب اور مدرسے کے دیگر ذمہ داران نے میرے لئے کرسی منگوائی اور بہ اصرار مجھے اس پر بیٹھنے کا حکم دیا، مجبورا مجھے کرسی پر بیٹھنا پڑا، مزید شرمندگی اس وقت ہوئی جب کچھ دیر کے بعد میرا تعارف کراتے ہوئے مبالغہ آرائی کی گئی اور میرے نام کا اعلان کیا گیا کہ" فلاں فلاں مولانا ہمارے درمیان آئے ہوئے ہیں اور یہاں تشریف فرما ہیں، کچھ دیر انکا خطاب ہوگا" میں سوچنے لگا اور دل ہی دل میں دعا کرنے لگا، کیونکہ میں تو خالی الذہن ہوکر صرف ملاقات واستفادہ کی غرض سے حاضر ہوا تھا، ہرچند کہ میں معذرت کرتا رہا لیکن میری معذرت قبول نہیں کی گئی اور مجھے مائیک تھما دیا گیا، اللہ تعالی نے لاج رکھی، میں نے اپنے رب کی توفیق سے قران کریم کی ایک آیت اور ترمذی شریف کی ایک حدیث کے حوالے سے 10 / 15 منٹ گفتگو کی، ذہن میں جوبات آئی وہ عرض کی گئی، دوران خطاب مجھے بالکل اندازہ نہیں ہوا کہ میں کیا کہہ رہا ہوں لیکن بہرحال اللہ کی مدد اور ان کی توفیق شامل حال رہی، بعد میں معلوم ہوا کہ میری گفتگو کافی پسند کی گئی، جسکا اظہار مجھ سے علماء حضرات نے بھی کیا، مولانا ندوی صاحب کی رقت انگیز دعاء کے ساتھ پروگرام ختم ہوا، حافظ صاحب کی گل پوشی وہدیہ وغیرہ دینے اور مصافحہ ومعانقہ کے بعد مفتی حبیب الرحمن صاحب اور میزبان حضرت مولانا عتیق الرحمن ندوی صاحب سے کافی دیر تک تعارف اور تبادلہ خیال ہوتا رہا، مولانا عتیق الرحمن صاحب سے بھی میری پہلی ملاقات تھی وہ مجھ سے بڑا حسن ظن رکھتے ہیں، گفتگو جاری ہی تھی کہ یہ پروگرام بنا کہ عشائیہ کے لئے قریب کے کسی اچھے ہوٹل کا انتخاب کیا جائے اور وہاں چل کر کھانا تناول کیا جائے، حالانکہ میں گھر سے کھانا کھا کر نکلا تھا لیکن اس کے باوجود یہ پروگرام طے ہوا کہ تھوڑا بہت ہی صحیح، ہم لوگ کہیں چل کر کھانا کھائیں گے، بہرحال قریب ہی میں واقع سنتوش نگر چوراستے پر شہر کی ایک معروف ہوٹل "ہوٹل رومان" کا انتخاب کیا گیا اور حضرت مولانا عتیق الرحمن ندوی صاحب کی معیت میں ہم لوگوں کا چارنفری قافلہ ہوٹل کی جانب چل پڑا، وہاں پہنچ کر ہم لوگ کھانا وانا بھی کھاتے رہے اور مختلف موضوعات پر گفتگو بھی ہوتی رہی، درمیان میں چائے پان بھی نوش کیا گیا، رات کے تقریبا ڈھائی تین بج چکے تھے، سحر کا وقت ہوچکا تھا، اس لئے مجلس کی برخواستگی کا فیصلہ ہوگیا، اس امید کے ساتھ کہ بقیہ گفتگو دوسری ملاقات میں ہوگی، اسطرح ہماری مجلس برخاست ہوگئی، دعا سلام اور اگلی ملاقات کا وعدہ کرکے پہلے حضرت مولانا عتیق الرحمن ندوی صاحب کو مادنا پیٹ ان کے مدرسہ جامعہ سیدنا ابوایوب انصاری میں چھوڑ کر الوداع کہا گیا، انھوں نے ہم لوگوں کی بہترین ضیافت فرمائی، اللہ تعالی انھیں جزائے خیر عطا فرمائے، اسکے بعد مفتی حبیب الرحمن صاحب ایک صاحب کے ساتھ رحمانیہ کی طرف روانہ ہو گئے اور میں اپنی رہائش گاہ کے لئے چل پڑا، دو چار گھنٹے کی یہ ملاقات ادھوری ہی سہی لیکن یادگار رہی اور مزید تشنگی باقی رہی، رخصت ہونے سے قبل مفتی حبیب الرحمن صاحب نے بیگ سے نکال کر اپنی دو تین کتابیں عنایت فرمائیں، جزاہم اللہ خیرا الجزا۔تذکرہ علمائے بھاگل پور سے متعلق گزشتہ کئی ماہ قبل کسی صاحب سے میری گفتگو ہورہی تھی، اسی درمیان انہوں نے مفتی حبیب الرحمن قاسمی کا تذکرہ کیا اور مجھ سے پوچھا کہ کیا آپ ان کو جانتے ہیں؟ آپ جو کام کررہے ہیں اس سلسلے میں وہ بھی آپ کا کچھ تعاون کر سکتے ہیں، میں نے کہا میری ملاقات تو ان سے نہیں ہے، پھر انہوں نے کہا کہ تقاریر رمضان و عیدین نامی کتاب انھی کی ہے، اسکے بعد انکا موبائل نمبر حاصل کیا اور رابطہ کیا، ان سے کئی بار گفتگو ہوتی رہی، شرف ملاقات سے محرومی تھی، میں اس کتاب سے تو واقف تھا لیکن اس کے مصنف سے لاعلم تھا، یاد پڑتا ہے کہ اس کتاب سے میری واقفیت بھی اس طرح ہوئی کہ 90 کی دہائی میں جب ہم لوگ جامعہ اکل کوا میں شعبہ حفظ میں زیر تعلیم تھے، وہیں امتحان میں پوزیشن لانے کی وجہ سے بہ طور انعام کئی کتابیں ہم لوگوں کو مدرسے کی جانب سے ملیں، جس میں ایک چھوٹی سی کتاب، ہرے کلر کا ٹائٹل" تقاریر رمضان و عیدین" بھی تھی جو تقریبا 100 صفحات پر مشتمل ہے، اس کتاب سے ہم نے کافی استفادہ کیا اور طالب علمی کے زمانے تک یہ کتاب ہمیشہ ہمارے پاس رہی اور صحیح بات یہ ہے کہ زیادہ تر تقریر وغیرہ ہم نے اسی کتاب سے یاد کیا اور سیکھا۔بلکہ آج بھی شاید یہ کتاب میرے کتب خانے میں کہیں موجود ہوگی، اس کتاب کے مصنف کون ہیں؟ آیئے ذرا آج انکا مختصر تعارف آپ سے کراتے ہیں۔بھاگل پور شہر سے بجانب جنوب، پندرہ سترہ کلومیٹر دور پوریئی روڈ پر" ڈھائی ہرنا" (پوسٹ بزرگ ہرنا، تھانہ رجون، ضلع بانکا) کے نام سے ایک گاؤں آباد ہے، جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے تقریبا 80 فیصد مسلمان وہاں آباد ہیں، گویا یہ مسلم اکثریتی علاقہ ہے، دو تین گاؤں آپس میں ملے ہوئے ہیں، یہاں مسلمانوں کی آبادی تقریبا ایک ہزار گھر ہوگی، تعلیم یافتہ اور پڑھے لکھے لوگوں کا یہ علاقہ ہے، علماء وحفاظ کی بھی ایک بڑی تعداد یہاں موجود ہے، اسی گاؤں میں مفتی حبیب الرحمن قاسمی ابن مولانا یوسف شمسی صاحب 1975ء میں پیدا ہوئے، چھریرا بدن، خوبصورت ناک نقشہ، چوڑی پیشانی، سر پر چھوٹے بال، گول ٹوپی، قدرے گھنی داڑھی اور چشمہ سے سجا نورانی چہرہ، درمیانہ قد، ملنسار و خوش اخلاق، مزاج میں سنجیدگی وسادگی، سوچ وفکر میں بالیدگی، عمر پچاس سال، لکھنے پڑھنے اور مطالعہ کے شوقین مفتی صاحب بھاگلپور کی ایک اہم شخصیت ہیں، مفتی صاحب کی سادہ اور مجاہدانہ زندگی، ہر وقت و ہرلحہ سرگرم رہنے کی عادت اور ہر کہہ و مہ وکمزور وناتواں افراد کی داستان درد وغم کو پوری دل جمعی کے ساتھ سننے کی طاقت اور اسکے حل کے لئے فکرمندی یہ ایسی صفات ہیں جو انکے ہردلعزیز ہونے کا اصل سبب ہیں، انکو دیکھنے اور ان سے ملنے سے سنجیدگی ومتانت کا پتہ چلتا ہے، خلوص اور محبت بھی ان میں کوٹ کوٹ کر بھری ہے، شخصی اور ذاتی اعتبار سے شرافت ونجابت میں فرد فرید ہیں، انکی حد سے زیادہ

سادگی، پاکیزگی، معصومیت اور خاکساری و عاجزی بلاشبہ قابل رشک ہے، یہی مفتی حبیب الرحمان صاحب کا پیدائشی گاؤں ہے، اب یہ گاؤں ضلع بانکا کا حصہ ہے، پہلے یہ متحدہ بھاگلپور میں شامل تھا، بانکا سے اسکی مسافت تقریبا 30 کیلومیٹر ہے، مفتی صاحب ایک مذہبی گھرانے اور دینی ماحول میں پیدا ہوئے، ان کے والد شمس الہدی پٹنہ کے فاضل تھے اور گاؤں کی مسجد میں امامت ومکتب سے منسلک تھے، مفتی صاحب پانچ بھائیوں میں سب سے چھوٹے اور انکے بعد دو بہنیں ہیں، انہوں نے ابتدائی تعلیم گاؤں کے مکتب میں مولانا فاروق صاحب ڈہرپور سے حاصل کی، بعدہ مدرسہ مدنیہ چلمل باراہاٹ، چلے گئے۔وہاں تین سال میں ناظرہ کی تکمیل اور 22 پارے حفظ کئے، اس کے بعد مدرسہ حبیبیہ پوریئی میں داخلہ لیا اور وہاں حفظ کی تکمیل کی، 1988ء میں وہیں دستار بندی بھی ہوئی، پھر وہاں سے مدرسہ فلاح دارین جونپور چلے گئے اور وہاں ایک سال رہکر دور مکمل کیا، مزید تعلیم کے لئے مدرسہ اعزاز العلوم ویٹ، ضلع غازی آباد، یوپی، منتقل ہوئے، جہاں فارسی تا عربی چہارم تک کی تعلیم حاصل کی اور پھر پنجم تا دورہ حدیث یعنی چار سال دارالعلوم دیوبند کی آغوش میں رہ کر دورہ حدیث سے 1996ء میں فراغت پائی، اس کے بعد افتاء و قضا کی مزید تعلیم کے لئے المعہد العالی امارت شرعیہ پٹنہ میں داخل ہوئے، جہاں حضرت قاضی مجاہدالاسلام صاحب قاسمی رح سے خصوصی طور پر استفادہ کیا، پھر امیر شریعت حضرت مولانا نظام الدین صاحب قاسمی رحمہ اللہ کی ایما پر جودھ پور، راجستھان قاضی بنا کر بھیجے گئے، ایک سال کے بعد وہاں سے ان کو ضلع پورنیہ کے دارالقضاء بھوانی پور میں منتقل کردیا گیا لیکن وہاں انکی طبیعت نہیں لگی اور وہ شہر حیدرآباد چلے گئے، یہاں جمعیت علماء آندھرا پردیش کے ریاستی دفتر، مسجد زم زم، عنبر پیٹ میں امامت وخطابت اور محکمہ شرعیہ کے قاضی کی حیثیت سے دو سال خدمت انجام دی۔اس کے علاوہ ندوہ کی ایک شاخ میں درس وتدریس کا سلسلہ بھی جاری رہا، تقریبا پانچ سال حیدرآباد میں مقیم رہے اور مختلف اداروں میں خدمت کرتے رہے۔2010 سے تاحال پورنیہ شہر میں بچوں کے ساتھ مقیم ہیں، مستقل رہائش کی وجہ سے یہی شہر اب انکا وطن ثانی بھی ہے، جہاں وہ ایک مسجد کے مقبول خطیب وامام ہونے کے ساتھ ندوہ کی شاخ" جامعہ خلفائے راشدین" میں کامیاب استاذ ہیں، یہاں نحو وصرف اور فقہ کی مختلف کتابیں زیر درس ہیں، علاوہ ازیں عائشہ نسواں حیدرآباد کی شاخ مدرسہ ام الکرام کریمہ للبنات حضرت گنج، پورنیہ (یہ ادارہ بھی حضرت مولانا عتیق الرحمن ندوی صاحب کے زیرنگرانی ہے) میں بھی درس وتدریس کا سلسلہ جاری ہے، جہاں درس نظامی اور ہفتم ودورہ حدیث کی مختلف و اہم کتابیں جیسے ابو داؤد شریف، عقیدت الطحاوی، سراجی اور تفسیر جلالین جیسی کتابیں آپ سے متعلق ہیں اور کامیابی کے ساتھ اسکا درس دے رہے ہیں، اللہ تعالی عمر دراز کرے، اتنی ساری مصروفیات کے باوجود تصنیف وتالیف کا سلسلہ بھی جاری ہے اور اب تک کئی کتابیں مقبول عام ہوچکی ہیں۔انکی زندگی کا بغور مطالعہ کرنے سے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ انھوں نے تعلیم سے فراغت کے بعد جب عملی زندگی میں قدم رکھا تو بڑی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، اس دور میں دینی کام اور دین کی خدمت آسان نہیں ہے جیسا کہ کچھ لوگ سمجھتے ہیں، اس لائن کے لئے کتنے پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں اور کن حالات سے گذرنا پڑتا ہے، اسکو انھی کی زبانی سنئے، یہ اقتباس پڑھئے اور سردھنئے، مفتی صاحب ایک جگہ رقم طراز ہیں کہ" 1996ء کے اوائل میں علوم دینیہ کی تحصیل سے میری رسمی فراغت دارالعلوم دیوبند سے ہوئی دل میں ایک جذبہ تھا کہ مجھے گاؤں میں رہ کر دین کا کام کرنا ہے، اللہ کا فرمان(وانذر عشیرتک الاقربین) میرے سامنے تھا، اللہ کے نبی کو بھی اولا یہی حکم ہوا کہ اپنے عزیزوں، رشتہ داروں کو ڈرائیے، خدا کے احکام بتائیے، ان سب کے پیش نظر تازہ تازہ میرے جذبات تھے، خون گرم تھا، دل میں امنگوں، آرزوؤں اور جذبوں کا طوفان لئے اپنے گاؤں میں داخل ہوا، گاؤں کی مسجد میں امام نہیں تھے اور مدرسہ ویران تھا، میں نے بڑی محنت سے دونوں کو آباد کیا، مسجد میں امامت وخطابت کا انتظام کیا اور مدرسہ قاسم العلوم ڈھائی ہرنا میں مدرسین فراہم کیا، بحمدللہ میں نے ڈھائی تین سال تک سرتوڑ محنت کی اور بفضلہ تعالی سیکڑوں بچوں اور بچیوں کو قرآنی تعلیم اور نماز روزے کی لائن پر لگایا، پانچ، سات بچوں کی دستار بندی بھی ہوئی، ہر سال ایک بڑا جلسہ بھی منعقد ہوتا رہا جس میں بڑے بڑے بزرگان دین، علمائے کرام تشریف لائے نیز حضرت الاستاذ مولانا قاری عثمان منصور پوری صاحب رح نائب مہتم دارالعلوم دیوبند بھی تشریف لائے، حالات اور خیالات کی تبدیلی کے واضح آثار نظر آنے لگے، اچانک گردوپیش کے بعض حضرات کو حسد جلن نے میرے خلاف اکسانے پر مجبور کر دیا اور وہ تعاون سے دستبردار ہو گئے، میں نے بھاری قرض لے کر مدرسہ کی تعمیر اور چہار دیواری وغیرہ کروائی، اب جب کہ اس محنت کو میں دھیان میں لاتا ہوں تو رونا آتا ہے، بہرحال میرے کرم فرماؤں میں اضافہ ہی ہوتا چلا گیا، دلوں میں لاوا پکتا رہا، ان حالات کو دیکھ کر میرا دل ٹوٹ سا گیا، میرے جذبات سرد ہو گئے، میری ہمت جواب دے گئی، اتمام حجت تو کر ہی چکا تھا، روز قیامت کی مسؤلیت کا کچھ سامان تو میں نے کرہی لیا تھا، میرا علیم وبصیر رب گواہ ہے کہ میرا مقصد محض اس ظلمت کدہ میں اشاعت علم تھا لیکن غالبا وہ مجھے سمجھ نہیں سکے، جس طرح آقائے مدینہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ کے باشندوں نے مدینہ ہجرت کرنے پر مجبور کردیا تھا، میں نے بھی اس سنت کو زندہ کرتے ہوئے، شکستہ دلی سے اپنی بستی اور بستی والوں پر حسرت آمیز الوداعی نظر ڈالی، بہرحال یہ کتاب اپنے انھی کرم فرماؤں کی نظر کرتا ہوں، پتھروں کے جواب میں دعا، کانٹوں کے صلہ میں پھول یہی میرے آقا کی سنت ہے۔" (تقریر فلاح دارین) ایسے ناسازگار حالات کا مقابلہ کرتے ہوئے مخلص ہوکر دین ومذہب کی خدمت کرنے والے لوگ اب بہت کم ہیں، بہت سے لوگ معمولی تکلیف کی وجہ سے راستہ تبدیل کرلیتے ہیں اور ہمت ہار جاتے ہیں پھر وہ کوشش بسیار کے باوجود دینی خدمت کے لئے تیار نہیں ہوتے، لیکن اللہ تعالی جن سے کام لینا چاہتا ہے وہ درجنوں طوفانوں سے گذار کر اپنے دین کی خدمت لے لیتا ہے۔تحریر کافی طویل ہوگئی، جی چاہتا تھا کہ انکی تصنیفات وتالیفات کا جائزہ لیکر اسکا تعارف کرایا جائے، لیکن یہ پھر کبھی ان شاءاللہ۔مفتی صاحب کی چھوٹی، بڑی تقریبا دس کتابیں اب تک شائع ہوچکی ہیں، ہم یہاں ان کتابوں کی صرف فہرست دے رہے ہیں، بعض کتاب کے کئی ایڈیشن شائع ہوچکے ہیں، دلچسپی رکھنے والے احباب مفتی صاحب سے کتابیں طلب کرسکتے ہیں۔

(1) تقاریر رمضان وعیدین صفحات 96 (یہ کتاب اب تک بیسیوں بار شائع ہوچکی ہے)
(2) نورانی چہل حدیث صفحات 48
(3) بریلویت کا مقدمہ صفحات 143
(4) جدید رمضان وعیدین مع مسائل تراویح، زکوت وصدقات (اضافہ شدہ) صفحات 148
(5) آسان طریقہ عمرہ صفحات 24
(6) تقاریر فلاح دارین صفحات 96
(7) آسان طریقہ نماز صفحات 52
(8) گلدستہ حفاظ صفحات 148
(9) ہماری دینیات (اسلامی کورس) صفحات 112

اخیر کی یہ ایک اہم کتاب ہے جو خصوصا مکاتب اور اسکولوں کے طلبہ کے لئے آسان انداز میں لکھی گئی ہے، جس میں بہت سی معلومات کا ذخیرہ ہے اور انتہائی مفید کتاب ہے، ایسے اسکول جہاں دنیوی تعلیم کا نظم ہے وہاں اس کتاب کو نصاب میں شامل کیا جاسکتا ہے، جس میں چہل حدیث، مسنون دعائیں، طہارت ونماز وغیرہ کا طریقہ، والدین کے حقوق، علماء کا احترام، پڑوسیوں کے حقوق، کھانے پینے کے آداب جیسی بنیادی اور اہم چیزوں کو کتاب میں شامل کیا گیا ہے، اہل خیر حضرات اس کتاب کو خرید کر اسکول ومکاتب کے طلبہ میں تقسیم بھی کرسکتے ہیں۔

کتاب کے لئے 7250492646 اس نمبر پر مصنف سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

رابطہ:8099695186

ادے پور فائلز معاملہ:

اظہار رائے کی آزادی کے نام پر کسی کے مذہبی جذبات کو ٹھیس نہیں پہنچائی جاسکتی، عدالتی پیش رفت پر مولانا ارشد مدنی کا اطمینان کا اظہار

نئی دہلی، 9جولائی (یو این آئی) دہلی ہائی کورٹ میں 'ادے پور فائلز' نامی فلم کی نمائش کے خلاف داخل شدہ پٹیشن پر آج جب سماعت شروع ہوئی تو جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ کپل سبل نے سب سے پہلے چیف جسٹس دیوندر کمار اپادھیائے اور جسٹس انیش دیال کے سامنے اپنا موقف رکھا اور کہا کہ یہ ایک ایسی فلم ہے جس میں ایسے ایسے قابل اعتراض مناظر دکھائے گئے ہیں جو ایک مخصوص قوم کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے والے ہیں اور ان سے سماج میں منافرت اور مذہبی شدت پسندی میں اضافہ ہوسکتا ہے۔

آج یہاں جاری ایک ریلیز کے مطابق انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس طرح کی قابل اعتراض فلم تیار کرنا اور عوامی طور پر اس کی نمائش ملک کے آئین کے رہنما اصولوں کے صریح خلاف ہے۔ اس پر سینسر بورڈ کے وکیل نے کہا کہ فلم سے ایسے تمام مناظر پہلے ہی نکال دیئے گئے ہیں جن پر اعتراض ہوسکتا ہے۔ فلم میں اب ایسا کچھ بھی نہیں ہے جس پر کسی کو اعتراض ہو۔ اس دلیل پر مسٹر کپل سبل نے چیف جسٹس کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اس بات کی تصدیق کس طرح کی جاسکتی ہے کہ قابل اعتراض مناظر انہوں ٹریلر سے ہٹائے ہیں یا فلم سے اور یہ کہ اس بات پر کس طرح یقین کیا جائے اب اس فلم میں کچھ بھی قابل اعتراض نہیں ہے۔ اس پر چیف جسٹس نے سینسر بورڈ اور مذکورہ فلم کے پروڈیوسر کے وکلاء کو یہ ہدایت کی کہ مدعی کے وکلاء کو مکمل فلم دکھائے جانے کا بندوبست کیا جائے۔ فلم پروڈیوسر کے وکیل چیتن شرما نے عدالت سے فلم کی اسکریننگ غیر جانبدار شخص کی موجودگی میں کیئے جانے کی گذارش کی، جس پر چیف جسٹس نے شدید برہمی کا اظہار کیا اور کہا کہ فلم کو چیلنج عرضی گذار نے کیا ہے اور یہ ان کا آئینی حق ہے۔

پروڈیوسر کے وکیل نے پھر اس پر اعتراض کیا اور کہا کہ اسکریننگ کے بعد بھی یہ لوگ فلم پر اعتراض کرسکتے ہیں۔ اس پر چیف جسٹس نے کہا کہ جیسا کہا جارہا ہے کہ ویسا کرو۔ اگر اسکریننگ کے بعد بھی کسی طرح کا اعتراض سامنے آتا ہے تو عدالت اس پر سماعت کرے گی۔ چیف جسٹس نے مزید کہا کہ آئین کی جو ہدایات ہیں اس پر عمل ہونا چاہیے اور اظہار رائے کی آزادی کا مطلب ہرگز ہرگز یہ نہیں ہے کہ کسی مذہب یا قوم کی دل آزاری کی جائے۔

واضح رہے کہ یہ فلم ادے پور میں ہوئے ایک شخص کے قتل کو بنیاد بنا کر تیار کی گئی ہے۔ 26 جون کو اس کا ایک ٹریلر جاری ہوا ہے۔ جس میں انتہائی قابل اعتراض مناظر دکھائے گئے ہیں۔ اس میں دیوبند اور مسلمانوں کے خلاف زہر افشانی کی گئی ہے۔ نوپور شرما کے ذریعہ دیئے گئے اشتعال انگیز بیانات کو بھی رکھا گیا ہے۔ ٹریلر کو دیکھنے سے ہی یہ واضح ہوجاتا کہ فلم کا مقصد ایک مخصوص مذہبی طبقے کو منفی اور متعصبانہ انداز میں پیش کرنا ہے۔ ان تمام باتوں کی بنیاد پر مولانا ارشد مدنی کی جانب سے اس فلم کی نمائش کے خلاف دہلی ہائی کورٹ میں ایک اہم پٹیشن داخل کی گئی تھی جس پر آج سماعت ہوئی۔ فلم کی اسکریننگ کے بعد حتمی سماعت کل ہوگی۔

صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ ہمارے عدالت جانے کے بعد فلم پروڈیوسر اور سینسر بورڈ کے وکلاء نے اپنی غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے کہا کہ فلم کے ٹریلر سے متنازعہ سین ہٹا دیا گیا ہے۔ آج کی عدالتی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ عدالت فلم کی اسکریننگ کے بعد فلم کی ریلیز کے تعلق سے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کا خیال رکھتے ہوئے دستور ہند کی روشنی میں ایسا فیصلہ دے گی جس سے آئین کی بالادستی قائم رہے گی۔

بہار بند: 'ووٹر لسٹ' میں چھیڑ چھاڑ سے غریبوں کے ووٹ چھیننے کی کوشش، یہ انتخابی چوری ہے'، راہل گاندھی کا بیان

پٹنہ، 9/جولائی: پٹنہ میں انڈیا اتحاد کے زیر اہتمام چکہ جام اور بہار بند کے دوران کانگریس رہنما اور قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے زوردار خطاب میں انتخابی فہرستوں کی نظرثانی مہم کو ووٹ چوری کی منظم سازش قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ "ہم بہار آئے ہیں، جہاں لوگ آئین کی حفاظت کے لیے شہید ہوئے۔ آئین میں صاف لکھا ہے کہ ہر ہندوستانی شہری کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہے، لیکن بی جے پی اور جے ڈی یو کی حکومت انتخابی کمیشن کے ساتھ مل کر اس حق کو چھیننے کی کوشش کر رہی ہے۔" انہوں نے کہا کہ "جیسے مہاراشٹر میں الیکشن چوری کیا گیا، ویسی ہی سازش اب بہار میں کی جارہی ہے۔ بی جے پی کو یہ احساس ہو چکا ہے کہ ہم نے مہاراشٹر ماڈل سمجھ لیا ہے، اس لیے اب وہ بہار ماڈل لارہے ہیں تاکہ غریب، دلت، اقلیت اور پسماندہ طبقات کے ووٹ کاٹ کر انتخابی نتیجہ اپنے حق میں کیا جاسکے۔"

راہل گاندھی نے کہا کہ مہاراشٹر میں لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات کے درمیان صرف چند ماہ کے فرق میں ایک کروڑ نئے ووٹر شامل کردیے گئے، جبکہ ان ووٹروں کی مکمل تفصیلات نہ دی گئیں اور جب کانگریس نے الیکشن کمیشن سے ووٹر لسٹ اور ویڈیوگرافی کی تفصیلات مانگیں تو کوئی جواب نہیں دیا گیا۔

راہل گاندھی نے کہا، "ایک ایک بلڈنگ میں 4,000 سے 5,000 ووٹر رجسٹر کیے گئے، جبکہ غریب طبقے کے ووٹ کاٹ دیے گئے۔ یہ سچ چھپانے کے لیے انتخابی قوانین میں بھی چپ چاپ تبدیلی کی گئی۔"

راہل گاندھی نے انتخابی کمیشن پر جانبداری کا الزام لگاتے ہوئے کہا، "آج الیکشن کمیشن بی جے پی اور آر ایس ایس کی زبان بول رہا ہے، جبکہ اس کا کام آئین کی حفاظت کرنا ہے، نہ کہ کسی سیاسی جماعت کے لیے کام کرنا۔ پہلے سی جے آئی، اپوزیشن اور حکومت تینوں مل کر چیف الیکشن کمشنر کا انتخاب کرتے تھے لیکن اب مودی حکومت نے سی جے آئی کو اس عمل سے نکال دیا اور ہمیں صرف نام بتا کر کہہ دیا کہ یہ منتخب ہو چکے ہیں۔"

راہل گاندھی نے کہا، "میں نوجوانوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ یہ صرف ووٹ کی چوری نہیں بلکہ آپ کے مستقبل کی چوری ہے۔ آپ کو اس چوری کو روکنا ہوگا۔ انڈیا اتحاد بہار کے ساتھ ہے اور ہم یہ سازش کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔" ادھر، چکہ جام کے دوران ریاست کے مختلف علاقوں میں سڑکیں اور ریل خدمات متاثر رہیں۔ پٹنہ، حاجی پور، آرا، جہان آباد اور دربھنگہ میں مظاہرین نے سڑکوں پر ٹائر جلائے اور ریلوے ٹریک پر دھرنا دیا۔ سکریٹریٹ ہالٹ، کورٹ اسٹیشن اور گاندھی پل جیسے اہم مقامات پر آمدورفت رکی رہی۔ کئی پسنجر ٹرینیں منسوخ یا تاخیر کا شکار ہوئیں۔ پولیس نے کچھ مقامات پر مظاہرین کو منتشر کرنے کی کوشش کی لیکن بیشتر مظاہرے پرامن رہے۔ انڈیا اتحاد کے رہنماؤں نے کہا کہ یہ احتجاج صرف شروعات ہے، اگر حکومت نے ووٹر لسٹ پر نظرثانی واپس نہ لی تو تحریک مزید شدت اختیار کرے گی۔

گہرے سمندر میں ریسکیو آپریشن کی صلاحیت کا حامل جنگی جہاز 'نستار' بحریہ میں شامل

نئی دہلی، 9جولائی (یو این آئی) گہرے سمندر میں غوطہ خوری میں معاون اور بچاؤ کارروائیوں کی صلاحیت کا حامل اندرون ملک تیار کیا گیا جنگی جہاز نستار بحریہ کے بیڑے میں شامل ہوگیا ہے۔ یہ جنگی جہاز منگل کو وشاکھاپٹنم میں ملک کے پریمیئر شپ یارڈ ہندوستان شپ یارڈ لمیٹڈ نے بحریہ کے حوالے کیا۔ جنگی جہاز کو ہندوستانی جہاز رانی کے مطابق ڈیزائن اور تیار کیا گیا ہے اور یہ گہرے سمندر میں غوطہ خوری میں معاون اور بچاؤ کارروائیاں انجام دے سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستانی بحریہ اس صلاحیت کو حاصل کرنے میں دنیا کی منتخب بحری افواج میں شامل ہوگئی ہے۔ اس جنگی جہاز کا نام 'نستار' سنسکرت سے ماخوذ ہے جس کا مطلب ہے آزادی، بچاؤ یا نجات۔ یہ جہاز 118 میٹر لمبا ہے اور اس کا وزن تقریباً 10,000 ٹن ہے اور یہ غوطہ خوری کے جدید ترین آلات سے لیس ہے۔ یہ 300 میٹر کی گہرائی تک گہرے سمندر میں غوطہ خوری کی کارروائیاں کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس میں 75 میٹر کی گہرائی تک غوطہ لگانے کے لیے سائیڈ ڈائیونگ اسٹیج بھی موجود ہے۔ یہ جنگی جہاز ڈیپ واٹر ریسکیو ویسل (ڈی ایس آر وی) کے لیے 'مدر شپ' کے طور پر بھی کام کرے گا تاکہ پانی کے اندر آبدوز پر ہنگامی صورت حال کی صورت میں اہلکاروں کو بچایا اور نکالا جاسکے۔ یہ جہاز ایک ہزار میٹر کی گہرائی تک غوطہ خوروں کی نگرانی اور بچاؤ کی کارروائیاں کرنے کے لیے دور سے چلنے والی گاڑیوں کے امتزاج سے لیس ہے۔ اس جنگی جہاز میں تقریباً 75 فیصد مقامی مواد استعمال کیا گیا ہے۔

تہوّر رانا کی عدالتی حراست میں 13 اگست تک توسیع، این آئی اے نے داخل کی ضمنی چارج شیٹ

نئی دہلی 9/جولائی: دہلی کی ایک عدالت نے بدھ کے روز 26/11 ممبئی دہشت گردانہ حملوں کے ملزم تہور حسین رانا کی عدالتی حراست کو 13 اگست تک بڑھا دیا۔ یہ فیصلہ نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کی جانب سے رانا کے خلاف ایک ضمنی چارج شیٹ داخل کیے جانے کے بعد آیا ہے۔ ذرائع کے مطابق این آئی اے کی جانب سے پیش کی گئی اس نئی چارج شیٹ میں رانا کا گرفتاری میمو، ضبطی کی تفصیلات اور دیگر اہم شواہد شامل کیے گئے ہیں۔ واضح رہے کہ رانا کے خلاف ابتدائی چارج شیٹ سال 2012 میں داخل کی گئی تھی۔ رپورٹ کے مطابق، اس ہفتے کے آغاز میں، رانا نے ممبئی کرائم برانچ کے سامنے کچھ اہم انکشافات کیے تھے۔ اس نے اعتراف کیا کہ وہ پاکستانی فوج کا قابل اعتماد ایجنٹ تھا اور 2008 کے حملوں کے دوران وہ ممبئی میں موجود تھا۔ قبل ازیں، 4 جولائی کو دہلی کی عدالت نے رانا کی عدالتی حراست 9 جولائی تک بڑھائی تھی، تاہم اب جب کہ این آئی اے نے نئی چارج شیٹ داخل کردی ہے، عدالت نے حراست کی مدت کو مزید بڑھاتے ہوئے 13 اگست تک توسیع دے دی۔ عدالتی کارروائی کے دوران رانا کو ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے خصوصی جج چندر جیت سنگھ کے سامنے پیش کیا گیا۔ اس موقع پر رانا کے وکیل نے عدالت میں اس کی بگڑتی ہوئی صحت کا معاملہ اٹھایا۔ اس پر عدالت نے تہاڑ جیل حکام کو ہدایت دی کہ وہ 9 جون تک رانا کی صحت سے متعلق رپورٹ عدالت میں پیش کریں۔ یاد رہے کہ تہوّر رانا کو حال ہی میں امریکہ سے ہندوستان لایا گیا ہے۔ اسے امریکہ سے بھارت لانے کا عمل اس وقت مکمل ہوا جب امریکی سپریم کورٹ نے 4 اپریل کو اس کی جانب سے دائر کی گئی اپیل مسترد کردی۔ بعدازاں 10 اپریل کو رانا کو بھارت کے حوالے کیا گیا۔ این آئی اے کو شبہ ہے کہ رانا نے 26/11 حملوں کے کلیدی منصوبہ ساز اور شریک ملزم ڈیوڈ ہیڈلی کو کئی اہم ہدایات فراہم کی تھیں، جن میں مختلف مقامات کی معلومات، نقشے اور دیگر حساس تفصیلات شامل تھیں۔ یہی معلومات مبینہ طور پر ممبئی میں حملوں کے اہداف کی شناخت کے لیے استعمال کی گئیں۔ 2008 میں ہوئے ان مہلک حملوں میں ممبئی کے ہوٹل تاج، چھترپتی شیواجی ٹرمینس، لیوپولڈ کیفے، نریمان ہاؤس اور اوبرائے ہوٹل سمیت کئی اہم مقامات کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ ان حملوں میں 166 افراد جاں بحق ہوئے تھے جبکہ سینکڑوں زخمی ہوئے تھے۔

فضائیہ کا جگوار جنگی طیارہ گر کر تباہ، دونوں پائلٹ کی موت

نئی دہلی، 09جولائی (یو این آئی) ہندوستانی فضائیہ کا جگوار جنگی طیارہ بدھ کی دوپہر راجستھان کے چورو میں گر کر تباہ ہوگیا، جس میں دونوں پائلٹ کی موت ہوگئی۔

فضائیہ نے بتایا کہ یہ طیارہ معمول کی تربیتی پرواز کے دوران گر کر تباہ ہوا۔ حادثے میں دونوں پائلٹ کی موت ہوگئی ہے۔ حادثے کی وجوہات کا پتہ لگانے کے لیے انکوائری کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے۔

فضائیہ نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا، "ہندوستانی فضائیہ کا جگوار ٹرینر طیارہ آج راجستھان کے چورو میں معمول کے تربیتی مشن کے دوران گر کر تباہ ہوگیا، اس حادثے میں دونوں پائلٹ کی موت ہوگئی، کسی شہری یا املاک کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ فضائیہ اس المناک حادثے پر گہرے صدمے کا اظہار کرتی ہے اور سوگوار خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔" اس طیارے نے سورت گڑھ ایئربیس سے اڑان بھری تھی۔ رواں سال جگوار طیارے کا یہ تیسرا حادثہ ہے۔ اس سے قبل مارچ اور اپریل میں ایک جگوار طیارہ گر کر تباہ ہوا تھا۔

مودی کا نامیبیا کے دورے پر ہندوستانی برادری کی جانب سے پرتپاک استقبال

ونڈ ہوک/نئی دہلی، 9جولائی (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی، جو اپنے پانچ ملکوں کے دورے کے آخری مرحلے میں بدھ کو نامبیا کی راجدھانی ونڈ ہوک پہنچے، نے کہا کہ یہاں رہنے والی ہندوستانی برادری دونوں ممالک کے درمیان قریبی دوستی کے بارے میں بہت پر امید ہے۔ ونڈ ہوک پہنچنے پر وزیراعظم کا ہندوستانی ثقافت اور روایات کے مطابق ہندوستانی کمیونٹی کی جانب سے پرتپاک استقبال کیا گیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں، وزیراعظم نے کہا، "نامبیا میں ہندوستانی برادری ہندوستان-نامبیا کی قریبی دوستی کے بارے میں بہت پرامید ہیں اور یہ ونڈ ہوک میں ہمارے خصوصی استقبال سے ظاہر ہوتا ہے۔ مجھے اپنی ڈائسپورا کمیونٹی پر بہت فخر ہے، خاص طور پر جس طرح انہوں نے اپنی ثقافت اور روایات سے اپنا تعلق برقرار رکھا ہے۔ نامبیا کو ایک اہم اور قابل بھروسہ افریقی شراکت دار قرار دیتے ہوئے، وزیراعظم نے کہا کہ وہ صدر نیتمبو نندی-ندیتوا کے ساتھ بات چیت کے منتظر ہیں۔ مسٹر مودی آج بعد میں نامبیا کی پارلیمنٹ سے بھی خطاب کرنے والے ہیں۔

نامبیا کی بین الاقوامی تعلقات اور تجارت کی وزیر سیلما اشیپالا موسوی نے ونڈ ہوک پہنچنے پر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر وزیراعظم کا استقبال کیا۔ ونڈ ہوک پہنچنے کے بعد، مسٹر مودی نے پوسٹ کیا، "تھوڑی دیر پہلے ونڈ ہوک پہنچے۔ نامبیا ایک اہم اور بھروسہ مند افریقی پارٹنر ہے جس کے ساتھ ہم دوطرفہ تعاون کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔ صدر ڈاکٹر نیتمبو نندی-ندیتوا سے ملاقات اور آج نمیبیا کی پارلیمنٹ سے خطاب کے منتظر ہیں۔" یہ وزیراعظم مودی کا نامبیا کا پہلا دورہ ہے اور کسی ہندوستانی وزیراعظم کا تیسرا دورہ ہے۔ وزیراعظم کے دورہ نامبیا کا مقصد دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانا ہے جس میں بنیادی طور پر تعلیم، دفاع، تجارت، جنگلی حیات کے تحفظ اور یورینیم تعاون پر توجہ دی جائے گی۔ وزیراعظم نامبیا کے بانی اور پہلے صدر آنجہانی ڈاکٹر سام نوجوما کو بھی خراج عقیدت پیش کریں گے۔

تاریخ میں آج کا دن

نئی دہلی، 9جولائی (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 10 جولائی کی اہم واقعات اس طرح ہیں:

988۔ لیفی ندی کے ساحل پر ڈبلن شہر قائم ہوا۔
1652۔ انگلینڈ نے ہالینڈ کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔
1778۔ فرانس کے حکمراں لوئی سولہویں نے انگلینڈ کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔
1800۔ ہندوستان کی انگریز سرکار نے برصغیر میں اردو، ہندی اور دیگر مقامی زبانوں کو فروغ دینے کیلئے فورٹ ولیم کالج قائم کیا۔
1806۔ ویلر میں انگریزوں کے خلاف فوجی بغاوت کا پہلا واقعہ رونما ہوا۔
1832۔ امریکی صدر اینڈریو جیکسن نے دوسرے بینک کو دوبارہ سے حقوق دیئے جانے کے لئے ویٹو کیا۔
1856۔ وائی فائی کے بانی امریکی سربائی سائنس داں نکولا ٹیسلا کا جنم ہوا۔
1884۔ انگلینڈ کے اولڈ ٹریفورڈ میں کھیلا گیا پہلا کرکٹ ٹیسٹ میچ کا پہلا دن بارش کی نذر رہا۔
1913۔ یوروپی ملک رومانیہ نے بلغاریہ کے خلاف جنگ کا اعلان کیا۔
1924۔ ناروے کا دعوی ختم ہونے کے بعد ڈنمارک نے گرین لینڈ پر قبضہ کیا۔
1925۔ مہر بابا نے اپنا 44 سالہ مون برت شروع کیا۔
1938۔ ہاورڈ ہیوز نے 91 گھنٹے طیارہ اڑانے کا ریکارڈ بنایا۔
1943۔ امریکہ، برطانوی اور کناڈیائی فوج نے دوسری عالمی جنگ کے دوران سسلی جزیرے پر حملہ کیا۔
1947۔ چین کے کینٹ کے علاقے میں دریا میں ٹرین گرنے سے 200 افراد ہلاک ہوئے۔
1947۔ برطانیہ کے وزیراعظم کلیمینٹ ایٹلی نے محمد علی جناح کو پاکستان کا پہلا گورنر جنرل بنانے کی سفارش کی۔
1949۔ ہندوستان کے سرکردہ بلے باز سنیل گاواسکر کی ممبئی میں پیدائش ہوئی۔ ان کے نام 125 ٹسٹ میں 34 سنچریوں کے ساتھ 10122 رن ہیں۔ 108 ون ڈے میں انہوں نے 3092 رن بنائے۔
1951۔ معروف سیاستداں اور اترپردیش کے سابق وزیراعلی اور موجودہ مرکزی وزیر داخلہ راج ناتھ سنگھ کی پیدائش ہوئی۔
1960۔ بیلجیم نے اپنے فوجی کانگو روانہ کئے۔
1962۔ جارجیا میں مظاہرے کے دوران مارٹن لوتھر کنگ گرفتار ہوئے۔
1965۔ مدھیہ پردیش کے گوالیار میں خواتین کے پہلے این سی سی کالج کے آغاز ہوا۔
1973۔ شمالی امریکہ براعظم میں کیریبین کے علاقے میں واقع ملک بہاماس نے انگلینڈ سے آزادی حاصل کی اور آئین اختیار کیا۔
1994۔ نیپال کے وزیراعظم گرجا پرساد کوئرالہ نے استعفی دیا۔
1995۔ میانمار کی جمہوریت حامی لیڈر آنگ سان سوکی کو تقریباً 6 برسوں کے بعد نظربندی سے آزاد کیا گیا۔
1997۔ فجی میں نئے آئین کی منظوری کے ساتھ ہندوستانی برادری کو سیاسی حقوق ملے۔
2006۔ پاکستان کے ملتان میں طیارے کے حادثے میں 45 افراد ہلاک ہوئے۔
2013۔ چین کے سچوان صوبے میں تودے گرنے سے 40 افراد ہلاک۔
2015۔ بنگلہ دیش کے میمن سنگھ ضلع میں مفت کپڑے لینے کے دوران مچی بھگدڑ میں 23 افراد ہلاک ہوئے۔

ہندوستان اور برازیل نے تین معاہدوں پر دستخط کئے

برازیلیا/نئی دہلی، 9جولائی (یو این آئی) ہندوستان اور برازیل نے ہر شعبے میں دوطرفہ تعاون کو مضبوط بنانے اور دونوں ملکوں کے عوام کے درمیان باہمی روابط اور کاروباری تعلقات کو فروغ دینے کے مشترکہ اہداف کو حاصل کرنے کے لیے تین معاہدوں اور کئی دیگر مفاہمت ناموں پر دستخط کیے ہیں۔

برازیل کے سرکاری دورے پر آئے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی اور برازیل کے صدر لولا ڈی سلوا کے درمیان ان معاہدوں پر منگل کی دیر رات دوطرفہ میٹنگ اور وفود کی سطح کی بات چیت کے بعد دستخط کیے گئے۔

مسٹر مودی اور مسٹر لولا کی موجودگی میں، دونوں ممالک کے افسران نے بین الاقوامی دہشت گردی اور منظم جرائم سے نمٹنے میں تعاون، خفیہ اطلاعات کے تبادلے اور باہمی تحفظ کے معاہدے اور شہری معاملات میں باہمی قانونی مدد کے معاہدے پر دستخط کئے۔

اس کے علاوہ قابل تجدید توانائی میں تعاون پر مفاہمت نامے، برازیل کے محکمہ زراعت اور انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ کے درمیان زرعی تحقیق پر مفاہمت نامے، ڈیجیٹل تبدیلی کے لیے بڑے پیمانے پر کامیاب ڈیجیٹل حل کے اشتراک کے لیے تعاون پر مفاہمت نامے، دانشورانہ املاک کے شعبے میں تعاون کے لیے مفاہمت نامے پر بھی دستخط کیے گئے۔

دونوں رہنماؤں نے اپنے اپنے ممالک کے متعلقہ سرکاری اداروں کو بھی ہدایت کی کہ وہ جلد از جلد بعض دیگر دوطرفہ معاہدوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے مقصد سے تعاون کریں۔ ان میں دفاعی صنعتی تعاون پر مفاہمت نامے، کھیلوں کے شعبے میں تعاون پر مفاہمت نامے، آرکائیول تعاون اور ثقافتی تبادلہ پروگرام (سی ای پی) 2025-2029 شامل ہیں۔

دونوں ممالک نے اپنی خارجہ پالیسی کے رہنما اصولوں کے طور پر امن، خوشحالی اور پائیدار ترقی کے اعلیٰ مقاصد کو یاد کرتے ہوئے، تکثیری شناخت والے دو متحرک جمہوریتوں کے درمیان بڑھتے تعاون کے ایجنڈے پر اتفاق کیا۔ یہ ایجنڈا سبھی کے لئے زیادہ منصفانہ، زیادہ شمولیاتی اور زیادہ پائیدار دنیا کے شریک تخلیق کار کے طور پر بین الاقوامی معاملات میں دونوں ممالک کے مخصوص کردار کو مطابق ہے۔

برازیل کا نتیجہ خیز دورہ مکمل کرنے کے بعد، مسٹر مودی اپنے پانچ ملکوں کے دورے کے آخری مرحلے میں نمیبیا کے لیے روانہ ہوگئے۔

وزیراعظم کے دورہ نمیبیا کا مقصد دوطرفہ تعلقات کو مضبوط بنانا ہے۔ بنیادی توجہ تعلیم، دفاع، تجارت، جنگلی حیات کے تحفظ اور یورینیم کے تعاون پر ہوگی۔

نمیبیا سے پہلے وزیراعظم چار ممالک گھانا، ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو، ارجنٹینا اور برازیل کا دورہ کرچکے ہیں۔

لوگ اپنی جان گنوا کر کرپشن کی قیمت چکا رہے ہیں: کجریوال

نئی دہلی، 09جولائی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی نے گجرات میں مہیسا گر ندی پر واقع گمبھیرا پل گرنے کے حادثہ میں مرنے والوں کے تئیں گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کے تحفظ میں ہونے والی اس لاپرواہی اور بدعنوانی کی قیمت عام لوگوں کو اپنی جان گنوا کر ادا کرنی پڑ رہی ہے۔

عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کجریوال نے سوشل نیٹ ورک 'ایکس' پر کہا کہ گجرات میں یہ حادثہ انتہائی افسوسناک اور تکلیف دہ ہے۔ بھگوان مہلوکین کی روح کو شانتی دے اور سوگوار خاندانوں کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی طاقت دے۔ میں زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں۔ لیکن اس وقت ایک اہم سوال پوچھنا ضروری ہے۔

انہوں نے کہا کہ کیا گجرات میں گزشتہ 30 سالوں سے برسر اقتدار بی جے پی بتائے گی کہ گجرات میں بار بار ایسے غیر معیاری اور جان لیوا پل کیسے بن رہے ہیں جو گرتے اور منہدم ہوجاتے ہیں؟ حکومت کے تحفظ میں ہونے والی اس لاپرواہی اور بدعنوانی کی قیمت عام لوگوں کو اپنی جانیں گنوا کر چکانی پڑتی ہے۔ اس حادثے کے ذمہ دار لوگ خواہ کتنا ہی بااثر اور طاقتور کیوں نہ ہوں، ان کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہئے۔ اسی صورت میں ہم مستقبل میں ایسے حادثات کو روک سکیں گے اور معصوم لوگوں کی جانیں بچا پائیں گے۔

عام آدمی پارٹی کی گجرات یونٹ کے انچارج گوپال رائے نے 'ایکس' پر کہا کہ "گجرات میں بی جے پی کا نام نہاد ترقیاتی ماڈل ایک بار پھر گر گیا ہے۔ وڈودرا- آنند کو جوڑنے والا پل درمیان سے ٹوٹ گیا، جس میں متعدد لوگوں سمیت گاڑیاں ندی میں گر گئیں۔ ماضی میں موربی پل حادثہ ہو، یا راجکوٹ میں آتشزدگی کا واقعہ، یا سورت کا تکشیلا حادثہ، ہر بار بی جے پی کی لاپرواہی اور بدعنوانی کی وجہ سے سینکڑوں معصوم لوگوں کی جانیں گئی ہیں۔ گجرات اب اسے برداشت نہیں کرے گا، اس میں تبدیلی آئے گی۔"

واضح رہے کہ بدھ کے روز گجرات میں ضلع بڑودہ کے پدارہ علاقے میں مہیسا گر ندی پر واقع گمبھیرا پل کے اچانک گرنے سے دس افراد کی موت ہوگئی اور چھ دیگر زخمی ہوگئے۔

'اب بات چیت کا وقت ختم ہو چکا'، عمران خان کی ملک گیر احتجاج کی کال

اسلام آباد، 9جولائی (یو این آئی) پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے عبوری چیئرمین بیرسٹر گوہر علی خان نے منگل کے روز اڈیالہ جیل میں پارٹی کے بانی عمران خان سے ملاقات کی، جو ایک ماہ سے زائد عرصے کی مسلسل کوششوں کے بعد ممکن ہوئی، عمران خان کو مبینہ طور پر قید تنہائی میں رکھا گیا ہے، اس ملاقات کے دوران عمران خان نے ملک گیر احتجاج کی کال دی۔ڈان کی رپورٹ کے مطابق یہ ملاقات بنیادی طور پر اس احتجاجی تحریک کے حوالے سے تھی جس کا اعلان عمران خان نے کیا ہے، اور جو 5اگست کو اپنے عروج پر پہنچے گی، وہ دن جب ان کی گرفتاری کو 2 سال مکمل ہوں گے۔عمران خان نے شام کو اپنے 'ایکس' اکاؤنٹ پر جاری بیان میں کسی بھی قسم کے مذاکرات کو مکمل طور پر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ 'اب بات چیت کا وقت ختم ہو چکا ہے'۔انہوں نے کہا کہ ملک کی خاطر میں نے بارہا مذاکرات کی بات کی، لیکن اب وہ وقت گزر چکا ہے، 26ویں آئینی ترمیم کے بعد عدالتوں سے انصاف کی جو امید تھی وہ بھی ختم ہوگئی ہے، لہٰذا اب اس قانون شکنی کے دلدل سے پاکستانی قوم کو نکالنے کا واحد راستہ ملک گیر احتجاجی تحریک ہے۔یہ بات قابل ذکر ہے کہ عمران خان کو اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹس تک رسائی حاصل نہیں اور ان کی طرف سے کوئی اور پوسٹ کرتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ملک گیر تحریک کا مکمل لائحہ عمل اسی ہفتے پیش کیا جائے گا، 5 اگست کو میری غیر قانونی قید کو 2 سال مکمل ہو جائیں گے، یہ دن ہماری احتجاجی تحریک کا نقطہ عروج ہوگا، اب کسی سے بھی کوئی مذاکرات نہیں ہوں گے ! اب صرف سڑکوں پر احتجاج ہوگا تاکہ قوم کو زبردستی مسلط کیے گئے کٹھ پتلی حکمرانوں سے نجات دلائی جاسکے۔جیل کے باہر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے تصدیق کی کہ پی ٹی آئی کے بانی عمران خان نے کارکنوں، حامیوں اور عوام سے کہا ہے کہ وہ 5اگست سے شروع ہونے والی پرامن لیکن مؤثر احتجاجی مہم کے لیے تیار ہوں۔انہوں نے کہا کہ یہ اب صرف سیاسی انتقام کا معاملہ نہیں رہا، یہ ہر شہری کے حقوق چھن جانے کا معاملہ ہے، بانی نے کہا ہے کہ یہ تحریک اب دوسری تحریک پاکستان کی شکل اختیار کرے گی۔انہوں نے بتایا کہ عمران خان تنہا قید کے باوجود ذہنی طور پر پہلے سے زیادہ مضبوط اور پرعزم ہیں، خاموش کیے جانے کے باوجود انہوں نے ہمیں پیغام دیا ہے، تیاری کرو، منظم ہوجاؤ، اور پرامن مگر بے خوف آواز اٹھاؤ۔رہنما پی ٹی آئی نے جیل حکام پر عمران خان اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کے ساتھ ناروا سلوک اور تنہائی میں رکھنے کا الزام بھی لگایا، ساتھ ہی ان کے قید کے حالات، عدالتی احکامات کی خلاف ورزی اور سیاسی مزاحمت کو توڑنے کی منظم کوششوں پر بھی تنقید کی۔عمران خان کی بہن علیمہ خان، جو اپنے بھائی سے ملاقات نہیں کرسکیں، نے بھی جیل کے باہر میڈیا سے گفتگو کی اور اپنے بھائی کی جانب سے اعلان کردہ احتجاجی تحریک پر روشنی ڈالی۔انہوں نے دعویٰ کیا کہ پورا خاندان اس تحریک کا حصہ بنے گا۔انہوں نے کہا کہ عمران خان کے بیٹے قاسم اور سلیمان امریکہ جائیں گے تاکہ اپنے والد کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کو اجاگر کریں، اس کے بعد وہ پاکستان آکر تحریک میں شامل ہوں گے اور اس کی اطلاع عمران خان کو دی جا چکی ہے، تاہم علیمہ خان نے واضح نہیں کیا کہ وہ دونوں 5 اگست سے پہلے شامل ہوں گے یا بعد میں، انہوں نے کہا کہ ان کے دورے کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔

نیتن یاہو کی 24 گھنٹے میں ٹرمپ سے دوسری ملاقات، غزہ جنگ بندی پر تبادلہ خیال

واشنگٹن، 9جولائی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کی شام اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو سے وائٹ ہاؤس میں 24 گھنٹے کے دوران دوسری ملاقات کی ہے، جس میں غزہ میں ممکنہ جنگ بندی معاہدے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔یہ غیر اعلانیہ ملاقات تقریباً ایک گھنٹہ جاری رہی، جس میں میڈیا کو رسائی نہیں دی گئی۔ ملاقات کے وقت غزہ میں اسرائیلی افواج کے حملوں میں کم از کم 95 فلسطینی شہید ہوچکے تھے ۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو نے کہا ہے کہ ان کی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات کا مرکزی نکتہ غزہ میں قید مغویوں کی رہائی کے لیے کی جانے والی کوششیں تھیں، انہوں نے زور دیا کہ وہ حماس کی عسکری اور حکومتی صلاحیتوں کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔نیتن یاہو نے یہ بھی کہا کہ ملاقات کے دوران ایران پر ہماری عظیم فتح کے اثرات اور امکانات پر بھی گفتگو ہوئی، یہ صدر ٹرمپ کے 20 جنوری کو دوسری مدت کا آغاز کرنے کے بعد نیتن یاہو کا تیسرا امریکا کا دورہ تھا۔الجزیرہ کے نمائندے مائیک ہنا نے واشنگٹن ڈی سی سے رپورٹ کرتے ہوئے کہا کہ ان تازہ ترین مذاکرات سے متعلق بہت ہی کم معلومات منظرِ عام پر آئی ہیں، اس لیے یہ جاننا مشکل ہے کہ اصل میں اندر کیا بات ہوئی۔انہوں نے مزید کہا ملاقات کا مکمل طور پر بند دروازوں کے پیچھے ہونا، کسی قسم کی واضح تفصیلات کا جاری نہ ہونا، اور صرف ایک گھنٹے سے کچھ زائد وقت تک جاری رہنا، یہ سب اس بات کا اشارہ دے سکتے ہیں کہ کوئی رکاوٹ حائل ہے، کوئی ایسی چیز ہے جو ان دونوں رہنماؤں کے گزشتہ 24 گھنٹوں کے پرامید بیانات کے برعکس صورتحال کو دھندلا رہی ہے۔صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو سے ملاقات سے کچھ دیر قبل مشرقِ وسطیٰ کے لیے ان کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف نے اشارہ دیا کہ غزہ میں جنگ بندی کا معاہدہ قریب ہے اور واشنگٹن کو امید ہے کہ یہ معاہدہ ہفتے کے اختتام تک حتمی شکل اختیار کرلے گا۔اسٹیو وٹکوف نے کہا کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان رکاوٹ بننے والے 4 میں سے 3 نکات حل ہوچکے ہیں اور اب صرف ایک مسئلہ باقی رہ گیا ہے۔انہوں نے ٹرمپ کی کابینہ کے اجلاس کے دوران صحافیوں کو بتایا کہ 'ہم پرامید ہیں کہ اس ہفتے کے اختتام تک ایسا معاہدہ ہو جائے گا جو 60 دن کی جنگ بندی کی طرف لے جائے گا، 10 زندہ مغوی رہا کیے جائیں گے جبکہ نو جاں بحق افراد کی میتیں واپس کی جائیں گی'۔تاہم، اس کے فوراً بعد نیتن یاہو نے ریپبلکن پارٹی کی زیر قیادت ایوانِ نمائندگان کے اسپیکر سے ملاقات کے دوران بیان دیا کہ اسرائیل کی مہم ابھی مکمل نہیں ہوئی، اگرچہ مذاکرات کار یقیناً جنگ بندی پر کام کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہمیں غزہ میں کام مکمل کرنا ہے، اپنے تمام مغویوں کو رہا کروانا ہے، اور حماس کی عسکری و حکومتی صلاحیتوں کو ختم و تباہ کرنا ہے۔الجزیرہ کی نمائندہ نور عودہ نے اردن کے دارالحکومت عمان سے رپورٹ کرتے ہوئے بتایا ہے کہ اسرائیلی ذرائع ابلاغ کا دعویٰ ہے کہ وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو پر صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے غزہ سے متعلق معاہدہ کرنے کے لیے انتہائی دباؤ ہے۔انہوں نے کہا کہ تاہم اب تک کوئی ٹھوس پیش رفت سامنے نہیں آئی۔نور عودہ کے مطابق، اسرائیلی میڈیا یہ بھی رپورٹ کر رہا ہے کہ ٹرمپ کے مشرق وسطیٰ کے ایلچی اسٹیو وٹکوف کے دوحہ کے دورے میں تاخیر ہوگئی ہے، حالانکہ رات کے آغاز میں وہ ممکنہ معاہدے کے بارے میں خاصے پُرامید دکھائی دے رہے تھے، اسٹیو وٹکوف کے بقول مذاکرات میں صرف ایک مسئلہ باقی رہ گیا تھا اور وہ یہ تھا کہ اسرائیلی فوج کہاں دوبارہ تعینات ہوگی؟ انہوں نے مزید کہا کہ یہ نکتہ اس لیے اہم ہے کیونکہ اسرائیل جنوبی غزہ کے شہر رفح پر کنٹرول برقرار رکھنا چاہتی ہے، اسرائیلی وزیر دفاع کے مطابق اسرائیل رفح میں ایک خیمہ بستی قائم کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے جہاں وہ مقامی آبادی کو اکٹھا کرے گا، داخلے پر مکمل کنٹرول رکھے گا، کسی کو باہر نکلنے کی اجازت نہیں دے گا اور پھر اس آبادی کو غزہ سے نکال کر ٹرمپ کے منصوبے پر عمل کرتے ہوئے غزہ کو خالی کرا کے اس پر قبضہ کرے گا۔

ریاض میٹرو اور سٹی بسوں کے لیے شیڈول کا اعلان

ریاض، 9جولائی (یو این آئی) سعودی عرب میں ریاض پبلک ٹرانسپورٹ نے ریاض میٹرو اور سٹی بسوں کیلیے شیڈول کا اعلان کردیا ہے۔سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ریاض میٹرو کے تمام روٹس پر سروس سنیچر سے جمعرات صبح چھ سے رات بارہ بجے تک جبکہ جمعہ کو صبح آٹھ سے رات بارہ بجے تک ہوگی۔پبلک ٹرانسپررٹ اتھارٹی کا ریاض بس سروس کے حوالے سے کہنا تھا پبلک بسیں روزانہ صبح پانچ سے رات بارہ بجے تک چلیں گی۔رپورٹس کے مطابق ایکس اکاؤنٹ پر پوسٹ میں مسافروں سے کہا گیا کہ وہ سفر کی منصوبہ بندی کے لیے میٹرو اور بس سروس کے شیڈول سے اپ ڈیٹ رہیں۔یاد رہے ریاض میٹرو کے 6 روٹس ہیں، بلیو لائن جس کی لمبائی 25.3 کلو میٹر ہے۔اورنج لائن 40.7 کلو میٹر طویل ہے۔یلو لائن کی لمبائی 29.5 کلو میٹر ہے۔گرین لائن کی طوالت 12.9 کلو میٹر ہے جبکہ پرپل لائن 29.7 کلو میٹر طویل ہے۔یکم دسمبر 2024 کو ریاض میٹرو کے آغاز سے اب تک 18 ملین مسافر ریاض میٹرو کے سفر سے مستفید ہو چکے ہیں۔سعودی عرب میں تمام کیفے اور ریسٹورنٹس نئے ضوابط کے پابند ہوں گے جن کے تحت انہیں کاغذی اور الیکٹرانک مینو، بشمول آن لائن ڈیلیوری پلیٹ فارمز پر غذائی اجزاء کی مکمل تفصیلات ظاہر کرنا لازمی ہوگا۔رپورٹ کے مطابق کیفے اور ریسٹورنٹس کے مینو میں تفصیلی غذائی معلومات شامل ہوں گی جیسے کیلوریز کی مقدار، چکنائی، شکر اور سوڈیم کی شرح نیز وہ اجزاء جن سے الرجی ہوسکتی ہے تاکہ صارفین صحت کے لیے بہتر فیصلے کیے جاسکیں۔نئے ضوابط کے مطابق اُن کھانوں کے ساتھ 'نمک دانی' کا نشان لگانا ضروری ہوگا جن میں نمک کی مقدار زیادہ ہو اور مشروبات میں کیفین کی مقدار بھی واضح طور پر درج کرنا ہوگی نیز ہر کھانے کی آئٹم سے حاصل شدہ کیلوریز کو جلانے کے لیے درکار وقت کی وضاحت بھی کی جائے گی۔رپورٹس کے مطابق سعودی فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی کی جانب سے یہ اقدام شفافیت کو فروغ دینے اور مملکت میں غذائی معیار زندگی بہتر بنانے کی کوششوں کا حصہ ہے جس کا مقصد صحت مند انتخاب کی حوصلہ افزائی اور کھانوں کے اجزا کے بارے میں عوامی آگاہی کو بڑھانا ہے۔

ہندوستان-برازیل ہر شعبے میں تعاون کو مضبوط بنا کر دوطرفہ تجارت کو 20 ارب ڈالر تک لے جائیں گے: مودی

برازیل کے سرکاری دورے پر گئے وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کی دیر رات یہاں برازیل کے صدر لولا ڈی سلوا سے ملاقات کے بعد ایک مشترکہ بیان میں یہ بات کہی۔صدر لولا کو ہندوستان-برازیل اسٹریٹجک شراکت داری کا حامی بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے میں انہوں نے اہم رول ادا کیا ہے۔انہوں نے کہا'' آج کی بات چیت میں، ہم نے ہر شعبے میں تعاون کو مضبوط بنانے کی بات کی۔ہم نے آئندہ پانچ برسوں میں دوطرفہ تجارت کو 20 ارب ڈالر تک لے جانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔'' انہوں نے کہا کہ دونوں ملک ہندوستان-مرکوسور ترجیحی تجارتی معاہدے کی توسیع پر بھی مل کر کام کریں گے۔مسٹر مودی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بھی دونوں ممالک کی سوچ ایک جیسی ہے۔ دونوں ممالک نے دہشت گردی کے خلاف قطعی برداشت نہ کرنے اور دوہرے معیار کی مخالفت کرنے کی پالیسی پر اتفاق کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارا واضح نظریہ ہے کہ دہشت گردی پر دوہرے معیار کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ہم دہشت گردی اور دہشت گردی کی حمایت کرنے والوں کی سختی سے مخالفت کرتے ہیں۔وزیر اعظم نے انہیں اعلیٰ ترین اعزاز سے نوازنے کے لیے برازیل کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ وہ اس اعزاز کو ہندوستان کے تئیں برازیل کی گہری وابستگی اور اٹوٹ دوستی کے لیے وقف کرتے ہیں۔انہوں نے کہا'' آج صدر کے مجھے برازیل کا اعلیٰ ترین قومی اعزاز عطا کیا جانا میرے لیے نہیں بلکہ 140 کروڑ ہندوستانیوں کے لیے بھی انتہائی فخر اور جذبات کا لمحہ ہے۔میں اس کے لیے ان کا، برازیل کی حکومت اور برازیل کے عوام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔'' انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان توانائی کے شعبے میں تعاون میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ماحولیات اور صاف ستھری توانائی دونوں ممالک کی اہم ترجیحات رہی ہیں۔انہوں نے کہا ''اس شعبے میں تعاون بڑھانے کے لیے آج طے پانے والا معاہدہ سبز اہداف کو نئی سمت اور رفتار فراہم کرے گا۔ میں صدر لولا کے تئیں اس سال برازیل میں ہونے والے کوپ 30-اجلاس کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتا ہوں۔'' وزیر اعظم نے دفاع کے شعبے میں بڑھتے ہوئے تعاون کو دونوں ممالک کے درمیان باہمی اعتماد کی علامت قرار دیتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک اپنی دفاعی صنعتوں کو جوڑنے کی کوششیں جاری رکھیں گے۔انہوں نے کہا'' اے آئی اور سپر کمپیوٹرز میں ہمارے تعاون میں اضافہ ہو رہا ہے۔یہ ہماری جامع ترقی اور انسان مرکوز اختراع کے بارے میں ایک جیسی سوچ کا ثبوت ہے۔'' مسٹر مودی نے کہا کہ دونوں فریق برازیل میں یو پی آئی کو اپنانے پر بھی مل کر کام کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا'' ہمیں برازیل کے ساتھ ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر اور خلا جیسے شعبوں میں ہندوستان کے کامیاب تجربے کا اشتراک کرنے میں خوشی ہوگی۔'' انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان زراعت اور مویشی پروری کے شعبے میں تعاون کئی دہائیوں سے جاری ہے اور اب وہ زرعی تحقیق اور خوراک کو ڈبہ بند کرنے پر بھی مل کر کام کریں گے۔لوگوں سے عوام کے رابطے کو دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کا ایک اہم ستون قرار دیتے ہوئے، انہوں نے کہا'' ہم چاہتے ہیں کہ بغیر ویزا کاؤنٹرز پر لمبی لائنوں کے! ہندوستان-برازیل کے تعلقات کارنیول کی طرح رنگین ہوں، فٹ بال کی طرح پرجوش ہوں اور سامبا کی طرح دلوں کو جوڑتے جائیں، اس جذبے کے تحت، ہم عوام سے عوام، خاص طور پر دو ممالک کے طلباء، خاص طور پر کھلاڑیوں اور کاروباری افراد کے درمیان رابطوں کو آسان بنانے کے لیے کام کریں گے۔'' مسٹر مودی نے کہا کہ عالمی سطح پر ہندوستان اور برازیل نے ہمیشہ قریبی تال میل سے کام کیا ہے۔دو بڑے جمہوری ممالک کے طور پر، ہمارا تعاون نہ صرف گلوبل ساؤتھ بلکہ پوری انسانیت کے لیے اہم ہے۔ دونوں کا ماننا ہے کہ گلوبل ساؤتھ کے تحفظات اور ترجیحات کو عالمی فورمز پر اٹھانا ہماری اخلاقی ذمہ داری ہے۔وزیر اعظم نے کہا کہ آج جب دنیا تناؤ اور غیر یقینی کے دور سے گزر رہی ہے، ہندوستان-برازیل کی یہ شراکت داری استحکام اور توازن کا ایک اہم ستون ہے۔انہوں نے کہا کہ'' ہم ایک ہی رائے رکھتے ہیں کہ تمام تنازعات کو بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔'' صدر لولا کو ہندوستان کے دورے کی دعوت دیتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا'' ایک بار پھر، 140 کروڑ ہندوستانیوں کی طرف سے، میں اس اعلیٰ ترین قومی اعزاز اور آپ کی دوستی کے لیے آپ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔میں آپ کو ہندوستان آنے کی دعوت بھی دیتا ہوں۔''

سعودی عرب میں مکمل چاند گرہن 7 ستمبر کو ہوگا

ریاض، 9جولائی (یواین آئی) سعودی عرب میں فلکیاتی سوسائٹی کے سربراہ ماجد ابوزہرہ کا کہنا ہے مملکت سمیت عرب ممالک میں 7 ستمبر 2025 کو مکمل چاند گرہن ہوگا۔عرب خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق ماجد ابوزہرہ نے بتایا کہ چاند گرہن کے دوران زمین کے سائے سے گزرتے ہوئے چاند کی سطح سرخی مائل زرد رنگ اختیار کرلے گی۔رپورٹس کے مطابق چاند گرہن کے اس منظر کو بغیر کسی دوربین یا بصری آلے کے دیکھا جاسکے گا۔اُنہوں نے کہا کہ چاند گرہن کا یہ مشاہدہ غیر معمولی ہوگا۔اس لیے اس فلکیاتی امور میں دلچسپی رکھنے والوں کے لیے یہ مشاہدہ ایک تاریخی حیثیت کا حامل ہوگا۔واضح رہے کہ سال رواں کا پہلا مکمل چاند گرہن جمعہ 14 مارچ کو ہوا تھا تاہم یہ سعودی عرب میں نہیں دیکھا گیا تھا۔سورج یا چاند گرہن وہ فلکیاتی واقعات ہیں جب سورج، چاند اور زمین ایک سیدھ میں آجاتے ہیں۔اس سیدھ کی وجہ سے یا تو سورج کی روشنی چاند تک نہیں پہنچ پاتی، یا زمین چاند اور سورج کے درمیان آکر اس کی روشنی چھپاتی ہے۔ 2025 کے آغاز پر محکمہ موسمیات نے بتایا ہے کہ اس سال دو سورج اور دو چاند گرہن ہوں گے، پہلا چاند گرہن 14 مارچ کو ہوگا جبکہ پہلا سورج گرہن 29 مارچ کو ہوگا۔محکمہ موسمیات کے مطابق 2025 کا دوسرا اجزوی چاند گرہن 7 اور 8 ستمبر کی درمیانی شب کو ہوگا جبکہ دوسرا سورج گرہن 21 سے 22 ستمبر کو ہوگا۔سورج گرہن اُس وقت ہوتا ہے جب چاند زمین اور سورج کے درمیان آجاتا ہے اور اس کی وجہ سے سورج کی روشنی زمین تک نہیں پہنچ پاتی۔اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ زمین پر سورج کا کچھ حصہ یا پورا حصہ دھندلا یا چھپ جاتا ہے۔یہ واقعہ صرف اس وقت نظر آتا ہے جب چاند کا سایہ زمین پر پڑتا ہے جو کہ صرف مخصوص علاقوں میں ہوتا ہے۔چاند گرہن اُس وقت ہوتا ہے جب زمین سورج اور چاند کے درمیان آجاتی ہے اور اس کا سایہ چاند پر پڑتا ہے۔اس صورت میں چاند دھندلا جاتا ہے اور کبھی کبھار سرخ یا سنہری رنگ میں نظر آتا ہے۔یہ واقعہ مکمل یا جزوی طور پر ہوسکتا ہے۔دونوں گرہنوں کی نوعیت اس بات پر منحصر ہوتی ہے کہ سورج، چاند اور زمین کی سیدھ کس طرح ہوتی ہے۔

اٹلی میں ایئرپورٹ پر کھڑے طیارے کے انجن میں پھنس کر اطالوی شہری ہلاک

روم، 9جولائی (یواین آئی) شمالی اٹلی کے برگامو ایئرپورٹ پر ایک شخص طیارے کے انجن میں پھنسنے کے باعث ہلاک ہوگیا، ایئرپورٹ کے ترجمان نے بتایا کہ یہ طیارہ پرواز کی تیاری کر رہا تھا۔فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق ایئرپورٹ ترجمان نے بتایا کہ ہلاک ہونے والا 'شخص' تو مسافر تھا نہ ہی ایئرپورٹ کا ملازم، اس نے زبردستی رَن وے پر جانے کی کوشش کی، جہاں ایئرپورٹ سیکیورٹی نے اسے روکنے کی ناکام کوشش کی۔اطالوی اخبار 'کوریئر ڈیلا سیرا' کے مطابق، یہ شخص 35 سالہ اطالوی شہری تھا، اس نے ایئرپورٹ میں داخل ہو کر ایمرجنسی ایگزٹ کا استعمال کرتے ہوئے رَن وے کی جانب دوڑ لگائی، جہاں ایک طیارہ پرواز کے لیے تیار کھڑا تھا۔دن کے اوائل میں، ہسپانوی ایئرلائن وولوٹیا نے سوشل میڈیا پر بتایا کہ برگامو سے اسپین کے علاقے آسٹوریاس جانے والی اس کی پرواز میں صبح 10 بج کر 35 منٹ پر ایک 'واقعہ' پیش آیا تھا۔

یمن کے حوثیوں نے بحیرہ احمر میں دوسرا بحری جہاز بھی ڈبو دیا، عملے کے 4 ارکان ہلاک

صنعا، 9جولائی (یواین آئی) یمن کے حوثیوں نے بحیرہ احمر میں ایک اور بحری جہاز ڈبودیا، لائبیریا کے پرچم بردار اور یونان کے زیر انتظام مال بردار بحری جہاز 'ایٹرنٹی سی' پر حملے میں عملے کے 4 ارکان ہلاک ہوگئے ۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق یہ واقعہ پیر کو پیش آیا، جہاز میں 21 فلپائنی اور ایک روسی باشندے سمیت 22 افراد سوار تھے، حوثیوں نے جہاز کو سمندری ڈرونز اور راکٹوں سے نشانہ بنایا اور یہ مہینوں کے سکون کے بعد ایک ہی دن میں دوسرا حملہ تھا۔حوثیوں نے تاحال 'ایٹرنٹی سی' پر حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی، تاہم چند گھنٹے قبل انہوں نے ایک اور جہاز 'میجک سیز' پر حملے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے کہا کہ وہ جہاز ڈوب چکا ہے، جبکہ حوثیوں نے میجک سیز پر حملے اور اس کے ڈوبنے کی ویڈیو بھی جاری کی تھی، واضح رہے کہ دونوں جہاز لائبیریا کے پرچم بردار اور یونانی انتظام میں تھے۔بحیرہ احمر، جو تیل اور اجناس کی تجارت کا ایک اہم راستہ ہے، میں 2023 سے حوثیوں کے حملوں کے بعد سے تجارتی ٹریفک میں نمایاں کمی آئی ہے۔حوثیوں کا کہنا ہے کہ وہ فلسطینیوں سے یکجہتی کے طور پر ان جہازوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔جون 2024 کے بعد جہاز رانی کی صنعت پر کیا جانے والا پہلا مہلک حملہ ہے جس میں عملے کے ارکان مارے گئے ہیں، اس حملے کے بعد مرنے والوں کی مجموعی تعداد 8 ہوگئی ہے، ذرائع کے مطابق ایک زخمی اہلکار حملے کے بعد جہاز پر ہی دم توڑ گیا۔اقوام متحدہ کی بحری تنظیم آئی ایم او کے سیکریٹری جنرل آرسینیو ڈومنگیز نے کہا کہ بحیرہ احمر میں ان افسوسناک حملوں کا دوبارہ آغاز بین الاقوامی قوانین اور جہاز رانی کی آزادی کی سنگین خلاف ورزی ہے ۔امریکی محکمہ خارجہ نے 'ایم وی میجک سیز' اور 'ایٹرنٹی سی' پر حوثیوں کے بلا اشتعال دہشت گرد حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ حملے علاقائی سلامتی اور بحری آزادی کو لاحق خطرات کو ظاہر کرتے ہیں۔واشنگٹن نے کہا کہ وہ تجارتی جہازوں اور جہاز رانی کی آزادی کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات جاری رکھے گا۔جہاز کے آپریٹر 'کوسموس شپ مینجمنٹ' نے واقعے پر فی الحال کوئی بیان نہیں دیا۔حملے کے بعد جہاز کا 22 رکنی عملہ خطرناک حالات میں پھنس گیا تھا، ڈرونز اور راکٹوں سے نشانہ بنائے جانے کے بعد جہاز کھلے سمندر میں بے یار و مددگار تھا۔یونانی حکومت نے اس واقعے پر سعودی عرب سے سفارتی بات چیت شروع کی ہے تاکہ علاقے کے اہم فریق کی مدد سے جہاز اور عملے کو بچایا جاسکے۔یونانی سیکیورٹی فرم 'ڈیالوس' سمیت، بحری سلامتی کے 2 ادارے عملے کی بازیابی کے لیے کارروائی میں مصروف ہیں، یورپی یونین کے بحری مشن ایسپائیڈز کے مطابق، مزید دو افراد زخمی ہوئے ہیں۔حوثیوں نے 'میجک سیز' پر حملے کی ویڈیو بھی جاری کی ہے، جس میں جہاز کا میے ڈے کال، دھماکے اور جہاز کے ڈوبنے کے مناظر شامل ہیں، تاہم رائٹرز آزاد طور پر اس ویڈیو کی تصدیق نہیں کرسکا۔جہاز کے منیجر نے کہا کہ ڈوبنے کی اطلاع کی ابھی تصدیق نہیں ہوسکی، تاہم سیکیورٹی فرم 'ایمبری' کے ڈائریکٹر نے کہا کہ ان کی ٹیم علاقے میں موجود ہے اور انہوں نے جہاز کے غرق ہونے کی تصدیق کی ہے۔میجک سیز کے تمام عملے کو ایک راہگیر تجارتی جہاز نے بچالیا اور وہ بعد میں محفوظ طور پر جبوتی پہنچ گئے ۔ 2023 سے اب تک حوثیوں نے مختلف جہازوں پر سیکڑوں ڈرونز اور میزائل بحیرہ احمر میں داغے ہیں، جن کے بارے میں ان کا دعویٰ ہے کہ وہ اسرائیل سے منسلک ہیں۔اگرچہ حوثیوں اور امریکہ کے درمیان مئی میں جنگ بندی ہوئی تھی، لیکن حوثی اسرائیل سے منسلک جہازوں کو نشانہ بنانے کا عزم ظاہر کرتے رہے ہیں۔ایران کے پریس ٹی وی کے مطابق یمنی صدر نے کہا ہے کہ ان کا ملک بحیرہ احمر اور بحیرہ عرب میں جہازوں کی آمد و رفت کی آزادی کی ضمانت دیتا ہے، سوائے اُن جہازوں کے جو اسرائیل سے منسلک ہیں یا غزہ پر اس کی جارحیت کی حمایت کرتے ہیں۔یہ بیان ایسے وقت پر سامنے آیا ہے جب حوثیوں کی جانب سے اسرائیل یا اس سے وابستہ سمجھے جانے والے جہازوں کو نشانہ بنانے کا سلسلہ جاری ہے، جس کے باعث علاقائی بحری راستوں میں کشیدگی میں اضافہ ہوا ہے۔

نیپال اور چین کو ملانے والا پل گرنے سے 8 افراد ہلاک، درجنوں لاپتہ

کٹھمنڈو، 9جولائی (یواین آئی) نیپال اور چین کی سرحد پر دریائے بھوٹے کوشی میں سیلاب کے باعث دونوں ممالک کو آپس میں ملانے والا 'دوستی کا پل' تباہ ہوگیا۔ماہرین موسمیات کے مطابق یہ سیلاب تبت میں برفانی جھیل بہہ جانے کا نتیجہ ہوسکتا ہے کیونکہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران دریائے بھوٹے کوشی کے قریبی علاقے میں کوئی شدید بارش نہیں ہوئی تھی۔نیپال کی پولیس کے مطابق ریسکیو آپریشن کے دوران 8 افراد کی لاشیں ملی ہیں جن کی ابھی شناخت نہیں ہوئی ہے جبکہ 57 افراد کو بچالیا گیا ہے۔پولیس نے مزید بتایا کہ ریسکیو آپریشن اب بھی جاری ہے اور لاپتہ افراد کی تلاش جاری ہے ۔نیپال کی نیشنل ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی آر آر ایم اے) کے مطابق، نیپال میں کم از کم 20 افراد کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ہے، جن میں 6 چینی شہری اور 3 پولیس افسران شامل ہیں۔دوسری جانب، چینی میڈیا نے نیپال میں 11 چینی شہریوں کے لاپتہ ہونے کی اطلاع دی ہے۔رپورٹ میں بتایا گیا کہ چینی شہری کٹھمنڈو سے تقریباً 80 کلو میٹر شمال میں چینی امداد سے زیر تعمیر ان لینڈ کنٹینر ڈپو پر کام کر رہے تھے ۔نیپال کے ضلع رسووا کے ایک سینئر اہلکار ارجن پاوڈیل نے بتایا کہ چینی درآمدات لے جانے والے کنٹینرز بھی بہہ گئے ہیں، املاک کا بہت نقصان ہوا ہے جس کی تفصیلات ہم ابھی جمع کر رہے ہیں۔نیپال اور چین کے درمیان بنا یہ پل گرنے کی وجہ سے نیپال اور چین کے درمیان تجارت بھی متاثر ہوئی ہے کیونکہ دریائے بھوٹے کوشی دونوں ممالک کے درمیان سامان کی آمد و رفت کا ایک اہم راستہ ہے۔

گوئٹے مالا میں 5.5 شدت کا زلزلہ

نیویارک، 9جولائی (یواین آئی) جی ایف زیڈ جرمن ریسرچ سینٹر فار جیو سائنسز نے بتایا کہ گوئٹے مالا میں منگل کو جی ایم ٹی کے مطابق رات 9 بجکر 41 منٹ پر 5.5 کی شدت کے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے ۔زلزلے کا مرکز، ابتدائی طور پر 14.48 ڈگری شمالی عرض البلد اور 90.65 ڈگری مغربی طول البلد پر تھا، جس کی گہرائی 10.0 کلو میٹر تھی۔

یو اے ای کی مخصوص قومیتوں کو تاحیات گولڈن ویزا دینے کی میڈیا کی خبروں کی تردید

ابوظبی، 9جولائی (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے مخصوص قومیتوں کو عمر بھر کے لیے گولڈن ویزا دینے کے حوالے سے زیر گردش افواہوں کی تردید کی ہے ۔یو اے ای کی سرکاری خبر رساں ایجنسی 'وام' کے مطابق، ان میڈیا رپورٹس کو مسترد کر دیا گیا ہے جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ 'نئی نامزدگی پر مبنی گولڈن ویزا اسکیم' کا آغاز کیا گیا ہے۔گولڈن ویزا ایک طویل المدتی رہائشی ویزا ہے، جو غیر ملکی باصلاحیت افراد کو متحدہ عرب امارات میں رہنے، کام کرنے یا تعلیم حاصل کرنے کی اجازت دیتا ہے، اور اس کے ساتھ متعدد خصوصی فوائد بھی فراہم کیے جاتے ہیں۔وام کی رپورٹ کے مطابق 'شناخت، شہریت، کسٹمز اور پورٹ سیکیورٹی کی وفاقی اتھارٹی (آئی سی پی) نے ان افواہوں کی تردید کی ہے، جو کچھ مقامی اور بین الاقوامی میڈیا اداروں اور ویب سائٹس پر گردش کر رہی ہیں کہ متحدہ عرب امارات مخصوص قومیتوں کو عمر بھر کا گولڈن ویزا دے رہا ہے ۔آئی سی پی نے واضح کیا کہ گولڈن ویزا کے لیے مخصوص زمروں، شرائط اور ضوابط کو سرکاری قوانین، قانون سازی اور وزارتی فیصلوں کے مطابق واضح طور پر بیان کیا گیا ہے ۔وام کے مطابق، آئی سی پی نے زور دے کر کہا کہ تمام گولڈن ویزا درخواستیں صرف متحدہ عرب امارات کے اندر سرکاری چینلز کے ذریعے ہی نمٹائی جاتی ہیں، اور کوئی بھی اندرونی یا بیرونی مشاورتی ادارہ اس عمل میں مجاز فریق نہیں سمجھا جاتا۔وفاقی ادارے نے کہا کہ حال ہی میں اس نے ایک بیرون ملک قائم مشاورتی دفتر کی خبروں کا مشاہدہ کیا ہے، جن میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ تمام زمروں کے لیے عمر بھر کے گولڈن ویزا کو متحدہ عرب امارات سے باہر سے آسان شرائط پر حاصل کیا جا سکتا ہے ۔وام کی رپورٹ میں مزید کہا گیا یہ دعوے کسی قانونی بنیاد پر نہیں ہیں، اور متعلقہ حکام کے ساتھ کسی بھی قسم کی ہم آہنگی کے بغیر کیے گئے ہیں، وفاقی اتھارٹی نے درخواست دہندگان کے لیے ایک محفوظ اور شفاف ماحول فراہم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔اس کے علاوہ، یہ بھی بیان کیا گیا کہ ان اداروں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی، جو جھوٹی معلومات پھیلا کر ان افراد سے غیر قانونی طور پر رقم وصول کرنے کی کوشش کرتے ہیں جو یو اے ای میں باعزت اور محفوظ زندگی گزارنے کے خواہاں ہیں۔وفاقی اتھارٹی نے ایسے افراد سے اپیل کی کہ جو یو اے ای میں وزٹ، رہائش یا سرمایہ کاری کے خواہش مند ہیں، وہ ان افواہوں اور جھوٹی خبروں پر توجہ نہ دیں، جن کا مقصد صرف فوری منافع حاصل کرنا ہے ۔مزید یہ کہ ایسے افراد کسی بھی غیر مجاز فریق کو فیس یا ذاتی دستاویزات فراہم کرنے سے گریز کریں۔

بند حامیوں اور مخالفین کے درمیان تیکھی بحث

آسنسول:9رجولائی،(عوامی نیوز سروس):بائیں بازو کی10 ٹریڈ یونینوں کی کال پر آج بھارت گیر بند کی کال دی گئی۔ آسنسول میں بھی بائیں بازو کے رہنما اور کارکنان سڑکوں پر نکل آئے اور بند کو کامیاب بنانے کی کوشش کی اس کے جواب میں INTTUC کارکنان بھی مزدور لیڈر راجو اہلووالیا کی قیادت میں سڑکوں پر نکل آئے اور بند کے خلاف نعرے لگائے اس بارے میں راجو اہلووالیا نے کہا کہ 34 سال تک بائیں بازو والوں نے اس ریاست میں کوئی کام نہیں کیا لیکن آج جب یہاں ممتا بنرجی کی قیادت میں ایک کامیاب حکومت چل رہی ہے بائیں بازو کے لوگ ایک بار پھر یہاں بدامنی پھیلانا چاہتے ہیں جسے کبھی برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ آج بند پوری طرح ناکام ہوگیا ہے لوگ سڑکوں پر نکل آئے ہیں بسیں چل رہی ہیں، ٹرینیں چل رہی ہیں، دکانیں بھی کھلی ہوئی ہیں لوگوں نے اس بند کو یکسر مسترد کر دیا ہے انہوں نے الزام لگایا کہ مارکسی کمیونسٹ پارٹی بی جے پی کی بی ٹیم ہے اس بارے میں بائیں بازو کے لیڈر پارتھا مکھرجی نے کہا کہ جن مسائل کے لیے بند کی کال دی گئی ہے ان کے لیے لوگوں کی مکمل حمایت ہے، لیکن ٹی ایم سی اپنے غنڈے میدان میں لے آئی ہے اور پولس انتظامیہ نے بھی سب کچھ ٹی ایم سی کے غنڈوں پر چھوڑ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کارروائی کرنی ہے تو پولیس کرے گی۔ یہ ٹی ایم سی کے غنڈے کون ہیں؟ اسی دوران یہ منظر بھی دیکھنے میں آیا کہ بند کو کامیاب بنانے کی کوشش کرنے والے راجو اہلووالیا اور بائیں بازو کے کارکنوں کے درمیان گرما گرم بحث ہوئی تیکھی بحث ہوتی رہی۔

سلان پور اور چترنجن بلاکس میں بھارت بند کا اثر نہیں دیکھا گیا

آسنسول:9رجولائی،(عوامی نیوز سروس):مرکزی حکومت کی مزدور مخالف، کسان مخالف اور کارپوریٹ نواز پالیسیوں کے خلاف سخت احتجاج کرتے ہوئے دس مرکزی ٹریڈ یونینوں اور ان سے وابستہ تنظیموں نے بدھ کو 'بھارت بند' کی کال دی بائیں بازو، کانگریس اور دیگر مزدور تنظیموں نے بھارت بند کو کامیاب بنانے کے لیے بھرپور مہم چلائی۔ تاہم بدھ کی صبح سے ہی سلان پور بلاک اور چترنجن بلاک میں بھارت بند کا اثر نظر نہیں آیا۔ بازار، دکانیں، کارخانے، بینک اور ٹریفک روز کی طرح معمول کے مطابق تھی۔ بھارت بند کو کامیاب بنانے کے لیے روپنارائن پور علاقے میں بائیں بازو کی طرف سے ایک جلوس بھی نکالا گیا تاہم عوام نے اس پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا اس تناظر میں سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے نائب صدر بھولا سنگھ نے کہا کہ عام لوگ بند کی حمایت نہیں کرتے ہیں، اس لیے انہوں نے رضاکارانہ طور پر اپنی دکانیں، بازار، کارخانے، بینک اور باقی سب کچھ کھلا رکھا ہے مزید یہ کہ بسیں روز کی طرح معمول کے مطابق چل رہی ہیں اور عام لوگ آتے جاتے ہیں سلان پور اور چترنجن بلاکس پر اس بند کا کوئی اثر نہیں ہوا ہے انہوں نے یہ بھی کہا کہ جو لوگ عام لوگوں کو آمدنی نہیں دے سکتے، وہ ان کے بلائے گئے بند کو کیوں قبول کریں۔

مزدور یونینوں کی کال پر ہڑتال، سٹی بس اسٹینڈ پر کشیدگی

آسنسول:9رجولائی،(عوامی نیوز سروس):CITU سمیت دس مزدور تنظیموں کی طرف سے بلائی گئی ہڑتال پر آسنسول سٹی بس اسٹینڈ پر کشیدگی پھیل گئی آج صبح سے بائیں بازو کی مزدور تنظیم CITU نے بند کی حمایت میں آسنسول سٹی بس اسٹینڈ پر جلوس نکالا دوسری جانب صبح سے ہی ترنمول مزدور تنظیم آئی این ٹی ٹی یو سی کے کارکنان اور حامی بس کے پہیے کو رواں دواں رکھنے کے لیے سٹی بس اسٹینڈ پر جمع ہونا شروع ہو گئے صبح جب آسنسول سے کولکاتہ جانے والی بس سٹی بس اسٹینڈ سے نکل رہی تھی تو سی آئی ٹی یو کے حامیوں نے بس کو روکنے کی کوشش کی فوری طور پر، ترنمول کے حمایت یافتہ INTTUC حامیوں نے اسے روک دیا کشیدگی شروع ہوگئی، بعد میں آسنسول ساؤتھ تھانے کی پولیس نے آکر حالات کو قابو میں کیا اور بس کولکتہ کے لیے روانہ ہوگئی۔ سی آئی ٹی یو کے کارکنان اور حامیوں کو پہلے ہی آسنسول شہر میں بند کی حمایت میں مارچ کرتے دیکھا گیا تھا یہ بھی دیکھا گیا کہ بس چلانے کو لے کر برن پور میں دو لوگوں کے درمیان جھگڑا ہوا۔ پولیس کے پہنچنے پر انہوں نے صورتحال کو پرامن کرنے کی کوشش کی۔ بتایا جاتا ہے کہ معمول کی ٹریفک آہستہ آہستہ دوبارہ شروع ہوگئی۔

بہادر پور گاؤں میں 21 جولائی کو دھرم تلہ چلو مہم شروع

آسنسول:9رجولائی،(عوامی نیوز سروس):ہر سال کی طرح اس سال بھی بہادر پور گاؤں کے نوجوانوں کا جوش وخروش شہید دیوس کے دن دھرم تلہ کولکاتا جانے کے لئے ہے 21 جولائی کو لیکر ایک تیاری کی میٹنگ ہوئی اور ایک دیوار لکھی گئی جس میں دھرم تلہ چلو تحریر کیا گیا کہا گیا کہ 1993 تھا، ریاست میں بائیں محاذ کی حکومت تھی۔ اس وقت ترنمول کانگریس نام کی کوئی پارٹی سامنے نہیں آئی تھی یوتھ کانگریس کی اس وقت کی لیڈر موجودہ وزیر اعلیٰ اور ٹی ایم سی سپریمو ممتا بنرجی تھیں نے انتخابی عمل میں شفافیت لانے کے لیے فوٹو ووٹر کارڈ کا مطالبہ اٹھایا تھا اس دعوے کے ساتھ یوتھ کانگریس کے کارکنان اور حامی احتجاج میں نکل آئے یوتھ کانگریس اور پولیس کی اس دن کی تحریک پر سی پی ایم کی قوتوں نے حملہ کیا اور اس کے عوامی کارکنوں کو بغیر کسی امتیاز کے بارش میں شہید کر دیا گیا پھر ممتا بنرجی ترنمول کانگریس کی حکومت آنے کے بعد، انہوں نے اعلان کیا کہ 21 جولائی کو ان تیرہ نوجوانوں کی یادی ریلی منعقد ہوگی اسی طرح اب تک ترنمول کانگریس کے کارکن کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کولکتہ میں بلا رہے ہیں۔ لوگ دھرمتلہ میں شہید کی یاد میں جمع ہونگے اس لیے 21 جولائی کو آنے والے یوم شہدا کو ذہن میں رکھتے ہوئے جموڑیہ بلاک 2 کے بہادر پور علاقے کے نوجوانوں نے 21 جولائی کو ترنمول کی جانب سے شہید کی یاد میں دھرم تلہ تک مارچ کی کال دی میٹنگ میں بھی دھرم تلہ جانے کی بات کی۔

آسنسول کارپوریشن کے کمشنر راجو مشرا کا تبادلہ، نئی کمشنر آدیتی چودھری

آسنسول:9رجولائی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کمشنر اور آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ بورڈ یا اڈا کے سی ای او یا چیف ایگزیکٹو آفیسر کے عہدوں میں ایک اہم ردوبدل کیا گیا ہے موجودہ میونسپل کارپوریشن کے کمشنر اور سی ای او راجو مشرا کا تبادلہ ریاستی صنعت، کامرس اور انٹرپرائز (انڈسٹری، کامرس اینڈ انٹرپرائز) محکمہ میں سکریٹری کے عہدے پر کیا گیا ہے۔ ان کی جگہ دونوں عہدوں پر آئی اے ایس افسر ادیتی چودھری کو تعینات کیا گیا ہے۔ آسنسول سیاحتی گائیڈ ادیتی چودھری خواتین اور بچوں کی بہبود اور سماجی بہبود کے محکموں کی سکریٹری کے طور پر خدمات انجام دے رہی تھیں۔ اس ردوبدل میں وہ اب آسنسول میونسپل کارپوریشن کی کمشنر اور آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ بورڈ کے سی ای او کے طور پر نئی ذمہ داریاں سنبھالنے والی ہیں۔ اس منتقلی کو ریاستی انتظامیہ کی جانب سے ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ جس سے آسنسول اور درگاپور کے ترقیاتی کاموں کو نئی رفتار مل سکتی ہے۔ آسنسول سیاحتی گائیڈ راجو مشرا نے اپنے دور اقتدار میں آسنسول میونسپل کارپوریشن اور اے ڈی ڈی اے کے مختلف ترقیاتی منصوبوں میں اہم کردار ادا کیا ہے ان کی قیادت میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی، شہری خدمات اور صنعت کاری کے شعبوں میں کئی اہم کام مکمل کیے گئے ہیں۔ اب، صنعتی محکمہ میں ان کے تجربے سے ریاست کی صنعتی ترقی میں ایک نئی جہت شامل ہونے کی امید ہے۔ آسنسول سیاحتی گائیڈ دوسری طرف، ادیتی چودھری کو ایک ہنر مند اور تجربہ کار انتظامی افسر کے طور پر جانا جاتا ہے۔ خواتین اور بچوں کی بہبود کے محکمے میں اس کا کام کا تجربہ اور سماجی بہبود کے منصوبوں میں اس کی مہارت آسنسول کے شہریوں کے لیے مواقع کے نئے دروازے کھول سکتی ہے۔ مقامی انتظامیہ اور شہری پر امید ہیں کہ ان کی قیادت میں آسنسول میونسپل کارپوریشن اور اڈہ کے ترقیاتی کاموں میں مزید تیزی آئے گی۔ آسنسول سیاحتی گائیڈ اس انتظامی ردوبدل کے حوالے سے مختلف حلقوں سے ملے جلے ردعمل کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ کچھ لوگ اس تبدیلی کو ایک نئی سمت کے آغاز کے طور پر دیکھتے ہیں۔ دوسرے پچھلی انتظامیہ کے تسلسل پر سوال اٹھاتے ہیں۔ تاہم، ہر کوئی نئے کمشنر اور سی ای او سے فوری اور موثر ترقیاتی اقدامات کی توقع رکھتا ہے۔

موٹر سائیکل سوار کی حادثے میں موت

آسنسول:9رجولائی،(عوامی نیوز سروس):ٹریلر سے ٹکر میں ایک بائک سوار کی موت ہوگئی۔ مرنے والے کی شناخت 46 سالہ سوربھ گھوش کے طور پر کی گئی ہے۔ یہ واقعہ صبح تقریباً 9:30 بجے قومی شاہراہ نمبر 19 پر کجرہ انڈال ل پول کے قریب پیش آیا ذرائع کے مطابق آج صبح سوروبابو درگاپور سے بائک لے کر آسنسول کی طرف جا رہے تھے۔ کجرہ فلائی اوور کے قریب سوروبابو کی بائک ٹریلر سے ٹکرا گئی۔ اس حادثہ میں سوروبابو بائک سے گر گئے۔ جب اسے زخمی حالت میں اسپتال لے جایا گیا تو وہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق متوفی سوروگھوش کا گھر کنکسا تھانہ کے تحت آرا موڑ سے متصل وادی فیشن میں ہے۔

بند گھر میں چوری کی واردات، مسروقہ زیوارات برآمد

آسنسول:9رجولائی،(عوامی نیوز سروس):انڈال پولیس اسٹیشن کے تحت اکھڑا گرام رانی مندر گرج پرساد برنوال تاجر کے بند گھر سے چوری کا واقعہ پیش آیا بدمعاشوں نے نقدی اور طلائی زیورات لوٹ لیے۔ واقعہ کے وقت تاجر اور اس کے اہل خانہ گھر میں موجود نہیں تھے وہ اور اس کا خاندان کچھ دنوں کے لیے باہر گئے تھے جب گھر واپس آیا تو چوری کا واقعہ نظر آیا شکایت موصول ہونے کے بعد پولیس انڈال تھانے نے تلاشی لی اور واقعے کی تحقیقات شروع کر دی شیخ عبدالمالک کو پولیس نے رواں ماہ 4 جولائی کو چوری کی واردات میں ملوث ہونے کے الزام میں پکڑا تھا اور محمد جمال نامی فرد کو بھی پکڑا تھا۔ ان میں سے ایک کا تعلق اوکھڑا گاؤں، شنکر پور اور دوسرا رانی گنج سے بتایا جاتا ہیملزمان کو عدالت میں پیش کرنے کے بعد چوری شدہ زیورات کا ایک حصہ مجرموں سے برآمد کیا گیا آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے انڈال پولیس اسٹیشن میں آج ایک پریس کانفرنس میں ڈی سی پی ایسٹ ابھیشیک گپتا نے کہا کہ گھر بند کرنے کے بعد کسی کو بھی کسی جگہ نہیں جانا چاہئے۔ اپنے بارے میں تھوڑا ہوشیار اور محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ گھر کو بھی تالا لگا دیں اگر آپ کا باہر جانے کا ارادہ ہے تو گھر میں قیمتی سامان محفوظ جگہ پر رکھنا چاہیے۔ انہوں نے کہا، پولیس اس معاملے پر ہر ممکن طریقے سے مہم چلا رہی ہے۔ چوری کی واردات میں ملوث دو مجرم پکڑے گئے اور مسروقہ سونا اور زیورات برآمد کئے گئے۔

بند کسی مسئلے کا حل نہیں ہے: سبرتو گھانٹی

آسنسول:9رجولائی،(عوامی نیوز سروس):مرکزی حکومت کی مختلف پالیسیوں کے خلاف آج بائیں بازو کی 10 ٹریڈ یونینوں کی طرف سے بھارت بند کی کال دی گئی۔ اس سلسلے میں آسنسول کے معروف صنعت کار اور تاجر سبرتو گھنٹی نے کہا کہ بند کسی بھی مسئلے کا حل نہیں ہوسکتا کسی مسئلے کو حل کرنے کے لیے یہ صرف آخری حربہ ہوسکتا ہے انہوں نے کہا کہ آسنسول میں پہلے اتنی صنعتیں تھیں لیکن اب سب بند ہو چکی ہیں اور سب جانتے ہیں کہ ایسا کیوں ہوا آسنسول کا ہر بچہ جانتا ہے کہ آسنسول میں فیکٹریاں کیوں بند کر دی گئی ہیں سبرتو گھانٹی نے کہا کہ وہ ایک چھوٹے تاجر ہیں اور آسنسول میں فیکٹریاں بند ہونے کی وجہ سے کاروبار بھی متاثر ہو رہا ہے جب اس کے کاروبار سے وابستہ ملازمین کو تنخواہوں کی ادائیگی کا وقت آتا ہے تو وہ پریشان ہو جاتا ہے کیونکہ وہ ملازمین اپنے خاندانوں کو چلانے کے لیے اس پر انحصار کرتے ہیں اس لیے انہوں نے کہا کہ بند کسی بھی مسئلے کا حل نہیں ہیجب ان سے پوچھا گیا کہ بند کی حمایت کرنے والوں کا کہنا ہے کہ وہ جن مسائل پر بند کر رہے ہیں وہ عوام کے مسائل ہیں، اس پر سبرتو گھانٹی نے کہا کہ ان مسائل کو اٹھانے کے لیے بند کے حامیوں کے نمائندے ہماری منتخب پارلیمنٹ میں ہیں ان مسائل کو وہیں اٹھانا چاہیے نہ کہ ان کو بند کر کے عوام کی زندگی کو درہم برہم کیا جائے

ریلوے اسٹیشن پر بزرگ جوڑے کو روتا ہوا دیکھا گیا، بیٹے اور بہو نے گھر سے نکالا

آسنسول:9رجولائی،(عوامی نیوز سروس):مغربی بردوان کے کنکسا تھانے کے تحت پاناگڑھ ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر دو پر ایک بزرگ جوڑے کو روتے ہوئے دیکھا گیا بزرگ جوڑے کی شناخت شنکر چودھری اور اس کی بیوی کنتی چودھری کے طور پر ہوئی ہے، جو سود پور مانا کے رہنے والے ہیں شنکر چودھری 40 سال سے زیادہ عرصے سے سود پور مانا کے علاقے میں رہ رہے ہیں اور کھیتی باڑی کر کے اپنا اور اپنے پورے خاندان کی کفالت کرتے ہیں اہلیہ کے علاوہ ان کے خاندان میں دو بیٹے اور دو بیٹیاں بھی تھیں جن میں سے اس نے اپنی دونوں بیٹیوں کی شادی اتر پردیش کے بلیا ضلع کے غازی پور علاقے میں کر دی ہے جب کہ ان کے دونوں بیٹے پاناگڑھ سود پور مانا میں اپنے والد کی کھیتی باڑی اور گھر کے کاموں میں مدد کر رہے تھے بزرگ جوڑے نے اپنے دونوں بیٹوں کی شادیاں بھی کر دی ہیں بزرگ کا بڑا بیٹا اس وقت اس دنیا میں نہیں ہے اور نہ ہی اس کی بیوی اس دنیا میں زندہ ہیان کے دو بچے ہیں جو دوسری ریاست میں کام کرتے ہیں اور اپنی کفالت کرتے ہیں بزرگ جوڑے کا چھوٹا بیٹا موہن چودھری اور اس کی بیوی ان کے ساتھ گھر میں رہتے ہیں اگر بزرگ جوڑا زندہ نہیں ہے تو ان کا چھوٹا بیٹا موہن چودھری اور ان کی بیوی ان کے ساتھ رہتے ہیں۔ ان کے مطابق ان کا بیٹا اور بہو آئے روز کسی نہ کسی معاملے پر ان سے لڑتے جھگڑتے رہتے ہیں یہاں تک کہ انہوں نے اپنے بوڑھے والدین کو بھی گھر سے باہر نکال دیا جس کے بعد دونوں بزرگ جوڑے پاناگڑھ ریلوے اسٹیشن پہنچے جہاں پلیٹ فارم نمبر دو پر ایک طرف بزرگ خاتون کنتی چودھری روتی ہوئی نظر آئیں دوسری طرف اپنے بیٹے کو یاد کرتے ہوئے بزرگ خاتون کنتی چودھری کو روتے ہوئے دیکھا۔ بوڑھے باپ کو اپنے گاگمچھے سے آنکھوں سے بہتے آنسو پونچھتے ہوئے بیٹے کے ساتھ گزاری گئی پرانی یادیں تازہ کرتے ہوئے دیکھا گیا پلیٹ فارم پر موجود کچھ مسافروں نے بوڑھے والد سے ان کے رونے کی وجہ پوچھی تو بزرگ اس امید سے انہیں گھورتے ہوئے نظر آئے کہ ان کا بیٹا انہیں تسلی دینے آیا ہے۔ اپنے بیٹے کا چہرہ نہ دیکھ کر اور اجنبی کا چہرہ دیکھنے کی بجائے وہ پھر سے گہری سوچوں میں ڈوب گیا اور آنسو بہانے لگا اور کسی کو اپنے بیٹے کے ظلم کے بارے میں بتانے لگا۔ اس نے ایک لفظ بھی نہیں بولا شاید یہ سوچ کر کہ انہیں تکلیف پہنچانے والا کوئی اجنبی نہیں، وہ ان کا اپنا محبوب ہے وہ محبوب جس کی ہر اصرار، ہر خواہش کو بوڑھے جوڑے نے کسی چیز کے لیے بیٹے کی آنکھوں میں آنسو آنے سے پہلے ہی پورا کر دیا، اس نے خود ہی دکھ اور تکلیفیں برداشت کیں اور دن رات محنت کر کے اپنا خون بہا دیا، یہ سوچ کر اس نے اپنے بیٹے کو پالا اور بڑھایا، اس نے اپنے بیٹے کی شادی کی۔ بیٹا ان کا سہارا بنے گا اور ان کی خدمت کرے گا لیکن جب بوڑھے جوڑے کے جسم نے ہمت ہار دی اور وہ محنت کرنے کے قابل نہ رہے تو اسی بیٹے اور بہو نے انہیں گھر سے نکال دیا اور بھوک سے مرنے پر مجبور ہو گئے۔ بزرگ خاتون کنتی چودھری نے روتے ہوئے اور اپنی کانپتی آواز میں بتایا کہ اس کے بیٹے اور بہو نے اسے گھر سے نکال دیا ہے۔ اب وہ کہاں جائے گی، کیا کرے گی، کیا کھائے گی، روزی کیسے کمائے گی، اسے کچھ نہیں معلوم، اس کے پاس کچھ نہیں ہے۔ اس نے اپنا سب کچھ اپنے بیٹے اور بہو کو دے دیا اور آج اس نے انہیں بے گھر کر دیا ہے، انہیں بھوک سے مرنے کے لیے بے مقصد بھٹکنے کے لیے چھوڑ دیا ہے۔ بوڑھے جوڑے کو پلیٹ فارم پر روتا دیکھ کر ہر کوئی غمزدہ تھا لیکن جن کو دکھ ہونا چاہیے تھا انہوں نے ایسا نہیں کیا اور اپنے والدین کے لیے آنسو بہا کر خوش وخرم زندگی گزار رہے ہیں۔

کنستوڑیہ کولیری کوآپریٹیو الیکشن میں بلا مقابلہ KKSC کی کامیابی

آسنسول:9رجولائی،(عوامی نیوز سروس): کنستوڑیہ کولیری کوآپریٹیو الیکشن میں بلا مقابلہ کے کے ایس سی نے کامیابی کا پرچم لہرا دیا ترنمول کی حمایت یافتہ INTTUC سے منسلک کول مائن امک کانگریس (KKSC) نے بلا مقابلہ کامیابی حاصل کی ہیا انتخابات اصل میں 31 جولائی کو نو ارکان کے لیے مقرر تھے لیکن اب ووٹنگ کے بغیر منعقد ہوئے کیونکہ کسی اور تنظیم نے نامزدگی داخل نہیں کی معلومات کے مطابق نامزدگی یہ عمل دو دن تک جاری رہا۔ کے کے ایس سی کی جانب سے منوج منڈل، سنجے چودھری، دھننجے کہار، سنتوش ماجی، لکشمیگا دیوی، محمد علیم انصاری، بنالی چکرورتی، پارتھ سارتھائی کنڈو اور آشیش منڈل نے نامزدگی داخل کی آخری تاریخ تک کوئی مخالف سامنے نہیں آیا جس کی وجہ سے کے کے ایل سی نے بلا مقابلہ پورے وارڈ پر قبضہ کر لیا اس جیت کے بعد کے کے ایس سی کے کارکنوں اور حامیوں میں جوش وخروش کی لہر دوڑ گئی۔ کارکنوں نے ایک دوسرے کو مٹھائی کھلا کر اور سبز ابر گلال لگا کر کے جشن منایا ترنمول کے نوجوان لیڈر پریمپال سنگھ نے کہا کہ یہ جیت کارکنوں کے ایمان اور تنظیم کی محنت کا نتیجہ ہیانہوں نے کہا کہ جیتنے والے تمام ممبران کولیری ورکرز کے مفاد میں کام کرنے کو ترجیح دیں گے تاکہ کسی کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑیانہوں نے تمام سپورٹرز اور ورکرز کا بھی شکریہ ادا کیا۔

ٹریکٹروں سے غیر قانونی ریت لوڈ ہونے سے سڑک خراب، کسانوں کو پریشانی کا سامنا

آسنسول:9رجولائی،(عوامی نیوز سروس):انتظامیہ کے سامنے ٹریکٹروں میں ریت کا غیر قانونی کاروبار چل رہا ہے جس سے سڑک اب موت کا جال بن چکی ہے جس کی وجہ سے کسانوں کو زرعی اراضی کے راستے میں مشکلات کا سامنا ہے دیہات کی کل آبادی کا ایک بڑا حصہ زراعت سے وابستہ ہے۔ ان دونوں دیہاتوں کے لوگ زراعت کی بنیاد پر زندہ رہتے ہیں اس سے قبل متعدد بار ٹریکٹر مالکان کو آگاہ کرنے کے بعد سڑک کی مرمت کی گئی۔ شکایت: مرمت کے کام میں انتہائی ناقص میٹریل کے استعمال کی وجہ سے چند گھنٹے بارش ہوئی اور 24 گھنٹے کی غیر قانونی ریت لوڈنگ۔ کے بعد ٹریکٹروں کے اثر سے سڑک دوبارہ گزرنے کے قابل نہیں رہی ایک کسان کی شکایت، ہمیں زراعت پر توجہ دے کر روزی کمانی چاہیے۔ اس وقت ہمارے کھیت میں کچی سبزیاں ہیں۔ سڑک کی حالت میں کچی سبزیوں کو زرعی زمین سے سائیکل یا کار کے ذریعے گھر لے جانا مشکل ہو گیا ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہ مسئلہ جلد حل ہو۔ دوسری جانب ٹریکٹر مالکان کو یقین دلایا گیا ہے کہ ایک دو دن میں اس سڑک کی مرمت کر دی جائے گی۔

رانی گنج: نیتاجی موڑ پر پان کی دکان میں چوری، نقدی وسامان غائب

رانی گنج 9 جولائی: رانی گنج کے مصروف علاقہ نیتاجی موڑ پر واقع کنہیا لال سنگھ نامی شخص کی پان گمٹی میں چوری کی واردات پیش آئی۔ کنہیا لال سنگھ کے مطابق جب اُن کا بیٹا بدھ کی صبح دکان کھولنے کے لیے پہنچا تو دیکھا کہ دکان کا تالا ٹوٹا ہوا ہے، جس سے فوراً اندازہ ہو گیا کہ دکان میں چوری ہو چکی ہے۔ متاثرہ دکاندار نے بتایا کہ چور تقریباً 10,000? کے سگریٹ، 5,000? کی دیگر اشیاء ؁ اور تقریباً 4,000 نقدی چرا کر فرار ہو گئے۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور تفتیش شروع کر دی ہے۔ علاقے کے دکانداروں اور عوام میں اس واقعے کے بعد خوف وہراس پایا جا رہا ہے، اور انہوں نے پولیس سے مطالبہ کیا ہے کہ علاقے میں گشت بڑھائی جائے تاکہ آئندہ اس طرح کی وارداتوں پر قابو پایا جا سکے۔

ہندستان کیبلز نیم فوجی دستوں کا اڈہ بنے گا، عوامی قیاس ارائیاں

آسنسول: 9رجولائی،(عوامی نیوز سروس): روپ نارائن پور میں بند ہندستان کیبلز میں محکمہ کے مسلسل دوروں سے اس بارے میں قیاس آرائیوں میں اضافہ ہوا ہے پہلے سی آر پی ایف اور پھر سی آئی ایس ایف کے عہدیداروں کے دورے کے بعد منگل کو باراسات کی 63 بٹالین کے ڈپٹی کمانڈنٹ راجیش کمار کجر نے اپنے ماتحت افسران کے ساتھ ہندوستان کیبلز کے علاقے کا دورہ کیا موصولہ اطلاعات کے مطابق انہوں نے طویل عرصے سے بند فیکٹری، آبی ذخائر، انتظامی عمارت، نیو کالونی، کیبلز کے مختلف علاقوں کے ساتھ ساتھ کوارٹرز، ورکرز پلیٹ فارم، اپر کیسیا، اسکول بلڈنگ، لوئر کیسیا اور شالیمار شیڈ کے آگے اجے ندی کے کنارے کا معائنہ کیا۔ انہوں نے ہندوستان کیبلز کے عہدیدار آراین اوجھا کے ساتھ تقریباً ایک گھنٹے تک میٹنگ کی اور فیکٹری کے بارے میں تمام معلومات اکٹھی کیں دورے کے بعد افسران اپنی معائنہ رپورٹ وزارت داخلہ کو بھیجیں گے۔ دوسری طرف سی آر پی ایف اور سی آئی ایس ایف نے پہلے ہی اپنی ابتدائی رپورٹ دہلی بھیج دی ہیاس بات کا قوی امکان ہے کہ نیم فوجی دستوں کے کئی محکمے مشترکہ طور پر یہاں 947 ایکڑ اراضی پر اپنے مستقل کیمپ، تربیتی کیمپ اور دیگر انفراسٹرکچر قائم کر سکتے ہیں۔ معائنہ کے بعد، ہندوستان کیبلز کے آفیسر انچارج آراین اوجھا نے کہا کہ انہوں نے الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا دونوں کے ذریعہ عہدیداروں کو ضروری معلومات فراہم کی ہیں۔ حکام نے اس جگہ کا مکمل نقشہ لیا ہے جس میں تجاوزات، مکانات کی حالت، تمام خالی کھیتوں، آبی ذخائر اور دیگر عمارتوں کی تفصیلات شامل ہیں مزکورہ تناظر میں قیاس ارائیوں کا بازار گرم ہے کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ کارخانے کی جگہ بن پڑی ہے تو کوئی فیکٹری ہی لگتی تو یہاں کے لوگوں کا بھلا ہوتا فوجی دستے کا اڈہ بننے سے عوامی فائدے کی کوئی گنجائش نہیں ہو گا۔

134ویں ڈورنڈ کپ فٹبال 2025

28 جولائی کو محمڈن کا میچ ڈائمنڈ ہاربر سے اور 31 جولائی کو موہن بگان سے

اگر محمڈن اسپورٹنگ ناک آؤٹ مرحلے تک پہنچ پائے تو یہ بڑی کامیابی ہوگی

کولکاتا 9 جولائی: ہندستان کی سب سے قدیم اور سب سے پر وقار فٹبال ٹورنامنٹ 134ویں ڈورنڈ کپ فٹبال ٹورنامنٹ کا نیا ایڈیشن 23 جولائی سے شروع ہو رہا ہے۔ جس کا فائنل 23 اگست کو کھیلا جائے گا جب ایسٹ بنگال کو ٹورنامنٹ کے افتتاحی میچ میں بنگلورو کی ساوتھ یونائیٹڈ ایف سی سے مقابل ہونا پڑے گا جو کلکتہ کے سالٹ لیک اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ اس مرتبہ دورنڈ کپ میں کل ملا کر 43 میچ ملک کے پانچ شہروں میں کھیلے جائیں گے اور اس کا گرانڈ فائنل 23 اگست کو ہوگا جس کا فیصلہ ابھی نہیں ہوسکا ہے کہ وہ سالٹ لیک کولکاتا میں ہوتا یا آسام کے کوکرا جھاڑ اسٹیڈیم میں۔ گزشتہ سال کی طرح امسال بھی 24 ٹاپ ٹیموں کو شامل کیا گیا جو 6 گروپوں میں منقسم ہوکر کھیلیں گی۔ ہر گروپ میں چار ٹیمیں ہوں گی اور ہر گروپ سے دو ٹاپ ٹیموں کو ناک آوٹ میں کھیلنے کا موقع ملے گا۔ ہر گروپ سے دو دو ٹیمیں کوارٹر فائنل میں داخل ہوں گی جو 16 اور 17 اگست کو کھیلا جائے گا اور پھر دو سیمی فائنل 19 اور 20 اگست کو کھیلے جائیں گے۔

کولکاتا میں میں گروپ اے اور گروپ بی کے کھیل ہوں گے۔ ایسٹ بنگال کے افتتاحی میچ 23 جولائی کے بعد انڈین ایئر فورس کی فٹبال ٹیم اور آئی لیگ سائیڈ نامدھاری ایف سی کے میچ ساوتھ یونائیٹڈ ایف سی کے ساتھ 27 اور 30 جولائی کو ہوں گے۔ اس ٹورنامنٹ میں اہم میچ اس کے بعد گروپ بی میں دیکھنے کو ملیں گے۔ جب محمڈن اسپورٹنگ کو ڈائمنڈ ہاربر ایف سی کا سامنا کرنا پڑے گا اور اس میچ کا نتیجہ کیا ہوگا اس کی وضاحت کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ اور یہ میچ کشور بھارتی میں کھیلے جائیں گے۔ لیکن اصل دلچسپ میچ سالٹ لیک اسٹیڈیم میں 31 جولائی کو کھیلے جائیں گے جب محمڈ اسپورٹنگ منی ڈربی میچ میں موہن بگان سپر جائنٹ سے ٹکرائے گی۔ موہن بگان اپنے اس میچ میں دستیاب غیر ملکی کھلاڑیوں کو بھی فیلڈ کرے گی کیونکہ ڈورنڈ کپ کے میچوں میں غیر ملکی کھلاڑیوں کے کھیلنے اور ٹیموں کی نمائندگی کرنے میں کوئی بھی پابندی نہیں ہے۔ لیکن محمڈن اسپورٹنگ پر فیفا نے پابندی لگا رکھی ہے اور وہ غیر ملکی کھلاڑیوں کو ایک سال تک سائن نہیں کرا سکتی کیونکہ گزشتہ سیزن میں جو غیر ملکی کھلاڑی ٹیم میں تھے جیسے الیکسیز، فرینکا، جیوڈیکا وغیرہ نے فیڈریشن آف انٹرنیشنل فٹبال ایسوسی ایشن (فیفا) میں شکایت درج کرادی تھی کہ محمڈن اسپورٹنگ کے عہدہ داروں نے ان کے کئی مہینوں کی تنخواہیں نہیں دی۔ بہر کیف دیکھنا یہ ہے کہ 28 جولائی اور 31 جولائی کو محمڈن اپنے دونوں بڑے بڑے حریف ڈائمنڈ ہاربر ایف سی اور ایسٹ بنگال کے خلاف کسی ٹیم اتارتی ہے اور ان میچوں میں محمڈن اسپورٹنگ کی درگت کیا بنتی ہے اس مرتبہ ڈورنڈ کپ کے میچ مغربی بنگال، جھارکھنڈ، آسام، میگھالیہ اور منی پور میں کھیلے جائیں گے محمڈن کی ٹیم میں تقریبا 10 کھلاڑی میگھالیہ، منی پور اور آسام کے ہیں۔

محمڈن نے آخری مرتبہ 2013 میں ڈورنڈ کپ پر دوسری مرتبہ قبضہ کیا تھا۔ اس سے پہلے 1948 میں کامیابی ملی تھی پھر 61 سال بعد 2013 میں ملی۔ اب دیکھنا ہے کہ 134ویں ڈورنڈ کپ ایڈیشن میں محمڈن ناک آوٹ مرحلے میں پہنچ سکتی ہے یا نہیں۔ محمڈن کے گروپ بی میں ایف سی ڈائمنڈ ہاربر، موہن بگان سپر جائنٹ اور تیسری ٹیم بورو سیکورٹی فورس ہے۔

ایتھلیٹ خوشبیر کور: چیلنجوں پر قابو پانے، سخت محنت، عزم اور لچک کی ایک انمول مثال

نئی دہلی، 9 جولائی (یو این آئی) خوشبیر کور ایک ہندوستانی ریس واکر ہیں، جو طویل فاصلے پر دوڑنے کے ایونٹس میں اپنی کامیابیوں کے لیے مشہور ہیں۔ خوشبیر نے اپنی شاندار کارکردگی اور لگن کے ذریعے قومی ٹیم میں جگہ بنائی۔ ان کی پیش رفت اس وقت ہوئی جب انہوں نے بڑے بین الاقوامی مقابلوں کے لیے کوالیفائنگ معیارات کو پورا کیا۔ خوشبیر کور ایک ہندوستانی ایتھلیٹ ہیں، جو اپنی ثابت قدمی اور لگن کے لیے مشہور ہیں۔ خوشبیر کور نے ریس واکنگ کے دائرے میں مسلسل حدود کو آگے بڑھایا ہے اور ہندوستان میں ایتھلیٹس کی ایک نسل کو متاثر کیا ہے۔

کور کا تعلق امرتسر کے قریب ایک گاؤں رسول پور کلاں سے ہے۔ ان کے خاندان کی جڑیں کسان برادری سے ملتی ہیں۔ ان کی ماں جسبیر کور نے انہیں پیشہ ورانہ طور پر کھیلوں میں حصہ لینے کی ترغیب دی۔ انہوں نے چھ سال کی عمر میں اپنے والد کو کھو دیا۔ جس کے بعد ان کی پرورش ان کی ماں نے کی۔ پنجاب میں 9 جولائی 1993 کو پیدا ہونے والی خوشبیر نے مسلسل مختلف بین الاقوامی مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کی ہے۔ انہوں نے ہندوستانی ایتھلیٹکس میں ایک نمایاں شخصیت کے طور پر اپنی پوزیشن مستحکم کی۔ کور کی لگن اور استقامت کی وجہ سے انہیں پورے کیریئر میں انہیں بے شمار تعریفیں ملی ہیں۔

کور 20 کلومیٹر ریس واک میں اپنی شاندار پرفارمنس سے نمایاں ہوئی ہیں۔ انہوں نے ایشین جونیئر ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں ریس واکنگ میں تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بن کر تاریخ میں اپنا نام لکھا۔ انہوں نے 2012 میں کانسہ کا تمغہ حاصل کیا۔ یہ کامیابی بین الاقوامی سطح پر ان کی صلاحیت کا اشارہ دیتے ہوئے، ان کے کیریئر میں ایک اہم موڑ کا نشان بنا۔ اپنی ابتدائی کامیابیوں کی بنیاد پر، کور نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کامن ویلتھ گیمز اور ایشین گیمز جیسے باوقار مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کی۔ ان ہائی پروفائل مقابلوں میں ان کی شرکت نے اس کے کھیل کے تئیں ان کی وابستگی اور دنیا کے بہترین ریس واکرز سے مقابلہ کرنے کی اس کی صلاحیت کو ظاہر کیا۔

انچیون، جنوبی کوریا میں منعقدہ 2014 کے ایشیائی کھیلوں میں، انہوں نے 20 کلومیٹر ریس واک میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا، یہ ایک اہم سنگ میل ہے جس نے ہندوستانی ایتھلیٹکس میں ان کی حیثیت کو مزید بلند کیا۔ یہ کامیابی خاص طور پر قابل ذکر تھی کیونکہ انہوں نے دباؤ میں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے اور ایک بڑے بین الاقوامی پلیٹ فارم پر نتائج فراہم کرنے کی ان کی صلاحیت کو ظاہر کیا۔

اپنی ایتھلیٹک کامیابیوں کے علاوہ، کور نے ہندوستان کے خواہشمند ایتھلیٹس، خاص طور پر نوجوان خواتین کے لیے بھی ایک تحریک کا کام کیا ہے۔ ان کا سفر چیلنجوں پر قابو پانے اور کھیلوں میں کامیابی حاصل کرنے میں سخت محنت، عزم اور لچک کی اہمیت کی مثال دیتا ہے۔ وہ بہت سے لوگوں کے لیے ایک رول ماڈل بن گئی ہیں۔ ان کی حوصلہ افزائی آنے والی کھلاڑیوں کو بتاتی ہے کہ وہ اپنے خوابوں کا تعاقب کریں اور اپنے منتخب کردہ شعبوں میں بہترین کارکردگی کے لیے جدوجہد کریں۔

ہندوستانی ایتھلیٹکس میں خوشبیر کور کی شراکت ان کے تمغوں اور تعریفوں سے بھی بڑھ کر ہے، جس میں اس کھیل کے سفیر اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک تحریک کے طور پر ان کے کردار کو شامل کیا گیا ہے۔ خوشبیر کور نے ریس واکنگ کے ذریعے ایتھلیٹکس کی دنیا میں ایک اہم داخلہ لیا اور اس کھیل میں اپنے آپ کو ایک امید افزا ٹیلنٹ کے طور پر قائم کیا۔ ایتھلیٹکس میں خوشبیر کے ابتدائی قدم میں تربیت اور قومی سطح کے مقابلوں میں شرکت شامل تھی۔

انہوں نے اپنی صلاحیتوں کا احترام کیا اور کوچز اور سلیکٹرز کی توجہ حاصل کرنے کے لیے ابتدائی طور پر اپنی شاندار صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ خوشبیر کور کا بین الاقوامی اسٹیج پر ڈیبیو ایک اہم لمحہ تھا۔ 2012 ایشین جونیئر ایتھلیٹکس چیمپئن شپ اور 2014 کے ایشین گیمز جیسے ایونٹس میں ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہوئے انہوں نے انمول تجربہ اور شاندار کھیل پیش کیا۔

اپنے ابتدائی برسوں کے دوران خوشبیر کو متعدد چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا، جن میں سخت تربیتی نظام الاوقات، مالی رکاوٹیں، اور اعلیٰ سطح پر مقابلہ کرنے کا دباؤ شامل ہے۔ ان رکاوٹوں کے باوجود، وہ ثابت قدم رہیں۔ جاپان میں 2013 کی ایشین ریس واکنگ چیمپئن شپ میں کانسہ کا تمغہ جیتنے اور ایشیائی سطح پر ریس واکنگ میں تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بننے جیسے سنگ میل کو حاصل کیا۔ ایک ممتاز ریس واکر کے طور پر خود کو قائم کرنے کے بعد خوشبیر کور نے جاپان میں 2014 کی ایشین ریس واکنگ چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا، بر اعظم میں ایک اعلیٰ دعویدار کے طور پر اپنی پوزیشن کو مستحکم کیا۔

سال 2014 میں اپنے چاندی کے تمغے سے پہلے خوشبیر بین الاقوامی سطح پر اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے سری لنکا کے کولمبو میں منعقدہ ایشین جونیئر ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں تمغہ جیتنے والی پہلی ہندوستانی خاتون بن گئیں۔ اپنی ابتدائی کامیابیوں کے بعد خوشبیر نے اپنے اوقات میں مسلسل بہتری لائی اور ایک ایتھلیٹ کے طور پر اپنی لگن اور مسلسل بہتری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ریس واکنگ میں نئے قومی ریکارڈ بنائے۔ وہ قومی اور بین الاقوامی ایونٹس میں مستقل اداکاری کرتی رہیں۔ خوشبیر نے اولمپک گیمز اور ورلڈ چیمپئن شپ جیسے باوقار مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کی اور قیمتی تجربہ حاصل کیا اور دنیا کے بہترین ایتھلیٹس کے خلاف اپنی صلاحیتوں کو مزید نکھارا۔ اگرچہ ان تقریبات میں تمغے ان سے چھوٹ گئے، لیکن ان کی شرکت ایک اہم کامیابی تھی۔

خوشبیر کور بنیادی طور پر متعدد بین الاقوامی مقابلوں میں ہندوستان کی نمائندگی کرتے ہوئے ریس واکنگ میں اپنی کامیابیوں کے لیے جانی جاتی ہیں۔ انہوں نے عالمی سطح پر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے اولمپکس کی عالمی چیمپئن شپ، اور ایشیائی کھیلوں میں حصہ لیا ہے۔ ہندوستانی ریس واکر خوشبیر کور نے رکاوٹوں کو توڑا اور اپنی ریکارڈ ساز کارکردگی اور بین الاقوامی تعریفوں کے ذریعے ایک نسل کو متاثر کیا۔

انڈیا-اے مرد ہاکی ٹیم نے آئرلینڈ کو 1-6 سے شکست دی

آئنڈھون، (ہالینڈ)، 09 جولائی (یو این آئی) انڈیا-اے مرد ہاکی ٹیم نے اپنے یوروپی دورے کی شروعات آئرلینڈ کے خلاف 1-6 کی شاندار جیت سے کی ہے۔

اورانجے روڈ ہاکی کلب میں منگل کے روز کھیلے جانے والے میچ میں ہندوستانی ٹیم نے چاروں گوشوں میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اتم سنگھ نے گول کر کے ہندوستانی ٹیم کو برتری دلائی۔ امندیپ لاکڑا نے گول کر کے ٹیم کی برتری دگنی کردی۔ اس کے بعد آدتیہ لالگے نے لگاتار دو گول کر کے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ فارورڈ سیلوم کارتھی اور بوبی سنگھ دھامی نے بھی ایک-ایک گول کر کے اسکور مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ ہندوستان کے مضبوط دفاع کے سامنے آئرلینڈ صرف ایک گول کر سکا۔

آج ہندوستانی ٹیم اپنے دوسرے میچ میں آئرلینڈ کا مقابلہ کرے گی۔ اس کے بعد ہندوستان اگلے دو ہفتوں میں فرانس، انگلینڈ، بلجیم اور میزبان ہالینڈ سے نبرد آزما ہوگا۔

”انیس رفیع“ کچھ یادیں، کچھ باتیں

خورشید فرازی

انیس رفیع اردو کے وہ سپاہی تھے جنہوں نے زندگی کے آخری موڑ تک اردو کی خدمت کی اور وہ اردو والوں کے درمیان رہ کر خوش رہتے تھے۔ اکثر اردو کے ان پروگراموں میں بھی انہیں موجود پایا گیا جہاں انہیں خاص طور پر دعوت نہیں دی گئی تھی لیکن اردو کے نام پر وہ چلے آتے تھے اور چند گھنٹوں اس اردو حلقے میں گزر کر واپس چلے جاتے تھے۔ گزشتہ چند برسوں سے وہ شہر سے کافی دور راجر ہاٹ کے قریب بس گئے تھے اور وہاں رہتے ہوئے وہ اردو سے کافی دور ہو گئے لیکن مغربی بنگال اردو اکاڈمی یا مسلم انسٹی ٹیوٹ کی طرف سے کسی اردو کی تقریب میں نظر آتے تو سبھی اردو والے لپک کر ان کا استقبال کرتے اور انہیں اس کا افسوس رہا کہ وہ شہر سے اتنی دور کیوں بس گئے جہاں کوئی اردو کا نام لیوا نہیں۔ وہ جس اخبار فروش سے انگریزی اخبار لیتے تھے اسے سختی سے ہدایت تھی کہ وہ ہر روز ان کے لئے دو مختلف اردو کے اخبارات ضرور دے جایا کرے۔ کبھی ملاقات ہونے پر کہتے ... کیا کروں اب اردو والے نہیں ملتے اور میرا ابھی ان تک پہنچنا محال، اس لئے اردو اخبار پڑھ کر دل کو مطمئن کر لیتا ہوں۔ انیس رفیع افسانہ نگار تھے اور بالکل ظفر اوگانوی کے انداز میں علامتی کہانیاں لکھتے تھے اور بقول ابوذر ہاشمی......

”انیس رفیع کے افسانوں پر علامتوں کی ایک چادر تنی رہتی ہے۔ علامت کا یہ سلسلہ ایک خاص اسلوب پیدا کرتا ہے لیکن کہیں کہیں اس اسلوب پر اساطیر کا اثر بھی ہوتا ہے“۔ انیس رفیع کے افسانوں سے متعلق ان کا کہنا ہے کہ ”دو آنکھوں کا سفر، پولی تھین کی دیوار، ریڑھ کی ہڈی، ترتیب اور سبوتاژ، یا دو آنکھوں کا سفر صرف ایک مشاہدہ نہیں ہے جس میں درسگاہوں میں پلتی ہوئی بے چینی اور طلباء کے اجتماعی احساس کا ذکر ہو بلکہ اپنی توانا قوت تخیل سے انہوں نے مستقبل کا ایک منظر نامہ بھی پیش کیا۔ ابوذر ہاشمی صاحب کا یہ کہنا کہ ایک ذرا سا فرسٹریشن انسان کے فکر و عمل میں ایسا ہیجان پیدا کر دیتا ہے کہ اس کا بیان اس سے بڑھ کر خوبصورت ہوتا ہے اور یہی خوبی انیس رفیع کی تحریروں میں تھی۔ انیس رفیع عصر حاضر کے فکشن نگاروں میں اہم نام ہے۔ انہوں نے اپنے افسانوں میں حقیقت پسندی کے ساتھ ساتھ سماجی و سیاسی مسائل و موضوعات کو الگ انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے اور بقول قمر اشرف.....

”انیس رفیع کا اسلوب ہی ان کی پہچان ہے اور ان کی تحریریں پڑھتے ہوئے اس کی ضرورت نہیں پڑتی کہ ہم رائٹر کا نام بھی پڑھیں بلکہ ان کی تحریر خود اس کی نشاندہی کر دیتی ہے کہ یہ انیس رفیع کا اسلوب ہے۔“

انیس رفیع افسانہ نگار یا ڈرامہ نویس کیسے اور کب اور کیوں بنے، اس بابت تو کچھ کہنا مشکل ہے لیکن اتنا ضرور ہے کہ ان کی متلاشی نگاہیں سڑک پر چلتے ہوئے، ٹرام، بس اور آٹو رکشا میں سفر کرتے ہوئے کئی موضوعات کا احاطہ کر لیتی تھی اور وہ گھر پہنچنے کے فوراً بعد ایک کپ چائے کے لئے کہہ کر اپنے کمرے میں اس خاص ڈائری میں وہ واقعات اور ان واقعات کے ساتھ دیگر باتیں فوراً نوٹ کر لیتے تھے اور پھر انہیں کہانیوں کی شکل میں ایک ماہر فکشن نگار کے طور پر پیش کر دیتے تھے۔

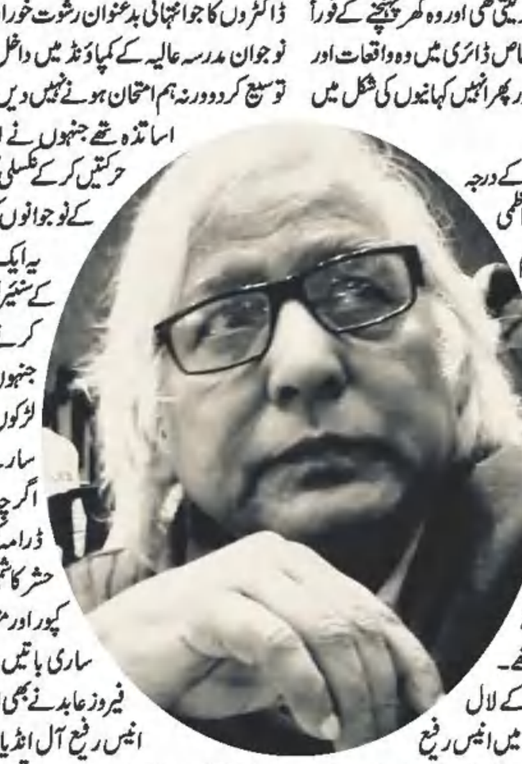

1967 کی بات ہے جب راقم کلکتہ مدرسہ عالیہ کے درجہ ہفتم کا طالبعلم تھا اس وقت ہیڈ ماسٹر صاحب امیر رضا کاظمی (رضا مظہری) اپنے ساتھ ایک نوجوان کو لیکر کلاس روم میں داخل ہوئے اور کہا کہ یہ آپ لوگوں کو اردو پڑھائیں گے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ اردو کی کلاس تو علقمہ شبلی صاحب لیتے ہیں تو انہوں نے کہا وہ دو مہینوں کی چھٹی لیکر گئے ہیں اور ان کی عدم موجودگی یہ انیس رفیع صاحب آپ لوگوں کا اردو کلاس لیں گے، مجھے امید کہ آپ سب ان کا اسی طرح سے احترام کرینگے جس طرح سے علقمہ شبلی صاحب کا کرتے ہیں۔

انیس رفیع مرحوم اگرچہ بہت ہی قلیل مدت کے لئے ایک اردو ٹیچر طیب علی خاں کے ساتھ کلاسیز لینے آئے تھے۔ بعد میں طیب علی خاں آئی پی ایس افسر بنے اور کولکاتا کے لال بازار پولس ہیڈ کوارٹر میں انچارج بنے تھے۔ جس زمانے میں انیس رفیع صاحب مدرسہ عالیہ اے پی ڈپارٹمنٹ میں بطور جز وقتی ٹیچر کے طور پر آئے تھے وہ زمانہ نکسلی تحریک کے عروج کا تھا۔ ہندستان میں نکسلیوں کو لوگ صحیح طور پر سمجھ نہ سکے، بہت سے ہندستانی نکسلی تحریک سے وابستہ لوگوں کو دہشت گرد سمجھتے ہیں۔ اس زمانے میں کئی پولس افسروں، ڈاکٹروں کا قتل بھی نکسلیوں کے ہاتھوں ہوا تھا لیکن ان افسروں اور ڈاکٹروں کا جو انتہائی بدعنوان رشوت خور اور ظالم تھے۔ اسی زمانے کی بات ہے کچھ نکسلی نوجوان مدرسہ عالیہ کے کمپاؤنڈ میں داخل ہو گئے اور مطالبہ کیا کہ امتحان کی تاریخ میں توسیع کرو ورنہ ہم امتحان ہونے نہیں دیں گے اور یہ انیس رفیع اور فیض اللہ محمد جیسے دونڈر اساتذہ تھے جنہوں نے ان نوجوانوں کو شفقت سے سمجھایا کہ یہ سب حرکتیں کر کے نکسلی تحریک کو بدنام نہ کرو اور انہوں نے بگڑے تیور کے نوجوانوں کو سمجھا بجھا کر واپس کر دیا۔

یہ ایک واقعہ تھا جس کے بعد انیس رفیع مدرسہ عالیہ کے سنیئر لڑکوں کے ہیرو بن گئے، ہر کوئی ان سے بات کرنے میں پیش پیش رہتا تھا۔ یہ انیس رفیع ہی تھے جنہوں نے مسلم انسٹی ٹیوٹ میں مدرسہ عالیہ کے لڑکوں کے گروپ کو لیکر درجنوں ڈرامہ اسٹیج کرایا۔ وہ سارے ڈرامے ان کے خود کے تحریر کردہ تھے، اگرچہ وہ زمانہ فلموں کی دھوم دھام کا زمانہ تھا اور ڈرامہ کو لوگ پسند نہیں کرتے تھے لیکن انہوں نے آغا حشر کاشمیری سے لیکر پرتھوی تھیٹرز کے پرتھوی راج کپور اور منروا تھیٹرز کے سہراب مودی سے متعلق بہت ساری باتیں بتائیں شاید کسی مضمون میں ممتاز افسانہ نگار فیروز عابد نے بھی اس پر لکھا ہے۔

انیس رفیع آل انڈیا ریڈیو کے پروگرام ڈائریکٹر بھی تھے اور برسہا برس تک آل انڈیا ریڈیو دودھ بھارتی سے منسلک رہے اور اپنے دور میں انہوں نے تقریباً 300 سے زائد اردو پروگرام کئے۔ وہ صبح سے شام 7 بجے تک آل انڈیا ریڈیو میں مصروف رہتے تھے اور آکاش وانی بھون سے نکلنے کے بعد وہ روزنامہ آزاد ہند پہنچتے جہاں ان کے گہرے دوست سجاد نظر مترجم کا کام کرتے تھے۔ نیوز ایڈیٹر سید منیر نیازی سے بھی ان کی کافی دوستی تھی، وہیں ان کی ملاقات فیروز عابد سے ہوا کرتی تھی جو اس دور میں آزاد ہند میں بالکل مفت میں اپنی خدمات دیتے تھے کیونکہ ان سے بہتر مبصر شاید کوئی نہ تھا، جس کتاب پر بھی فیروز عابد تبصرہ کر دیتے تھے، وہ کتاب سبھوں کی نظر میں ٹاپ موسٹ کتاب بن جایا کرتی تھی۔ ممتاز ادیب، ناقد اور درجنوں کتاب کے خالق جناب ابوذر ہاشمی نے اپنے ایک مضمون میں انیس رفیع کا تعارف اس انداز میں کرایا ہے.....

”مجھے انیس رفیع کی افسانہ نگاری کا مطالعہ پیش کرتے ہوئے یہ عرض کرنا ضروری ہے کہ انہوں نے اپنی فنکاری کے لئے ان چند افسانہ نگاروں کی روش اپنائی ہے جو بھیڑ میں چلنا پسند نہیں کرتے، وہ اپنے لئے شاہراہ عام سے ہٹ کر ایک الگ ڈگر بناتے ہیں۔ یہ عین ممکن ہے وہ ڈگر شاہراہ عام کی طرح کشادہ، آرام دہ، اور راست نہ ہو بلکہ وہ ٹیڑھی میڑھی دشوار گزار اور ایسی پیچیدہ ہو جس پر چلنے والا دشواریوں سے آگے بڑھتا ہے اور دیر میں اپنی منزل تک پہنچتا ہو۔“ انیس رفیع کا فن اپنا اسلوب لیکر خود سامنے آتا ہے۔

انیس رفیع کے ایک مضمون کے اقتباس کے حوالے سے برصغیر کے معروف ناقد، ڈرامہ نویس اور درجنوں کتاب کے خالق ظہیر انور جو کہ انیس رفیع کے بے حد قریب تھے، انہوں نے مہاجتی سدن میں کہا کہ ”انیس رفیع کا مطالعہ فکشن اور فکشن کی تنقید پر کس قدر گہرا ہے اور کسی بات کی تہہ تک پہنچ کر ہی وہ مضمون کا اختتام کرتے ہیں۔ بیانیہ کی نئی نہج کے علاوہ منشائے مصنف، مصنف کی موت اور متن سے مصنف کی بے دخلی کے علاوہ کثرت معنی کی فکر انگیز بحث سے بھی پوری طرح واقف ہیں اور میں کہہ سکتا ہوں کہ انیس رفیع نے نئی تنقید کا ڈول ڈال دیا ہے۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی میں انیس رفیع کی تعزیتی میٹنگ کی نظامت ڈاکٹر دبیر احمد نے کرتے ہوئے یہ کہا کہ انیس رفیع کو مرحوم کہتے ہوئے کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ انہوں نے انیس رفیع کو ایک بلند پایہ ادیب، افسانہ نگار اور ڈرامہ نویس بتایا اور کہا کہ اردو ادب پر ان کی گہری نظر تھی اور ان کا مطالعہ بہت ہی وسیع تھا۔

اس تعزیتی جلسے میں فکشن سب کمیٹی کے چیئرمین سید شہاب الدین حیدر نے بھی انیس رفیع کے ساتھ پرانی باتوں کو تازہ کیا اور خاص طور پر دیلسلی کے ڈائمنڈ ہوٹل میں ادب نوازوں کے اڈے اور ان کے درمیان انیس رفیع، قیصر شمیم، منور رانا، یوسف تقی، سعید پریمی، سجاد نظر کی باتیں کیں، افسوس آج وہ سب داعی اجل کو لبیک کہہ چکے ہیں۔ جناب ایس حیدر کی باتوں نے سبھوں کو متاثر کیا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Thursday, 10th July, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعرات، ۱۰/جولائی ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

کلب ورلڈ کپ میں برازیل کی کہانی ختم، چیلسی نے فلومینینس کو ہرا کر فائنل تک رسائی حاصل کرلی

9/جولائی: برازیل کی کہانی کلب ورلڈ کپ میں ختم ہوگئی۔ اور وہ بھی برازیلین فٹبالر کے ایک جوڑے کے گول کے ساتھ ختم ہوا۔ چیلسی نے برازیلین کلب فلومینس کو 2-0 سے شکست دے کر کلب ورلڈ کپ کے فائنل میں رسائی حاصل کی۔ انگلش کلب کے لیے دونوں گول سابق فلومینینس فٹبالر جواؤ پیڈرو نے کیے ہیں۔ برازیلین کلب نے کلب ورلڈ کپ کے گروپ مرحلے میں بوروشیا ڈورٹمنڈ کو روک دیا۔ انہوں نے انٹرمیلان اور الہلال جیسے طاقتور کلبوں کو شکست دے کر سیمی فائنل تک رسائی حاصل کی۔ آخر میں، تھیا گوسلوا چیلسی سے ہارنے کے بعد فائنل میں نہیں پہنچ سکے۔

میچ کے 17ویں منٹ میں جواؤ پیڈرو نے طویل فاصلے تک مار کرنے والے کرلر سے چیلسی کو برتری دلائی۔ ان کے کلب کیریئر کا آغاز فلومینینس جرسی سے ہوا۔ اس نے صرف 8 دن پہلے چیلسی کو جوائن کیا تھا۔ انہیں سیمی فائنل میں چیلسی کی جرسی پہننے کا پہلا موقع ملا۔ اور دوہرے گول کا جادو تھا۔ انہوں نے دوسرا گول 56ویں منٹ میں کیا۔ وہ بائیں کنارے سے باکس میں داخل ہوئے اور زوردار شاٹ لگا کر گیند کو جال میں ڈالا۔ اس نے اپنے بچپن کے کلب کے احترام میں دونوں بار ہاتھ جوڑ کر معافی مانگی۔

فلومینینس نے بھی مقابلہ کیا۔ ایک بار، چیلسی کے محافظ مارک کوکیوریا نے گول لائن سے اپنی شاٹ بچائی۔ ریفری نے 'آف سائیڈ' دیکھ کر ان کی پنالٹی کی اپیل بھی مسترد کر دی۔ ایک بار پھر، Fluminense کے محافظ تھیا گوسلوا نے گول پر چیلسی کی شاٹ بچائی۔ اس دن اس نے اپنے پرانے کلب کا بھی سامنا کیا۔ آخر میں انگلش کلب 2-0 سے جیت کر فائنل میں چلا گیا۔ پی ایس جی اور ریال میڈرڈ کل دوسرے سیمی فائنل میں آمنے سامنے ہوں گے۔

سری بھومی نے واری کو 5-1 گول سے بڑی شکست دیدی
پریمیئر لیگ کلکتہ فٹبال کے دوسرے میچ میں محمڈن کو لگا جھٹکا

کولکاتا 9 جولائی: نئی ہٹی میں آج کلکتہ پریمیئر ڈویژن فٹبال لیگ میں محمڈن کو اپنے دوسرے میچ میں یونائیٹڈ ایس سی کے مقابلے میں 3 گول نل سے شکست ہوگئی۔ محمڈن نے پہلے میچ میں پولس اے سی کے ساتھ 2-2 گول سے ڈرا میچ کھیلا تھا۔ دوسرا میچ رینبو اے سی اور پیئرلیس اسپورٹس کے درمیان کھیلا گیا جو بنا گول کے ڈرا پر ختم ہوا جبکہ تیسرے میچ میں سری بھومی نے وادی اے سی کو 5-1 گول سے بڑی شکست دیدی۔ محمڈن نے پہلے میچ میں پولس اے سی کے خلاف قدرے بہتر کھیل کا مظاہرہ کیا تھا اور میچ کے ڈرا ہونے پر کسی کو بھی افسوس نہیں ہوا کہ محمڈن نے پوائنٹ گنوادئے کیونکہ میچ تیز رفتار ہوا تھا اور دونوں ٹیموں نے ایک دوسرے کا زبردست مقابلہ کیا تھا لیکن آج یونائیٹڈ ایس سی کے مقابلے میں محمڈن کی ٹیم بالکل آوٹ کلاس ہوگئی جب اس کے خلاف تین گول ہوئے اور محمڈن ایک گول بھی اسکور نہ کرسکی۔ اب تک کھیلے گئے دومیوں میں محمڈن 4 پوائنٹ گنوا چکی ہے اور اگر حالت یہی رہی تو پھر محمڈن کو سپر سکس میں جانے کا موقع بھی نہیں ملے گا اور یہ بہت ہی افسوسناک بات ہوگی۔ سری بھومی نے وادی اے سی کو جس طرح سے آوٹ کلاس کرتے ہوئے 5-1 گول سے شکست فاش دی وہ میچ صحیح معنوں میں قابل تعریف رہا۔

پاکستان کا بنگلہ دیش کے خلاف ٹی 20 سیریز کے لیے 15 رکنی ٹیم کا اعلان

اسلام آباد، 9 جولائی (یواین آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے بنگلہ دیش کے خلاف 20 سے 24 جولائی تک ڈھاکہ میں ہونے والی تین میچوں کی ٹوئنٹی 20 انٹرنیشنل (ٹی 20 آئی) سیریز کے لیے اپنی 15 رکنی کرکٹ ٹیم کا اعلان کیا ہے۔ پی سی بی کے بیان کے مطابق مڈل آرڈر بلے باز سلمان علی آغا ٹیم کی قیادت کریں گے۔ پی سی بی نے کہا کہ یہ میچ بنگلہ دیش کی راجدھانی کے شیر بنگلہ نیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں ہوں گے۔ پاکستانی ٹیم کا دورہ بنگلہ دیش 2026 کے آئی سی سی ٹی 20 ورلڈ کپ کی تیاریوں کا حصہ ہے، جس کی میزبانی ہندستان اور سری لنکا نئے ہیڈ کوچ مائیک ہیسن کی قیادت میں کریں گے۔ اعلان کردہ ٹیم میں تجربے کار اور ابھرتی ہوئی صلاحیتوں کے حامل کھلاڑی فہیم اشرف، فخر زمان، حسن نواز، حسین طلعت، خوش دل شاہ، وکٹ کیپر محمد حارث اور محمد نواز شامل ہیں۔ پی سی بی نے مزید کہا کہ اگست کے شروع میں کھیلی جانے والی ویسٹ انڈیز کے خلاف وائٹ بال سیریز کے لیے ٹیم کا اعلان مناسب وقت پر کیا جائے گا۔ مستقبل کی حکمت عملیوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے، پی سی بی کے چیف آپریٹنگ آفیسر ثمر سید نے کہا کہ کرکٹ ویسٹ انڈیز کے ساتھ اگلے سال ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ کی تیاری کے لیے ممکنہ طور پر ون ڈے میچوں کو اضافی ٹی 20 آئی میں تبدیل کرنے کے لیے بات چیت جاری ہے۔

سری لنکا نے بنگلہ دیش کو 99 رنز سے شکست دے کر سیریز اپنے نام کی

پالے کیلے، 9 جولائی (یواین آئی) کسل مینڈس (124)، کپتان چریت اسالنکا (58) کی شاندار بلے بازی نیز اسیتھا فرینڈو اور دشمنتھا چمیرا کی عمدہ گیند بازی کی بدولت سری لنکا نے تیسرے ایک روزہ میچ میں بنگلہ دیش کو 99 رنز سے شکست دے دی۔ اس کے ساتھ سری لنکا نے تین میچوں کی سیریز 2-1 سے جیت لی۔ منگل کی شب کھیلے گئے میچ میں سری لنکا نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ سری لنکا نے کسل مینڈس 114 گیندوں پر 124 اور کپتان چریت اسالنکا (58) رنوں کی شاندار بلے بازی کی بدولت مقررہ 50 اوورز میں سات وکٹوں پر 285 رنز بنائے۔ پتھم نسنکا (35) اور جنیت لیانگے نے 12 رنوں کا تعاون دیا۔ وینندو ہسرنگا (18) اور دشمنتھا چمیرا (10) رن بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ بنگلہ دیش کی جانب سے تسکین احمد اور مہدی حسن میراز نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ تنظیم حسن ثاقب، شمیم حسین اور تنویر اسلام نے ایک ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔ 286 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری بنگلہ دیش کی شروعات خراب رہی اور اس نے 20 رنز کے اسکور پر دو وکٹیں گنوادیں۔ تنزید حسن (17) کو اے فرینڈو نے بولڈ آوٹ کیا۔ اگلے ہی اوور میں نجم الحسین شانتو (0) کو بولڈ کر کے سری لنکا کو دوسری کامیابی دلائی۔ بنگلہ دیش کی تیسری وکٹ پرویز حسین ایمون (28) کی صورت میں گری۔ اس کے بعد محمد توحید ہردوئے اور مہدی حسن میراز نے اننگ کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ دونوں بلے بازوں نے چوتھی وکٹ کے لیے 43 رنز جوڑے۔ 21ویں اوور میں ڈنیت ویللاج نے مہدی حسن میراز (28) کو آوٹ کر کے اس شراکت داری کا خاتمہ کیا۔ اس کے بعد بنگلہ دیش کا کوئی بھی بلے باز سری لنکا کے باؤلنگ اٹیک کے سامنے زیادہ دیر تک رک نہ سکا۔ شمیم حسین (12) اور پھر محمد توحید ہردوئے (51) رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ تنظیم حسن ثاقب (پانچ)، تسکین احمد (ایک)، تنویر اسلام (آٹھ) رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ بنگلہ دیش کی پوری ٹیم 39.4 اوورز میں 186 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ 124 رنز کی سنچری اور سیریز میں سب سے زیادہ 225 رنز بنانے والے کسل مینڈس کو 'پلیئر آف دی میچ' اور 'پلیئر آف دی سیریز' کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ سری لنکا کی جانب سے اسیتھا فرینڈو نے سات اوورز میں 33 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ دشمنتھا چمیرا نے آٹھ اوورز میں 51 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804